کلیاتِ ظہوری

جب مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد کا دربار نظر آئے

محمد علی ظہوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلیاتِ ظہوری

marfat.com
Marfat.com

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ' اقرا سنٹر' اردو بازار لاہور
سعد پبلیکیشنز' فرسٹ فلور میاں مارکیٹ اردو بازار' لاہور
کوالٹی ڈیپارٹمنٹل سٹور' کالج روڈ' بورے والا
کشمیر بک ڈپو' تلہ گنگ روڈ' چکوال
بنگش بک ڈپو اردو بازار' سیالکوٹ
مسلم بک لینڈ' بینک روڈ' مظفر آباد
مکتبہ رشیدیہ' نیو جنرل' چکوال
ضیاء القرآن پبلشرز' اردو بازار' کراچی
ویلکم بک پورٹ' اردو بازار' کراچی
وہاڑی کتاب گھر- مین بازار' وہاڑی
یونیورسٹی بک ایجنسی' خیبر بازار' پشاور
رحمان بک ہاؤس' اردو بازار' کراچی
بک سنٹر علامہ اقبال چوک' سیالکوٹ
الکریم نیوز ایجنسی گول چوک' اوکاڑہ
منیر برادرز' مین بازار' جہلم
شاہد لائبریری' محلہ چوہدری پارک' ٹوبہ ٹیک سنگھ
احمد بک کارپوریشن' اقبال روڈ' راولپنڈی
اقبال بک سٹال' ریل بازار' بورے والا

اسلامی کتب خانہ فضل الٰہی مارکیٹ اردو بازار لاہور
مکتبہ العلم ۱۷- اردو بازار لاہور
چوہدری بک ڈپو' مین بازار' ویہ
میاں عدیم' مین بازار' جہلم
اسلامک بک سنٹرز' اردو بازار' کراچی
دارالادب تلمبہ روڈ' میاں چنوں
ضیاء القرآن پبلشرز' گنج بخش روڈ' لاہور
اشرف بک ایجنسی' کمیٹی چوک' راولپنڈی
فرید پبلشرز' نزد مقدس مسجد' اردو بازار' کراچی
شمع بک ایجنسی' فیصل آباد
کتاب گھر' علامہ اقبال روڈ' راولپنڈی
ہاشمی برادرز' مشن چوک' کوئٹہ
نیو الیاس کتاب محل کچہری بازار گوجرانوالہ
ڈائمنڈ بک ڈپو' بینک روڈ' مظفر آباد آزاد کشمیر
بختیار سنز' قصہ خوانی بازار' پشاور
ادریس کتاب محل' مین بازار' منڈی کمڑیال
الاخوان القادری مسندی کارنر اندرون بوہڑ گیٹ ملتان

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ خزینہ علم و ادب / مصنف سے باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر کہیں بھی شائع نہیں کیا جاسکتا اگر اس قسم کی کوئی بھی صورتحال ظہور پذیر ہوتی ہے تو قانونی کارروائی کا حق محفوظ ہے۔

marfat.com

Marfat.com

کلیاتِ ظہوری

محمد علی ظہوری

خزینہ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اردو بازار - لاہور ۷۳۱۳۱۶۹

marfat.com
Marfat.com

ترتیب کتب:

١۔ نوائے ظہوری

٢۔ توصیف

٣۔ کتھے تیری ثنا

٤۔ صفتاں سوہنے رسولؐ دیاں

ضابطہ

سرورق: عبیداللہ

اہتمام: محمد نذیر طاہر نذیر

کمپوزنگ: الاشراق کمپوزنگ سنٹر لاہور۔

مطبع: اے این اے پرنٹرز

قیمت: 225

marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوائے ظہوری

marfat.com
Marfat.com

مَیں تہی دامن ظہوریؔ پیش کیا تحفہ کروں
نذرِ اوصافِ نبیؐ ہیں چند یہ شعروں کے پھول

marfat.com
Marfat.com

نوائے ظہوری

محمد علی ظہوری

marfat.com
Marfat.com

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو خوشی سب مناؤ حضور آگئے ہیں
اُٹھو غم کے مارو۔ چلو بے سہارو۔ خبر یہ سناؤ حضور آگئے ہیں

انوکھا نرالا وُہ ذیشان آیا۔ وہ سارے رسُولوں کا سُلطان آیا
ارے کجکلا ہو۔ ارے بادشا ہو۔ نگاہیں جُھکاؤ حضور آگئے ہیں

ہُوا چار سُو رحمتوں کا بسیرا۔ اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی۔ مرے گھر میں آؤ حضور آگئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صلِّ علیٰ کے
دُرودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے۔ غلامو سجاؤ حضور آگئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیبِ خُدا کا۔ یہ میلاد ہے سَرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اِک دُوسرے کو۔ گلے سے لگاؤ حضور آگئے ہیں

کہاں میں ظہوریؔ کہاں اُنکی باتیں۔ کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
جہاں آج بھی جاؤ دِلوں کو جگاؤ۔ یہی کہتے جاؤ حضور آگئے ہیں

marfat.com
Marfat.com

اُس لمحۂ عظیم کی نذر

"جب مسجدِ نبویؐ کے مینار نظر آئے"

marfat.com
Marfat.com

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا ۱۳
مقدر کو مرے بخشی گئی رحمت کی تابانی ۱۴
ہیں مہر و ماہتاب کی ہر سُو تجلیات ۱۵
محمد ﷺ کا حُسن و جمال اللہ اللہ ۱۶
ہے دو جہاں میں محمد ﷺ کے نور کی رونق ۱۷
تخلیق کا عنوان ہیں سرکارِ دو عالم ۱۸
زمیں و آسماں جھومے حیرت کا سلام آیا ۱۹
نگاہیں رہ میں بچھا دو کہ آپ ﷺ آئے ہیں ۲۰
فلک کے نظارو، زمیں کی بہارو، خوشی تم مناؤ حضور ﷺ آگئے ۲۱
چار سُو رحمتوں کے اجالے ہوئے بزمِ کونین کے پیشوا آگئے ۲۲
لب پہ صلِّ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں ۲۳
یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرورِ انبیا تیری کیا بات ہے ۲۴
ہر سمت برستی ہوئی رحمت کی جھڑی ہے ۲۵
ان کے آنے کی خوشیاں مناتے چلو کملی والے کی نعتیں سناتے چلو ۲۶

marfat.com

Marfat.com

رحمتِ دو جہاں حامیٔ بیکساں شاہِ کون و مکاں وُہ کہاں میں کہاں ۲۷

دو جہاں میں حکومت ہے اُنکی جو بھی ہے وُہ حبیبِ خدا نا ۲۸

یوں تو لاکھوں مہ جبیں ہیں آپ سا کوئی نہیں ۲۹

درد کا درماں قرارِ جاں ہے نامِ مصطفٰے ۳۰

بگڑی ہوئی اُمّت کی تقدیر بناتے ہیں ۳۱

عیاں ہے فیضِ کرم کا ظہور آنکھوں سے ۳۲

وُہ دِل سکون کی دولت سے شاد کام ہُوا ۳۳

بیمارِ محبّت کے ہر درد کا چارا ہے ۳۴

بیٹھے اُٹھتے نبی ﷺ کی گفتگو کرتے رہے ۳۵

دردِ آلام کا جس وقت اندھیرا ہوگا ۳۶

آپ ﷺ کا جو غلام ہوتا ہے ۳۷

کیا لُطف ہے سخن کا اگر چشمِ تر نہ ہو ۳۸

جرمِ عصیاں سے رہا ہونے کا چارا مانگو ۳۹

بجز رحمت نہیں کوئی سہارا یا رسُول اللہ ﷺ ۴۰

ان کی آنکھوں پہ فدا چاند ستارے ہوگئے ۴۱

اے حبیبِ خدا میرے پیارے نبی ﷺ بیکسوں کا سہارا آپ ہیں ۴۲

مدحتِ محبوب میں آیاتِ قرآں کا نزول ۴۳

جامِ وحدت ساقیٔ کوثر کے پیمانے کا نام ۴۴

marfat.com

Marfat.com

مجھ پہ بھی کرم ہو کبھی سرکارِ مدینہ ۴۵

ہم بھی اُن کے دیار جائیں گے ۴۶

اے شبِ ہجر مجھ کو بتا دے ذرا یادِ آقا کی ستائے تو میں کیا کروں ۴۷

رحمت نے بڑھ کے اُس کو گلے سے لگا لیا ۴۸

خزینے رحمتوں کے پا رہا ہوں ۴۹

پھر مدینے کو چلا قافلہ دیوانوں کا ۵۰

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں ۵۱

جب مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئے ۵۲

ہواؤ! سرورِ عالم کے در کی بات کرو ۵۳

جس کی دربارِ محمد ﷺ میں رسائی ہوگی ۵۴

بڑی شان والا مدینے کا والی ۵۵

دیارِ پاک میں گزرا مہینہ یاد آئے گا ۵۶

کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں کہ جو مدینے میں آ کے دیکھا ۵۷

یا رسول اللہ ﷺ ترے در کی فضاؤں کو سلام ۵۸

در پہ رہنے والے خاصوں اور غلاموں کو سلام ۵۹

دکھیوں کا سہارا تیری گلی ۶۰

دہر و آلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں ۶۱

جسے مل گیا کملی والے کا دامن اُسے دو جہاں کا خزانہ ملا ہے ۶۲

marfat.com

Marfat.com

صدائیں دُرودوں کی آتی رہیں گی مِرا سُن کے دِل شاد ہوتا رہے گا ۶۳

تیرے قدموں میں آنا مرا کام تھا میری قسمت جگانا ترا کام ہے ۶۴

کیف ہی کیف ہے ساقی ترے میخانے میں ۶۵

میری خوش بختی کے آثار نظر آتے ہیں ۶۶

نہیں ہے دعوٰے مجھے کوئی پارسائی کا ۶۷

تیرے نام سے ہی تو میرا بھرم ہے ۶۸

ہُوا جو بھی تیری نظر کا نشانہ ۶۹

کوئی مدہوش ہو جائے، کوئی ہشیار ہو جائے ۷۰

اکٹھے ہو گئے جب بھی ترے میخوار میخانے میں ۷۱

جو محروم ہیں تیرے لُطف و کرم سے پھریں گے صدا دربدر مارے مارے ۷۲

سکوُنِ دِل آرامِ جاں مل گیا ہے ۔ ۷۳

میرے ہاتھوں میں جام ساقی کا ۷۴

ہوش و مستی سے مجھے کچھ بھی سروکار نہیں ۷۵

تری جس پہ ساقی نظر ہو گئی ۷۶

نظامِ بادہ نوشی مرضیِ پیرِ مغاں تک ہے ۷۷

مرحبا سرورِ کونین مدینے والے ۷۸

دِلدار بڑے آئے ۷۹

marfat.com

Marfat.com

خوش گوئی اور خوش نوائی کی یک جائی فیضانِ خداوندی ہے۔ دیکھنے کی بات یہ ہے کہ جس شخصیت میں یہ صفات جمع ہو گئیں اس نے ان صفات کے ساتھ کیا برتاؤ کیا؛ اور میری طرح ہزاروں انسان اس حقیقت کے شاہد ہیں کہ محمد علی ظہوری قصوری نے ان صفات سے مثبت کام لیا۔ حضور سرورِ کائنات (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ گرامی کی ثناخوانی سے بڑا اثبات اور کیا ہوگا۔

ویسے تو ہم سب مسلمان اس ذاتِ گرامی کے ثناخواں ہیں مگر ظہوری صاحب کو ہم پر یہ فوقیت حاصل ہے کہ انہوں نے اپنے عقیدے کو عشق میں بدل لیا ہے انہیں نعت کہنے اور نعت پڑھنے کا جو کمال حاصل ہے وہ اسی عشق کی بدولت ہے کہ اس طرح دل و دماغ میں ذوق و شوق کی جگمگاتی ہوئی شمعیں لفظ لفظ پر عکس ریز ہوتی ہیں اور حرف حرف کو چمکا دیتی ہیں۔ ظہوری صاحب کو میں نے جب بھی نعت پڑھتے

marfat.com
Marfat.com

سنا ہے یوں محسوس کیا ہے جیسے ان کا سارا وجود صوت و صدا میں بدل گیا اور وہ مجسم غنا بن کر رہ گئے ہیں یہ کیفیت مجھے بہت کم نعت گوؤں اور نعت خوانوں کے ہاں محسوس ہوئی ہے، فرق وہی سیدھے سادے عقیدے اور بھرپور عشق کا ہے۔

احمد ندیم قاسمی

marfat.com
Marfat.com

حمد

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا
زمین و آسماں کے ذرے ذرے میں ترے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشاں تیرا
ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
سمجھ میں آ نہیں سکتا ٹھکانا ہے کہاں تیرا
ترا محبوب پیغمبر تری عظمت سے واقف ہے
کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک رازداں تیرا
جہانِ رنگ و بو کی وسعتوں کا رازداں تو ہے
نہ کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی کارواں تیرا
تری ذات معلّیٰ آخری تعریف کے لائق
چمن کا پتہ پتہ روز و شب ہے نغمہ خواں تیرا

marfat.com
Marfat.com

مُقدّر کو مرے بخشی گئی رحمت کی تابانی
مرے حصّے میں آئی ہے محمدؐ کی ثنا خوانی
محبّت سرورِ کونینؐ کی جس دل کو حاصل ہو
اُسے ہوگی نہ روزِ حشر کوئی بھی پریشانی
زمانہ تا اَبد جھکتا رہے گا اُنکے قدموں میں
جنہیں حاصل ہوئی ہے والیِ بطحا کی دربانی
عرب کی عظمتیں اللہ اکبر آپؐ کے دم سے
ہوئی صحرا نشینوں کے مقدر میں جہانبانی
نبیؐ کو نور کہنا تو اِک ادنیٰ سی عقیدت ہے
جہاں ذکرِ محمدؐ ہو وہ ساری بزم نورانی
کبھی تو کہہ کے مستانہ ظہوری کو بلائینگے
کبھی تو کام آجائے گی میری چاک دامانی

marfat.com
Marfat.com

ہیں مہر و ماہتاب کی ہر سُو تجلیات

عکسِ رُخِ حضورؐ سے روشن ہے کائنات

یہ انتہائے لطف کہ وہ اور میرے عمل

اس پہ یہ مستزاد کہ ہیں اور انکی بات

محرومِ سوزِ عشق عبادت کے لاکھ دن

دیدِ جمالِ یار میں سجدے کی ایک رات

خیرالورٰی کا در ہے نگاہوں کے رُو برُو

بھولے ہوئے ہیں مجھ کو زمانے کے حادثات

وصفِ نبی قلم سے رقم کیسے ہو سکے

میرے تخیلات سے اونچی ہے انکی ذات

کہہ دوں گا میں ظہوری فرشتوں سے قبر میں

ذکرِ حضورؐ ہے مرا سرمایۂ حیات

marfat.com
Marfat.com

مُحمّد کا حُسن و جمال اللہ اللہ
وُہ اِک پیکرِ بے مثال اللہ اللہ
نہ اُن سا کوئی خوبرُو دو جہاں میں
نہ اُن سا کوئی خوش خصال اللہ اللہ
خُدا کا ہُوا اور مہماں نہ کوئی
یہ عظمت یہ رُتبہ کمال اللہ اللہ
ہے زیرِ نگیں سطوتِ ہر دو عالم
مُحمّد کا رُعب و جلال اللہ اللہ
زبانِ عرب پہ ہُوا طاری لرزہ
اذاں دے رہے ہیں بلالؓ اللہ اللہ
ثنا خوانیٔ مُصطفےٰؐ کی بدولت
ظہوری ہے شیریں مقال اللہ اللہ

marfat.com
Marfat.com

ہے دو جہاں میں محمدؐ کے نور کی رونق
زمین و عرشِ بریں پہ حضورؐ کی رونق

شفق کا رنگ، ستاروں کی ضو، قمر کی ضیا
حبیبِ پاکؐ کے نور و ظہور کی رونق

نگاہِ ساقیِ کوثر کے فیض کا صدقہ
سمٹ گئی مرے ساغر میں طُور کی رونق

قدم قدم پہ ہے مستی حسیں خیالوں کی
نفس نفس میں ہے جامِ طہور کی رونق

کوئی مسافرِ طیبہ کی آنکھ سے دیکھے
غبارِ راہ کے کیف و سرور کی رونق

ظہوری مدحتِ محبوبؐ کی نوازش ہے
مرے سخن میں ہے فکر و شعور کی رونق

marfat.com
Marfat.com

تخلیق کا عنوان ہیں سرکارِ دو عالمؐ
توحید کا ایمان ہیں سرکارِ دو عالمؐ

ذات اُنکی سراپائے کرم آیۂ رحمت
سرمایۂ ایمان ہیں سرکارِ دو عالمؐ

خاموشی میں اسرارِ رسالت کے نگہباں
گفتار میں قرآن ہیں سرکارِ دو عالمؐ

محشر میں ہر اک سمت سے مایوس دلوں کی
تسکین کا سامان ہیں سرکارِ دو عالمؐ

دیکھے تو کوئی عظمت و توقیرِ بشر کی
اللہ کے مہمان ہیں سرکارِ دو عالمؐ

جو اور کسی کو بھی ظہوری نہ ملے تھا
وہ رتبۂ ذیشان ہیں سرکارِ دو عالمؐ

marfat.com
Marfat.com

زمیں و آسماں جھومے عقیدت کا سلام آیا
زباں پہ میری جب بھی احمدِ مرسل کا نام آیا

نبی بن کر امام آئے تھے اپنی اپنی اُمت کے
مگر میرا نبی بن کر رسولوں کا امام آیا

فقط اسلام دُنیا میں یہ منظر پیش کرتا ہے
کہ آقا چل دیئے پیدل سواری پہ غلام آیا

مری قسمت میں لکھی تھی محمد کی ثنا خوانی
مرے حصے میں بھی یوں ساقیِ کوثر کا جام آیا

سنبھل اے جذبۂ دیدار یہ ارضِ مدینہ ہے
نگاہِ شوق اب سر کو جھکانے کا مقام آیا

خلوصِ زندگی میں جب بھی مشکل پڑی مجھ کو
بجز حُبِ نبی کوئی نہ جذبہ اور کام آیا

marfat.com

Marfat.com

آمدِ مُصطفےٰ

نگاہیں رہ میں بچھا دو کہ آپ آئے ہیں
دِلوں کو فرش بنا دو کہ آپ آئے ہیں

ضمیرِ ارضِ مُقدس سے آ رہی تھی صدا
صنم کدوں کو گِرا دو کہ آپ آئے ہیں

طلوعِ مہرِ رسالت ہے، آج باطل کے
سبھی چراغ بجھا دو کہ آپ آئے ہیں

بُتانِ کعبہ ولادت کا سُن کے بول اٹھے
سرِ نیاز جھکا دو کہ آپ آئے ہیں

خُدا نے آمدِ محبوبؐ کی خُوشی میں کہا
فرشتو عرش سجا دو کہ آپ آئے ہیں

ظہوریؔ قبر میں مُنکر نکیر یوں بولے
نبیؐ کی نعت سنا دو کہ آپ آئے ہیں

marfat.com
Marfat.com

○

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اٹھو غم کے مارو چلے بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں
انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا۔ وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے بھلا ہو۔ ارے بادشاہ ہو۔ نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں
ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا۔ اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی۔ مرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں
ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے۔ فضاؤں میں نغمات صلِ علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے۔ غلامو سجاؤ حضور آ گئے ہیں
سماں ہے ثنائے حبیبِ خدا کا۔ یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اک دوسرے کو۔ گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں
کہاں میں ظہوری کہاں ان کی باتیں۔ کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
جماعت بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ۔ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں

marfat.com
Marfat.com

چار سُو رحمتوں کے اُجالے ہُوئے بزمِ کونین کے پیشوا آگئے

ذرّے افلاک سے باتیں کرنے لگے مصطفےٰ آگئے مصطفےٰ آگئے

غم کے مارے ہُوئے مسکرانے لگے ظلمتوں کے مکیں جگمگانے لگے

بے کسوں کے مقدر ٹھکانے لگے سب کے محسن حبیبِ خدا آگئے

حضرتِ مُوسےٰ جن کو ترستے رہے ابنِ مریم بھی جن کی خبر دے گئے

پہلے آئے ہُوئے جن کے پیچھے کھڑے آج وُہ خاتم الانبیا آگئے

بے زبانوں کو طرزِ صدا بخش دی فانی اِنسانیت کو بقا بخش دی

دشمنِ جاں کی ہر اِک خطا بخش دی بن کے رحمت شفیع الوریٰ آگئے

شب گزیدہ کو نورِ سحر دے دیا کور دیدہ کو ذوقِ نظر دے دیا

بے نوا کی دُعا کو اثر دے دیا ساری مخلوق کا آسرا آگئے

ذِکر کیسے کروں وصفِ سرکار کا کیا بیاں ہو سماں اُنکے دربار کا

وا ظہوری بنا مطلعِ انوار کا جب تصوّر میں وُہ دلربا آگئے

marfat.com

Marfat.com

○

لب پہ مدحِ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے آپ تشریف لائے ہوئے ہیں
ہر سُو چرچا ہے خیرالوریٰ کا ۔ جشنِ میلاد ہے مُصطفےٰ کا
نُور ہے یہ حبیبِ خُدا کا راستے جگمگائے ہوئے ہیں
عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں ۔ نام نبیوں کے بیشک بڑے ہیں
مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سے آئے ہوئے ہیں
جُھک رہا ہے فلک بھی زمیں بھی ۔ ایسی چوکھٹ نہ دیکھی کہیں بھی
جس جگہ جبرائیل امیں بھی ۔ اپنی گردن جُھکائے ہوئے ہیں
در کھُلے اُن کی جود و سخا کے فیض جاری ہیں لُطف و عطا کے
آئیں دربار میں مصطفےٰ کے جو بھی غم کے ستائے ہوئے ہیں
زندگی دُور رہ کے ادھوری ۔ حسرتِ دید کب ہوگی پوری
اپنی پلکوں پہ ہم بھی ظہوری ۔ چند آنسو سجائے ہوئے ہیں

marfat.com
Marfat.com

○

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرورِ انبیا تیری کیا بات ہے
رحمتِ دو جہاں اک تری ذات ہے اے حبیبِ خدا تیری کیا بات ہے

رُخِ کون و مکاں پہ نکھار آگیا روحِ انسانیت کو قرار آگیا
مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا۔ آمدِ مصطفےٰ تیری کیا بات ہے

حضرتِ آمنہ کے دُلارے نبی۔ غمزدہ اُمتوں کے سہارے نبی
روزِ محشر کہے گی یہ خلقِ خدا۔ سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے

چار سُو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی۔ باغِ عالم میں فصلِ بہار آگئی
دِل کا غنچہ کھلا اسمِ اعظم ملا۔ ذکرِ صلِ علےٰ تیری کیا بات ہے

رحمتِ دو جہاں کا خزینہ مِلے۔ جب گلے سے ہوائے مدینہ مِلے
عرشیوں کی ندا فرشیوں کی صدا۔ اے درِ مصطفےٰ تیری کیا بات ہے

آرزو تھی جو دِل کی وُہ پوری ہوئی۔ روضۂ مصطفےٰ کی حضوری ہوئی
ہر جگہ یہ ظہوری ظہوری ہوئی۔ اے نبی کے گدا تیری کیا بات ہے

marfat.com
Marfat.com

ہر سمت برستی ہوئی رحمت کی جھڑی ہے
یہ سرورِ کونین کے آنے کی گھڑی ہے

وہ ابرِ کرم دشت کو گلزار بنائے
وہ سایۂ رحمت ہے اگر دھوپ کڑی ہے

محبوب کے دربار سے جو مانگو ملے گا
اللہ کی رضا آپ کی چوکھٹ پہ کھڑی ہے

سرکار نے حسانؓ کو منبر پہ بٹھایا
آقا کے ثنا خوان کی توقیر بڑی ہے

جب چاہوں حضوری کروں روضے کا نظارا
تصویر مدینے کی مرے دل میں جڑی ہے

marfat.com
Marfat.com

اُن کے آنے کی خوشیاں مناتے چلو۔ کملی والے کی نعتیں سناتے چلو
لب پہ صلّے علیٰ کا ترانہ رہے۔
جھومنا سُن کے سارا زمانہ رہے دل جو سوئے ہوئے ہیں جگاتے چلو
ہر جگہ پہ اُجالوں کا ساماں کرو۔
آپ آئے ہیں گھر گھر چراغاں کرو۔ سارے بازار گلیاں سجاتے چلو
اپنے بگڑے مقدّر بناتے ہوئے۔
عاشقو تم مدینے کو جاتے ہوئے۔ اُنکی راہوں میں آنکھیں بچھاتے چلو
ہو تصوّر میں ہر دم خیالِ نبی۔
دل میں ہو آرزوئے جمالِ نبی۔ یاد میں اُنکی آنسو بہاتے چلو
چرچا سرکار کا یُونہی پیہم رہے۔
دم میں جبتک ظہوری ترے دم رہے۔ گیت اُنکی محبت کے گاتے چلو

marfat.com

Marfat.com

رحمتِ دو جہاں۔ حامیٔ بیکساں۔ شاہِ کون و مکاں وہ کہاں میں کہاں

سرورِ سروراں۔ رہبرِ رہبراں۔ تاجدارِ شہاں وہ کہاں میں کہاں

اُن کی خوشبو سے مہکے چمن در چمن۔ تذکرے آپ کے انجمن انجمن

چاند کی چاندنی، تاروں کی روشنی۔ اُن کے رُخ سے عیاں وہ کہاں میں کہاں

کس طرح سے کہاں سے کروں ابتدا۔ اُن کے اوصاف کی ہے کہاں انتہا

اُن کا رتبہ ہے کیا خود ہی جانے خدا۔ کیا کروں میں بیاں وہ کہاں میں کہاں

وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا یہاں۔ اُن کے ہونے سے ہے سب کا نام و نشاں

یہ زمیں آسماں یہ مکاں لامکاں۔ سارے اُن کے مکاں وہ کہاں میں کہاں

مدعا دلکشا خوش نوا خوش ادا۔ رہنما پیشوا مجتبیٰ مصطفیٰ

محمد محبوبیاں ان گنت خوبیاں۔ میری قاصر زباں وہ کہاں میں کہاں

عمر گذرے مری ذکرِ سرکار میں۔ جاؤں اُن کے حضوری کے دربار میں

آخری سانس یوں نعت پڑھتا رہوں ختم ہوں یہاں وہ کہاں میں کہاں

marfat.com
Marfat.com

دو جہاں میں حکومت ہے انکی جو بھی ہے وہ حبیب خدا کا
چاہتے ہو رضا گر خدا کی ذِکر کرتے رہو مصطفےٰ کا
فرش پہ دُھوم صَلِّ علیٰ کی۔ عرش پہ ہے صدا مرحبا کی
چار سُو روشنی مصطفےٰ کی۔ نُور ہے سرورِ انبیا کا
وہ بُلائیں شجر چل کے آئے۔ چاند سُورج بھی سر نہ اٹھائے
بادشاہ کو نہ خاطر میں لائے۔ ہے یہ رتبہ نبی کے گدا کا
غمزدو! بیکسو! بے نواؤ۔ آؤ سرکار کے در پہ آؤ
تو شفاعت کی خیرات پاؤ۔ بابِ رحمت کھلا ہے دُعا کا
لِکھا جس نے قصیدہ "بُردہ"۔ شرف بوصیری کو ہے مِلا کیا
دیدِ آقا کی چادر کا تحفہ۔ یہ صِلہ ہے نبی کی ثنا کا
ابرِ رحمت برسنے لگا ہے۔ دِل عجب کیف میں مبتلا ہے
جب ظہوری خیال آگیا ہے۔ سبز گنبد کی نُوری فضا کا

marfat.com
Marfat.com

یوں تو لاکھوں مہ جبیں ہیں آپ سا کوئی نہیں
ایک محبوبِ خدا ہے دوسرا کوئی نہیں

ہیں شبِ اسریٰ کی ساری رفعتیں ان پر نثار
ایسی خلوت میں گیا اُن کے سوا کوئی نہیں

جرم کتنا ہی نہ کیوں ہو بخش دیتا ہے خدا
وہ جسے کہہ دیں کہ جا تیری خطا کوئی نہیں

وہ عبادت جس میں حُبِّ مصطفےٰ شامل نہیں
یہ وہ کشتی ہے کہ جس کا ناخدا کوئی نہیں

مسکنِ نبوی مدینہ پاسدارِ بیکساں
اور دنیا میں کہیں ایسی فضا کوئی نہیں

دیکھ کر مجھ کو ظہوریؔ اتنا کہتے ہیں طبیب
یہ مریضِ عشق ہے اس کی دوا کوئی نہیں

marfat.com
Marfat.com

○

دردکا درماں قرارِ جاں ہے نامِ مصطفےٰ
زندہ ہیں اُس کے سہارے سب غلامِ مصطفےٰ

ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے تھے نادار و امیر
اللہ اللہ شوکتِ دربارِ عامِ مصطفےٰ

گونج اُٹھے دشت و جبل اللہ کی توحید سے
چار سُو پھیلا دیا حق نے پیامِ مصطفےٰ

اُن کے مُنہ سے جو بھی نکلا وُہ ہے فرمانِ خُدا
مَیں اُسے قرآں سمجھوں یا کلامِ مصطفےٰ

عرش پر وُہ تھے خدا تھا دُوسرا کوئی نہ تھا
بالاتر ہے فہمِ انساں سے مقامِ مصطفےٰ

کاش دیکھیں ہم ظہوری وُہ سہانی صُبحِ نُور
روشنی پھیلائے جب ہر سُو نظامِ مصطفےٰ

marfat.com
Marfat.com

بگڑی ہوئی اُمت کی تقدیر بناتے ہیں
سرکار کی محفل میں سرکار بھی آتے ہیں

انوار برستے ہیں رحمت کے سرِ محفل
جب شاہِ مدینہ کی ہم نعت سناتے ہیں

دامانِ رسالت میں ملتی ہے پناہ ان کو
جو سرورِ عالم کے دربار میں جاتے ہیں

اسمِ محمد سے ہر سمت اجالا ہے
سب اہلِ نظر اس کو آنکھوں سے لگاتے ہیں

کچھ اشک عقیدت کے نذرانہ ہے آنکھوں کا
ہر روز یہی موتی پلکوں پہ سجاتے ہیں

اس تشنہ کے کیا کہنے جب روزِ ظہوری کو
پیغام یہ آتا ہے سرکار بلاتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

عیاں ہے فیضِ کرم کا ظہور آنکھوں سے
لگایا میں نے جو نامِ حضورؐ آنکھوں سے

مچل رہی ہے تمنائے دید سینے میں
اُبل رہا ہے محبت کا نور آنکھوں سے

ملے گا عشق کی سرمستیوں کا ہر چشمہ
حبیبِ پاکؐ کی اُلفت میں چُور آنکھوں سے

نگاہِ یار مری ہر گھڑی محافظ ہے
خدا کرے نہ کبھی اُنکی دُور آنکھوں سے

مئے طہور کسی جام کی نہیں محتاج
لُٹا رہے ہیں وہ کیف و سرور آنکھوں سے

ظہوری درد سے نا آشنا ہی دل رہتا
اگر نہ دید کا ملتا سرور آنکھوں سے

marfat.com
Marfat.com

وہ دل سکون کی دولت سے شاد کام ہوا
جو دو جہاں کے سردار کا غلام ہوا

درود جس نے پڑھا ہے وفورِ الفت میں
وہ جیسے سرورِ عالم سے ہمکلام ہوا

رکی ہے وقت کی رفتار بھی شبِ معراج
نبیؐ کی دید کی خاطر یہ اہتمام ہوا

اسی کا ہوتا ہے آغاز دید کے قابل
وہ جس سفر کا مدینے میں اختتام ہوا

اب اور کس کی تمنا کرے دلِ عاشق
مدینے جا کے دمِ جستجو تمام ہوا

ظہوریؔ دستِ طلب کس لیے دراز کروں
مری زباں کا وظیفہ نبی کا نام ہوا

marfat.com
Marfat.com

○

بیمارِ محبت کے ہر درد کا چارا ہے
سامان شفاعت کا روضے کا نظارا ہے

محبوبِ دو عالم کی رحمت ہی زمانے میں
ہر دُکھ کا مداوا ہے ہر غم میں سہارا ہے

اُس ہادیٔ برحق کی تعلیم کے کیا کہنے
جس ذات پر اللہ نے قرآن اُتارا ہے

اللہ نے سن لی ہے فریاد سوالی کی
سرکارِ مدینہ کو جس نے بھی پکارا ہے

مرکز ہے نگاہوں کا روضہ ہی مدینے میں
گنبد کا نظارا ہی ہر آنکھ کا تارا ہے

اپنا تو وظیفہ ہے توصیف محمدؐ کی
ہر گام ظہوری یہ معمول ہمارا ہے

marfat.com
Marfat.com

○

بیٹھتے اُٹھتے نبیؐ کی گفتگو کرتے رہے
عشق والے ہیں جو ان کی آرزو کرتے رہے

عاشقانِ مصطفیٰؐ ہر دور میں ہر موڑ پر
آپ کے نقشِ قدم کی جستجو کرتے رہے

قابلِ صد رشک ہے اُن کا طریقِ بندگی
جو نمازی اپنے اشکوں سے وضو کرتے رہے

اہلِ ایماں نے کیے سجدے عجب انداز سے
سر کٹا کے اپنے سر کو سرخرو کرتے رہے

ہو گئے گوشہ نشیں سارے وظیفے چھوڑ کر
ہم تصوّر میں اُنہی کو روبرو کرتے رہے

دو جہاں میں وہ ظہوری پا گئے ہیں آبرو
جو بھی نامِ مصطفیٰؐ کی آرزو کرتے رہے

marfat.com
Marfat.com

درد و آلام کا جس وقت اندھیرا ہوگا
ذکرِ محبوبِ خدا سے ہی سویرا ہوگا
اشک آنکھوں سے بہا رُوح کو تسکین ملے
ان کا ہو ان کے سوا کوئی نہ تیرا ہوگا
اے چراغوں سے در و بام سجانے والے
دِل کے آنگن کو سجا اُن کا بھی پھیرا ہوگا
فکرِ عقبےٰ سے نہ ہوگا وہ پریشاں کبھی
یادِ سرکارؐ کا جس دِل میں بسیرا ہوگا
ہے گنہگار ظہوریؔ بھی ثنا خوانِ رسُولؐ
حشر میں نامۂ اعمال یہ میرا ہوگا

marfat.com
Marfat.com

آپ کا جو غلام ہوتا ہے
لائقِ احترام ہوتا ہے
جھومتی ہے فضائے ارض و سما
ذکرِ خیر الانامؐ ہوتا ہے
سرورِ انبیاء کی یاد آئی
لب پہ جاری سلام ہوتا ہے
میکشِ مصطفےٰ کے ہاتھوں میں
حوضِ کوثر کا جام ہوتا ہے
درحقیقت نماز ہے اُن کی
عشق جن کا امام ہوتا ہے
وہ ظہوری جسے قبول کریں
وہ ہی مقبولِ عام ہوتا ہے

marfat.com
Marfat.com

کیا لطف ہے سخن کا اگر چشم تر نہ ہو
ملتا نہیں ہے دردِ جوان کی نظر نہ ہو

ہو اِس طرح سے اپنی مدینے میں حاضری
آئے درِ حبیب تو اپنی خبر نہ ہو

جھکتا ہے میرا دِل بھی مِرے سر کے ساتھ ساتھ
ممکن نہیں کہ آپ کی یہ رہگذر نہ ہو

جس شب رُخِ حبیبؐ کا جلوہ نصیب ہو
پھر اُس کی حشر تک بھی الٰہی سحر نہ ہو

زخمِ خیالِ یار ہی دِل کا علاج ہے
مانگو یہی دعا کہ دعا میں اثر نہ ہو

بے کیف زِندگی ہے ظہوریؔ تمام اگر
مجھ کو نصیب آپؐ کے دَر کا سفر نہ ہو

marfat.com
Marfat.com

○

جرم عصیاں سے رہا ہونے کا چارا مانگو
مانگنے والو محمدؐ کا سہارا مانگو

ہاتھ پھیلا کے زر و سیم طلب کرتے ہو
ان کے فیضان کی دولت بھی خدارا مانگو

بحرِ ظلمات میں کام آئیگا دامانِ کرم
ناخدا ان کو سمجھو تو کنارا مانگو

روزِ محشر سے نہ گھبراؤ تڑپنے والو!
میری سرکار کی رحمت کا اشارا مانگو

ساقیٔ کعبہ کا ہر جام صدا دیتا ہے
پینا چاہو تو مدینے کا نظارا مانگو

اور مانگو نہ کچھ بھی کوئی بس اس کے سوا
اپنے اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو

marfat.com
Marfat.com

O

بجز رحمت نہیں کوئی سہارا یا رسُول اللہؐ
کرم کی بھیک پہ میرا گذارا یا رسُول اللہؐ

عجب تاثیر نامِ پاک میں رکھی ہے قدرت نے
زمانہ جھوم اُٹھا جب بھی پکارا یا رسُول اللہؐ

اُسے باغِ اِرم کی آرزو باقی نہیں رہتی
جو کر لے تیرے روضے کا نظارا یا رسُول اللہؐ

اِدھر ہو پیکرِ عصیاں اُدھر ہو رحمتِ عالم
بھلا پھر ضبط کا کیسے ہو یارا یا رسُول اللہؐ

مجھے معلُوم ہے اپنے عمل کی تنگ دامانی
فقط اِک نام ہے لب پہ تمہارا یا رسُول اللہؐ

ظہوری کو بھی تیرے نام لیواؤں سے نسبت ہے
رہے نہ منتظر قسمت کا مارا یا رسُول اللہؐ

marfat.com
Marfat.com

○

اُن کی آنکھوں پہ فِدا چاند ستارے ہونگے
جِن کی قسمت میں مدینے کے نظارے ہونگے

نُور ہی نُور اُجالا ہی اُجالا ہوگا
جس طرف چشمِ محمدؐ کے اشارے ہونگے

حشر میں اُن کے سِوا کون سہارا دے گا
نام کِس کِس نے وہاں سب نے پُکارے ہونگے

رہ کے سِدرہ پہ محمدؐ کی رفاقت کے بغیر
کیسے جبریلؑ نے لمحات گُذارے ہونگے

خاکِ طیبہ پہ جنہیں چین کی نیند آئی ہے
وُہ مسافر ہمیں جی جان سے پیارے ہونگے

رُوبرُو بیٹھنے والوں نے ظہوریؔ اُن کے
کِس طرح جلوے نگاہوں میں اُتارے ہونگے

marfat.com
Marfat.com

اے حبیبِ خدا میرے پیارے نبی بیکسوں کا سہارا ترا نام ہے
کیوں نہ دُنیا ترے نام پر ہو فدا جب خدا کو بھی پیارا ترا نام ہے
یہ زمیں آسماں یہ مکاں لامکاں تیرے دَم سے ہے روشن یہ سارا جہاں
عرش کی رونقیں فرش کی محفلیں دو جہاں کا نظارا ترا نام ہے
منتہائے کرم رحمتِ دو جہاں شافعِ عاصیاں مونسِ بیکساں
اُس کی قسمت کھلی اس کی مشکل ٹلی جس کسی نے پکارا ترا نام ہے
روزِ محشر نہ کوئی بھی حامی بنا۔ اِک سہارا ترا نامِ نامی بنا
اس گھڑی جو مصیبت میں کام آئیگا۔ رحمتوں کا اشارا ترا نام ہے
آبرو سے جئے آبرو سے مرے۔ فکرِ عقبےٰ ظہوری بھلا کیوں کرے
کوئی غم کیسے نزدیک آئے بھلا۔ جب وظیفہ ہمارا ترا نام ہے

marfat.com

Marfat.com

○

مدحتِ محبوب میں آیاتِ قرآں کا نزول
اس سے بڑھ کر اور کیا ہو عظمتِ نعتِ رسولؐ

حُسنِ مصطفوی سے تابندہ ہے بزمِ کائنات
غازۂ روئے چمن ہے آپ کے قدموں کی دُھول

حضرتِ حسّان بن ثابتؓ ہمارے رہنما
شاعری میں جن کی پنہاں نعت گوئی کے اصُول

چاہتا ہے تو اگر دونوں جہاں میں نام ہو
آبروئے ما ز نامِ مصطفےٰؐ ہرگز نہ بھول

مَیں تہی دامن ظہوریؔ پیش کیا تحفہ کروں
نذرِ اوصافِ نبیؐ ہیں چند یہ شعروں کے پھول

marfat.com
Marfat.com

جامِ وحدت ساقیٔ کوثر کے پیمانے کا نام
حشر تک روشن رہے گا اُنکے میخانے کا نام

ہے طریقت درحقیقت جستجو سرکار کی
اور شریعت ان کے نقشِ پا پہ پٹ جانے کا نام

صورتِ شمع حقیقت میں ہے تصویرِ وفا
عشق کی تفسیر ہے دراصل پروانے کا نام

جائے سدرہ نور کی مخلوق کا ہے منتہیٰ
عظمتِ خیر البشر ہے آگے بڑھ جانے کا نام

عاشقوں کے دین میں ہے زندگی قربِ حبیب
موت ہے محبوب کی محفل سے اُٹھ جانے کا نام

بےخبر کب تک رہے گا راہ و رسمِ عشق سے
ہے ظہوری بھی تو آخر ان کے دیوانے کا نام

marfat.com
Marfat.com

مجھ پہ بھی کرم ہو کبھی سرکارِ مدینہ
دل میرا بھی ہے طالبِ دیدارِ مدینہ

مجرم کو جہاں بھیک ملے لطف و عطا کی
بے مثل ہے کونین میں دربارِ مدینہ

بکتے ہیں کروڑوں دلِ عشاق یہاں پر
اللہ رے یہ رونقِ بازارِ مدینہ

جو کچھ بھی کوئی آکے یہاں مانگے ملے گا
ہر چیز کے مختار ہیں سرکارِ مدینہ

دیکھو نہ حقارت سے مجھے دیکھنے والو
آنکھوں میں لیے پھرتا ہوں انوارِ مدینہ

قدسی بھی زیارت کو ہیں بیتاب ظہوری
ہیں رشکِ دو عالم در و دیوارِ مدینہ

marfat.com
Marfat.com

○

ہم بھی انؐ کے دیار جائیں گے
جائیں گے بار بار جائیں گے
ان کے در پہ نثار کرنے کو
لے کے اشکوں کے ہار جائیں گے
خاکِ طیبہ کی خاک ہونے کو
ہم بھی مستانہ وار جائیں گے
جس پہ دورِ خزاں نہیں آتا
دیکھنے وہ بہار جائیں گے
آئے گا ایک دن کہ سُوئے حرم
ہو کے مثلِ غبار جائیں گے
وُہ ظہوری عجب سماں ہو گا
جب سرِ کوئے یار جائیں گے

marfat.com
Marfat.com

اے شب ہجر مجھ کو بتادے صبا یاد اُن کی ستائے تو میں کیا کروں
چین سے دیکھو سارا جہاں سو گیا نیند مجھ کو نہ آئے تو میں کیا کروں

میں نے مانگی شب و روز ہی یہ دعا میرے مولا مدینہ مجھے بھی دکھا
مجھ سے جو ہو سکا وہ تو میں نے کیا میری باری نہ آئے تو میں کیا کروں

جا کے کہنا مدینے نسیم سحر کوئی بیٹھا ہوا ہے سر رہگذر
عمر ساری گذر جائے آقا اگر یونہی بیٹھے بٹھائے تو میں کیا کروں

اِک زمانہ ہوا رنج سہتے ہوئے ہر گھڑی دردِ فرقت میں رہتے ہوئے
آنسوؤں کے سمندر میں بہتے ہوئے میرا دل ڈوب جائے تو میں کیا کروں

میرا دل میرے ہاتھوں سے جاتا رہا بلکہ تقدیر کو میں مناتا رہا
یہ زمانہ تو دامن بچاتا رہا تو بھی دامن بچائے تو میں کیا کروں

عقل دیتی رہی مجھ کو دھوکا سدا عشق تھا جس نے منزل پہ پہنچا دیا
عقل سے دشمنی پہ خفا ہی بھلا کوئی انگلی اٹھائے تو میں کیا کروں

marfat.com
Marfat.com

○

رحمت نے بڑھ کے اُس کو گلے سے لگا لیا
جس کو مرے حضورؐ نے در پہ بُلا لیا

اُس آفتاب نُور کے انوار دیکھیے
صحرا کو کائنات کا مرکز بنا لیا

کیا پُوچھتے ہو وُسعتِ دامانِ مُصطفےٰؐ
سائے نے جس کے حشر کا میداں چھُپا لیا

یہ اِنتہائے وصل نصیبِ بشر کہاں
خالق نے اپنے بندے سے پردہ اٹھا لیا

مُختارِ کائنات کا فیضان کیا کہوں
وہ جس نے قُدسیوں کو بھی در پہ جُھکا لیا

وہ روزِ عید ہو گا ظہوریؔ مرے لیے
جس روز ان کو جا کے غمِ دل سنا لیا

marfat.com

Marfat.com

حضوری

خزینے رحمتوں کے پا رہا ہوں
مدینے میں بُلایا جا رہا ہوں
مدینے جانے والے خوش نصیبو
ٹھہر جاؤ کہ مَیں بھی آ رہا ہوں
نظارے سینکڑوں جلوے ہزاروں
حضُوری کے لیے ٹھکرا رہا ہوں
کرم مجھ پہ اُنہی کا ہو رہا ہَے
ترانے جِن کے مَیں گا رہا ہوں
اُدھر آقا کھڑے خیرات دینے
مَیں جھولی دیکھ کر شرما رہا ہوں
ظہوری اُن کے در پہ جا رہا ہوں
ثنا خواں عمر بھر جن کا رہا ہوں

marfat.com
Marfat.com

○

پھر مدینے کو چلا قافلہ دیوانوں کا
منتظر خود ہے خدا آپ کے مہمانوں کا

شمع ایوانِ رسالت پہ فدا ہونے کو
شوق بڑھتا ہی چلا جاتا ہے پروانوں کا

سینکڑوں جنتیں قربان ہوئی جاتی ہیں
مرتبہ دیکھو مدینے کے بیابانوں کا

درِ اقدس کی زیارت ہو قضا سے پہلے
حج اکبر ہے یہی سوختہ سامانوں کا

مرے اشعار ہیں کیا ان کی حقیقت کیا ہے
تذکرہ ہے دلِ بیتاب کے ارمانوں کا

والیؐ کون و مکاں ہیں جہاں راحت فرما
وہی عنوان ہے ظہوری مرے افسانوں کا

marfat.com

Marfat.com

برستی ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضانِ محبت ہے دن رات مدینے میں

چہرے پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں

کچھ ہار درودوں کے ہے زادِ سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں

عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا!
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں

جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوری کا
ہے جلوہ نما بہ خود وہ ذات مدینے میں

marfat.com
Marfat.com

○

جب مسجدِ نبویؐ کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمدؐ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غمخوار نظر آئے

مکّے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکارؐ نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

marfat.com

Marfat.com

جو آؤ! سرورِ عالم کے ذکر کی بات کرو
کہو تو! حبیب کے شام و سحر کی بات کرو
سناؤ مجھ کو نہ غیرِ جہاں کے افسانے
مدینے پاک کے پیارے سفر کی بات کرو
غمِ فراقِ نبیؐ میں جو با وضو ہی رہے
خوشا نصیب اسی چشمِ تر کی بات کرو
جناب و محرم میرے دوستو حبیبوں کی
مدینے والے مرے چارہ گر کی بات کرو
وہ جن کے دم سے ہے بات حیات قائم ہے
نبیؐ کے باغ کے برگ و ثمر کی بات کرو
ظہوری دیکھ کے آیا ہوں ذات جس کی
نہ میرے سامنے شمس و قمر کی بات کرو

marfat.com
Marfat.com

○

جس کی دربارِ محمدؐ میں رسائی ہوگی
اُس کی قسمت پہ فدا ساری خدائی ہوگی

سانس لیتا ہوں تو آتی ہے مہک طیبہ کی
یہ ہوا کوچۂ سرکار سے آئی ہوگی

روزِ محشر نہ کوئی اور سہارا ہوگا
سب کے ہونٹوں پہ محمدؐ کی دُہائی ہوگی

چاند قدموں پہ گرا اُن کا اِشارا جو ہُوا
وقت کیسا تھا وُہ جب اُنگلی اٹھائی ہوگی

دِل تڑپ جائے گا اے زائرِ بطحا تیرا
تیری جس وقت مدینے سے جُدائی ہوگی

تجھ سے پُوچھا نہ نکیروں نے ظہوری کچھ بھی
قبر میں نعتِ نبیؐ تُو نے سُنائی ہوگی

marfat.com

Marfat.com

بڑی شان والا مدینے کا والی
بڑے سے بڑا جن کے در کا سوالی
فرشتے بھی میری جبیں چومتے ہیں
میں جب چوم لوں اُن کے روضے کی جالی
جہاں میں انوکھا ہے اُن کا مدینہ
زمانے میں ہے اُن کی چوکھٹ نرالی
ملے اُن کی رحمت کی خیرات سب کو
گیا کوئی بھی اُن کے در سے نہ خالی
کہاں یہ حضوری کہاں میں ظہوری
میں ادنیٰ سے ادنیٰ وہ عالی سے عالی

marfat.com
Marfat.com

دیارِ پاک میں گزرا مہینہ یاد آئے گا
جگر سے ہُوک اُٹھے گی مدینہ یاد آئے گا

جہاں سے عاصیوں کو بھیک ملتی ہے شفاعت کی
میرے آقا کی رحمت کا خزینہ یاد آئے گا

ریاض الجنۃ جس کو سرورِ عالم نے فرمایا
جھکے گا سر تو وہ جنت کا زینہ یاد آئے گا

معطّر ہو گئیں جس سے فضائیں ہر دو عالم کی
بہاروں کو محمد کا پسینہ یاد آئے گا

نگاہیں گنبدِ خضرا کے نظاروں کو ترسیں گی
مدینہ یاد آئے گا مدینہ یاد آئے گا

مرے دل میں تمناؤں کے پھر طوفان اُٹھیں گے
ظہوری جب کبھی حج کا مہینہ یاد آئے گا

marfat.com
Marfat.com

کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں جو کچھ مدینے میں آکے دیکھا
تجلیوں کا لگا ہے میلہ جدھر نگاہیں اٹھا کے دیکھا

وہ دیکھو دیکھو سنہری جالی - ادھر سوالی ادھر سوالی
قریب سے جو بھی ان کے گذرا حضور نے مسکرا کے دیکھا

عجیب لذت ہے بیخودی کی عجب کشش ہے درِ نبی کی
سرور کیسا ہے کچھ نہ پوچھو پٹ سے سینے لگا کے دیکھا

طواف روضے کا کر رہی ہیں یہاں وہاں اشکبار آنکھیں
ہے گونج صلِ علیٰ کی ہر سو جہاں جہاں بھی جا کے دیکھا

جہاں گئے ان کا ذکر چھیڑا جہاں رہے ان کی یاد آئی
نہ غم زمانے کے پاس آئے نبی کی نعتیں سنا کے دیکھا

ظہوری جاگے نصیب تیرے بس اک جھلک کا یہ ہے صدقہ
کہ بار بار اپنے در پہ تجھ کو تیرے نبی نے بلا کے دیکھا

marfat.com
Marfat.com

○

یارسُول اللہ ترے در کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ خضرا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طوافِ روضۂ اقدس کریں
مست و بیخود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہرِ بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں دُرود
زیرِ سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت اُن فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دِل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
اُن کے اشکوں اور اُن کی التجاؤں کو سلام

marfat.com
Marfat.com

در پہ رہنے والے خاصوں اَور عاموں کو سلام
یا نبیؐ تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام
کعبۂ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پہ درود
مسجدِ نبویؐ کی صبحوں اور شاموں کو سلام
جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب ترے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوریؔ اُن سلاموں کو سلام

marfat.com
Marfat.com

دُکھیوں کا سہارا تیری گلی — بے یاروں کا یارا تیری گلی
بے چاروں کا چارا تیری گلی — سُکھ چین ہمارا تیری گلی
منگتوں کا گذارا تیری گلی — رحمت کا اشارا تیری گلی
ہر آنکھ کا تارا تیری گلی — مولا کا نظارا تیری گلی

marfat.com
Marfat.com

○

درد و آلام کے مارے مجھے کیا دیتے ہیں
ہم تو بس اُن کی نگاہوں کو دعا دیتے ہیں

جو بھی مجرم مری سرکار کے دامن میں چھپے
عرش والے اُسے جنت کی سزا دیتے ہیں

عقل والوں کے نصیبوں میں کہاں ذوقِ جنوں
عشق والے ہیں جو ہر چیز لٹا دیتے ہیں

اللہ اللہ کیے جانے سے نہ اللہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

بندہ بنتا ہے خدا کا تو گدا بن اُن کا
جو فقیروں کو شہنشاہ بنا دیتے ہیں

یاد آتی ہے مدینے کی گھڑی جو ہمیں
غم کے مارے ہوئے کچھ اشک بہا دیتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

جسے مل گیا کملی والے کا داماں   اُسے دو جہاں کا خزانہ ملا ہے
بھلا باغِ جنّت کو وہ کیا کرے گا   مدینے میں جس کو ٹھکانہ ملا ہے
کسی کو زمانے کی دولت ملی ہے   کسی کو جہاں کی حکومت ملی ہے
میں اپنے مقدّر پہ قربان جاؤں   مجھے یار کا آستانہ ملا ہے
نمازیں پڑھے جا اذانیں دیئے جا   شب و روز سجدے پہ سجدے کیے جا
نمازیں اُسی کی اذانیں اُسی کی   جسے پنجتن کا گھرانہ ملا ہے
دیئے جا تو زاہد خدا کی دہائی   خرد نے تری چھین لی ہے رسائی
اُسی کی ہوئی ہے یہ ساری خدائی   نبیؐ کا جسے آستانہ ملا ہے
جسے مل گئی اُن کے در کی گدائی   اُسے دولتِ دو جہاں ہاتھ آئی
درِ مصطفےٰ تک ہے جس کی رسائی   شفاعت کا اُس کو بہانہ ملا ہے
ظہوریؔ قلم کی یہی آبرو ہے   کہ ذکرِ محمّد سے یہ سرخرو ہے
محمّد کا روضہ مرے روبرو ہے
درودوں کا مجھ کو ترانہ ملا ہے

marfat.com
Marfat.com

صدائیں دُرودوں کی آتی رہیں گی ہر اِک سُن کے دل شاد ہوتا رہے گا
خدا رکھے آباد اہلِ نظر کو محمدؐ کا میلاد ہوتا رہے گا

محمدؐ دیا حق نے اسمِ گرامی ہمیں جاں سے پیارا ہے یہ نامِ نامی
وسیلہ رومیؔ، وظیفہ جامیؔ یہی نام ہے یاد ہوتا رہے گا

سکونِ دل و جاں خیالِ نبیؐ ہے نگاہوں کا مرکز جمالِ نبیؐ ہے
جسے آرزوئے وصالِ نبیؐ ہے وہ دل غم سے آزاد ہوتا رہے گا

لبوں کا تبسم رخِ والضحیٰ سے وجودِ گلستاں دمِ مصطفیٰ سے
وہ گلشن نہیں ہے جہاں وہ نہیں ہے وہ خالی ہے برباد ہوتا رہے گا

گدا ہے جو شاہِ امم کی گلی کا اسے کوئی طعنہ نہ دے مفلسی کا
وہ اُجڑا نہیں ہے جو در ہے سخی کا حقیقت میں آباد ہوتا رہے گا

نوائے طیوری ثنائے نبیؐ ہے مدارِ دین و ایمان رضائے نبیؐ ہے
جو محروم عشق و عطائے نبیؐ ہے وہ ناکام و ناشاد ہوتا رہے گا

marfat.com
Marfat.com

تیرے قدموں میں آنا مِرا کام تھا میری قسمت جگانا ترا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رُخ سے پردہ اٹھانا ترا کام ہے
تیری چوکھٹ کہاں اور میری جبیں تیرے فیضِ کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دُنیا میں کوئی نہ اپنا کہے اُن کو اپنا بنانا ترا کام ہے
میرے دِل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصوّر کا محتاج ہے
اِک نگاہِ کرم ہی مری لاج ہے لاج میری نبھانا ترا کام ہے
آخری وقت جو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جامِ دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا ترا کام ہے
توشۂ آخرت ہے ثنا خواں کا ذِکر کرتا رہے تیرے فیضان کا
نعت تیری سُنانا مِرا کام ہے میری بگڑی بنانا ترا کام ہے
میرے دِل کا سکوں میرے دِل کی صدا ہے ظہوری ثنائے حبیبِ خدا
یہ صدائے عقیدت اے بادِ صبا جا کے ان کو سُنانا ترا کام ہے

marfat.com

Marfat.com

کیف ہی کیف ہے ساقی ترے میخانے میں
جانے کیا چیز ملا دیتے ہو پیمانے میں

تیری محفل سے نکل آئے تو محسوس ہوا
گلستاں چھوڑ کے ہم آ گئے ویرانے میں

جو درِ یار پہ جھکنے سے ہوا ہے حاصل
وہ مزا کعبے میں آیا ہے نہ بتخانے میں

قربِ ساقی نے ہر اک رنج سے آزاد کیا
غم کا احساس نہیں ہے کسی مستانے میں

شمع روشن ہو تو پھر جاں کی حفاظت کیسی
ہوش باقی نہیں رہتا کسی پروانے میں

سن کے عاشق اسے اپنی کہانی سمجھے
وہ حقیقت ہے نظوری ترے افسانے میں

marfat.com
Marfat.com

میری خوش بختی کے آثار نظر آتے ہیں
سامنے آنکھوں کے سرکار نظر آتے ہیں

جامِ صدیقؓ ہے لبریز مئے کوثر سے!
عالم وجد میں مے خوار نظر آتے ہیں

کس کی مدہوش نگاہوں کا ہے اعجاز یہاں
رقص کرتے در و دیوار نظر آتے ہیں

جس پہ پڑ جائے کسی مردِ قلندر کی نظر
اُس کو سب فلسفے بیکار نظر آتے ہیں

حق پرستوں کے لہو سے یہ صدا آتی ہے
اہلِ ایمان سرِ دار نظر آتے ہیں

جب سے آیا ہے ظہوریؔ ترے میخانے میں
دشت بھی اب مجھے گلزار نظر آتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

نہیں ہے دعوٰے مجھے کوئی پارسائی کا!
سہارا بس ہے ترے در سے آشنائی کا

تمہارے چاہنے والوں میں کتنے ہوں مگر
مری جبیں پہ نہیں داغ بے وفائی کا

امیر سارے جہاں کے اُسے سلام کریں
ہے جس کے ہاتھ میں کاسہ تری گدائی کا

ترے کرم نے کیا سب سے بے نیاز مجھے
نہیں ہے خوف زمانے کی کج ادائی کا

جہاں پہ اور دَوا کوئی کارگر نہ ہوئی
اثر پڑا ہے ترے نام کی دُہائی کا

ظہوری روز بُلا کے مجھے وُہ سُنتے ہیں
صِلہ مِلا ہے مجھے میری خوش نوائی کا

marfat.com
Marfat.com

ترے نام سے ہی تو میرا بھرم ہے
مری زندگی تیرا لطف و کرم ہے

جہاں میں ہُوا سر اٹھانے کے قابل
ترے سامنے سر کیا جب سے خم ہے

ترے در سے وابستگی کی بدولت
نہ فکرِ جہاں ہے، نہ عقبےٰ کا غم ہے

کسی موڑ پر نہ قدم لڑکھڑائے
مرا رہنما تیرا نقشِ قدم ہے

اُسی چشم کو چشمِ بینا کہیں گے
میسر جسے سوزِ الفت کا غم ہے

سلامت رہے تیرا حُسنِ عنایت
ترے دم سے ہی تو ظہوری کا دم ہے

marfat.com
Marfat.com

ہوا جو بھی تیری نظر کا نشانہ
اُسی کی خدائی اُسی کا زمانہ
ترے ظرفِ عالی نے ہی لاج رکھ لی
نہ تھا میرا کوئی جہاں میں ٹھکانہ
عبادت کے قصے ریاضت کی باتیں
بجز پیرِ کامل فسانہ فسانہ
مقدر ہے ان کا سدا ہاتھ ملنا
ٹھکانے پہ آ کے جو ہوں بے ٹھکانہ
عقیدت کا دامن نہ ہاتھوں سے چھوٹے
یہی ہے محبت کا پہلا ترانہ
نگاہِ کرم ہے ضروری وگرنہ
کہاں میں کہاں پیر کا آستانہ

marfat.com
Marfat.com

○

کوئی مدہوش ہو جائے کوئی ہشیار ہو جائے
وہی خوش بخت ہے جس پر نگاہِ یار ہو جائے

عجب اعجاز ہے پیرِ مغاں کے لب کی جنبش میں
وہ دیوانہ جسے کہہ دے وہی ہشیار ہو جائے

ہجومِ میکشاں ساغر بکف ہے میکدے والو
مرے ساقی سے یہ کہہ دو کہ اب دیدار ہو جائے

گرا دو جام مستو! آج کی شب اور بڑھو آگے
قسم اس پہ ساقی کی ذرا تکرار ہو جائے

مبارک ہے گھڑی اے شیخ تو بھی جام اک پی لے
تری سوئی ہوئی تقدیر بھی بیدار ہو جائے

نہ ساغر ہے نہ پیمانہ ہے اک دل وہ بھی دیوانہ
ظہوری پر بھی اے ساقی نظر اک بار ہو جائے

marfat.com
Marfat.com

○

اکٹھے ہو گئے جب بھی ترے میخوارِ میخانہ
خوشی میں جھوم جاتے ہیں درِ دیوارِ میخانہ

وضو اشکوں سے ہوتا ہے یہاں بادہ خواروں کا
جھکے سجدے ادا جب بھی ہوا دیدارِ میخانہ

مری آنکھوں میں کوئی روشنی جچتی نہیں یارو
مجھے جب سے نظر آنے لگے انوارِ میخانہ

نبی کا عشق، مرشد کی نظر بیداریاں شب کی
یہ دولت ہو تو پھر چلتا ہے کاروبارِ میخانہ

نگاہوں سے نگاہوں نے کیے لبریز پیمانے
اسی رسمِ وفا کا نام ہے دربارِ میخانہ

ظہوری قلبِ مضطر کی تمنا ہے دمِ آخر
رہے پیشِ نظر میرے مری سرکارِ میخانہ

marfat.com
Marfat.com

جو محروم ہیں تیرے لطف و کرم سے پھریں گے سدا دربدر مارے مارے
نہیں بدنصیبی تو پھر اَور کیا ہَے ۔ سہارا مِلا اور ہُوئے بے سہارے
نظر آرہا ہَے کہ دریا رواں ہَے مگر پُوچھتے ہیں کہ پانی کہاں ہَے
سِتم یہ مقدّر کا دیکھو کہ پیاسے چلے جا رہے ہیں کنارے کنارے
ہُوئے دُور جو بھی تِرے آستاں سے زمیں پہ سمجھو گِرے آسماں سے
بچھڑتے ہیں راہی جو خود کارواں سے انہیں کِس طرح اُن کی منزل پکارے
مِلی مُفت میں تھی محبّت کی دَولت سمجھ کر بھی سمجھی نہ کچھ قدر و قیمت
عقیدت کی بازی کو اِک کھیل سمجھا اُٹھے اِس طرح ہم کہ جیتے نہ ہارے
جنہیں مِل گیا تیرے غم کا سہارا ۔ سمجھتے ہیں طُوفان کو وُہ کنارا
انہیں ہر قدم پر تمھاری نگاہیں سدا رہنمائی کے دیں گی اشارے
مِلی دولتِ درد مجھ کو ظہوریؔ تمنّا ہُوئی ہَے مرے دِل کی پُوری!
مرے بختِ تاباں پہ ہیں رشک کرتے فلک کے چمکتے ہُوئے چاند تارے

marfat.com
Marfat.com

سکونِ دل آرامِ جاں مل گیا ہے
مجھے یار کا آستاں مل گیا ہے

غمِ یار جب سے میسر ہوا ہے
مرے دل کو اک پاسباں مل گیا ہے

مقدر کھلا آج میری جبیں کا
تمہارے قدم کا نشاں مل گیا ہے

نہ خوف آندھیوں کا نہ ڈر بجلیوں کا
گلستاں میں وہ آشیاں مل گیا ہے

مرے آکے منزل قدم چومتی ہے
کہ ایسا مجھے کارواں مل گیا ہے

ہے تجھ پر کسی کا کرم اے ظہوری
تجھے ایسا طرزِ بیاں مل گیا ہے

marfat.com
Marfat.com

○

میرے ہاتھوں میں جام ساقی کا
میرے ہونٹوں پہ نام ساقی کا

لڑکھڑاتا ہے میری فطرت میں
تھام لینا ہے کام ساقی کا

پی رہا ہوں شراب اشکوں کی
سُن رہا ہوں کلام ساقی کا

اہلِ دِل اِعتراف کرتے ہیں
فیض ہوتا ہے عام ساقی کا

چھوڑ دی راہ چلنے والوں نے
آرہا ہے غلام ساقی کا

سُن رہے ہیں لبِ ظہوری پر
تذکرہ ہے مدام ساقی کا

marfat.com
Marfat.com

ہوش و مستی سے مجھے کچھ بھی سروکار نہیں
تشنۂ دید ہوں ساغر مجھے درکار نہیں

میں ہوں سرکارِ دو عالم کے فدائی کا غلام
لائقِ نار ہو جو میں وہ گنہگار نہیں

جو انہیں دیکھ کے پھر اور کسی کو دیکھے
اِک تماشائی ہے وہ طالبِ دیدار نہیں

اپنے ساقی کے سوا غیر سے مانگوں تو حرام
جو نیا میکدہ ڈھونڈے میں وہ میخوار نہیں

آپ سے بڑھ کے کسی اور کی چاہت ہو مجھے
نہیں ایسا نہیں ہرگز ۔ مری سرکار نہیں

آپ کے لطف و کرم کا ہے ظہوری سائل
آپ سے بڑھ کے مرا کوئی بھی غمخوار نہیں

marfat.com
Marfat.com

○

تری جس پہ ساقی نظر ہو گئی ہے
اسے دو جہاں کی خبر ہو گئی ہے
مِلا ہے مِری زِندگی کو ٹھکانہ
تری ٹھوکروں میں بسر ہو گئی ہے
مجھے آستاں پر ہی رہنے دو ساقی
جبیں واقفِ سنگِ در ہو گئی ہے
اُجالا مِلا ہے مِری شامِ غم کو
تری یاد آئی سَحَر ہو گئی ہے
مِرا جام بھی میکشو بھر گیا ہے
مِری آنکھ بھی آج تَر ہو گئی ہے
ظہوری دُعا میں وُہ یاد آگئے ہیں
دُعا ہمکنارِ اثر ہو گئی ہے

marfat.com
Marfat.com

تمام بادہ نوشی مرضیِ پیرِ مغاں تک ہے
نگاہِ یار کی منزل خدا جانے کہاں تک ہے

کسی بھی صنم کی انجمن ہو یا دل کی بیقراری ہو
ہماری دوڑ تو بس اک ترے ہی آستاں تک ہے

غبارِ راہِ جاناں پر فدا اہلِ جنوں ہو چکے
خرد کا منتہیٰ تو منزلِ نام و نشاں تک ہے

کرم اُن کا کہ ہوں میں مجلسِ حسانؓ میں شامل
رسائی میری نسبت کی نبیؐ کے مدح خواں تک ہے

پھر اس کے بعد محفل میں رہے گا دورِ خاموشی
یہ ہاؤ ہو تو یارو اختتامِ داستاں تک ہے

ترے دردِ محبت کو غلط ہی کون سمجھے گا
یہاں اظہار کی صورت فقط طرزِ فغاں تک ہے

marfat.com
Marfat.com

○

مرحبا سرورِ کونین مدینے والے
ہم گنہگاروں کے دُکھ چین مدینے والے

نام ہونٹوں پہ ترا آیا تو محسوس ہُوا
مِل گئی دَولتِ دارین مدینے والے

یاد کر کے ترے دربار کے نظاروں کو
خوب روتے ہیں مرے نَین مدینے والے

دیکھ لیتا ہوں مدینے کا مسافر جو کہیں
دِل مِرا ہوتا ہے بے چین مدینے والے

ایک مُدّت سے ہوں بیتابِ زیارت آقا
ہو کرم صدقۂ حسنین مدینے والے

مَیں کہاں میری حقیقت ہی بھلا کیا ہے
تاجِ شاہاں تری نعلین مدینے والے

marfat.com
Marfat.com

دِلدار بڑے آتے محبوب بڑے دیکھے
جو دیکھے سبھی انکے قدموں میں پڑے دیکھے
سردارِ دو عالم کی تعظیم کے کیا کہنے
مُرسل بھی سبھی جن کی راہوں میں کھڑے دیکھے
یاد اُنکے پسینے کی جب دل میں اُتر آئی
پلکوں کے کناروں پہ موتی سے جڑے دیکھے
محبوب کی مدحت میں بے تاب سخن بس تو
سب اہلِ سخن میں نے حیرت میں گڑے دیکھے
اُن جیسا ظہوری اب آئیگا نہ دنیا میں
دلدار بڑے آتے محبوب بڑے دیکھے

marfat.com
Marfat.com

ظہوری صاحب اہلِ محبت و عقیدت کی محبوب شخصیت ہیں۔ میں نے ان کو پہلی مرتبہ اپنے والدِ گرامی حضرت قبلہ پیر محمد معصوم بادشاہ ؒ کی خدمت میں کلام پیش کرتے ہوئے سُنا۔ حضرت موصوف اقبال ؒ اور دیگر اساتذہ کے علاوہ کسی کا کلام پسند نہیں فرماتے تھے لیکن ظہوری صاحب کا ان کا کلام کچھ اِس عقیدت و رقت سے سُنتے کہ حضور کی محبت میں ڈوب ڈوب جاتے ظہوری صاحب سے یہی محبت مجھے ورثہ میں منتقل ہوئی ہے

پیر آفتاب احمد گیلانی
سجادہ نشین دربارِ عالیہ پسرور شریف

محترم الحاج محمد علی ظہوری قصوری نعت گوئی اور نعت خوانی میں امام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ بات میرے نوکِ قلم پر ہی نہیں بلکہ ہر اہلِ محبت کی زبان پر ہے۔ ظہوری صاحب نے نعت گوئی کو محض صنف نہیں جانا بلکہ عقیدت قرار دیا ہے۔ اِس لحاظ سے ظہوری صاحب کی ہر نعت حُسنِ عقیدت و حُسنِ صنعت کا مجموعہ ہوتی ہے جو سُننے والے کے دِل میں مودت کے چراغ روشن کر دیتی ہے۔

اختر سدیدی
فیصل آباد

ملک کے نامور، ممتاز ترین نعت گو الحاج محمد علی ظہوری قصوری کا مجموعۂ نعت نوائے ظہوری شاہراہِ نعت میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِن کی کئی ایک نعتوں نے قبولِ عام کا اعزاز حاصل کیا ہے جن میں "جب مسجدِ نبوی ؐ کے مینار نظر آئے" کو خصوصی امتیاز حاصل ہے۔ جناب ظہوری کی مختصر جسامت اور میانہ قامت عشقِ مصطفےٰ کا مجسم مرکزِ نور ہے۔ غرضیکہ نوائے ظہوری قلبِ نیاز و صہبائے محبت کیف آگیں ایک ولولہ و جذبہ ایک پیغام اور انقلاب ہے۔

علامہ رشید احمد ہاشمی
لاہور

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توصیف

marfat.com
Marfat.com

توصیفِ نبیؐ ہو گی بقدرِ ظہوری
جو اہلِ محبت ہیں وہ اظہار کریں گے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

محمد علی ظہوری

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مختصر سی مری کہانی ہے
جو بھی ہے ان کی مہربانی ہے

جتنی سانسوں نے ان کا نام لیا
بس وہی میری زندگانی ہے

کیف طاری ہو اشکباری ہو
یہ ہی ماحول نعت خوانی ہے

چشم تر سے سنائیں حال اپنا
خوش بیانی تو آنی جانی ہے

marfat.com
Marfat.com

قبیلہ بنو نجار کی بچیوں کے نام

جنہیں مدینہ منورہ میں آنحضور ﷺ کی آمد پر
نعت خوانی کا اولیں شرف حاصل ہوا

marfat.com
Marfat.com

توصیف

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا مادعا للہ داع
ایہا المبعوث فینا جئت بالامر المطاع
نحن جوار من بنی النجار یا حبذا محمد من جار

ترجمہ

۱- پہاڑی کے اس موڑ سے، جہاں سے قافلے رخصت ہوتے ہیں، آج چودھویں کا چاند نکل آیا ہے۔

۲- جب تک دنیا میں اللہ کا نام لیوا رہے گا، ہم پر شکر ادا کرنا واجب رہے گا۔

۳- اے وہ ذات پاک ﷺ جس کو ہمارے درمیان بھیجا گیا ہے، آپ واجب الاطاعت حکم لے کر آئے ہیں۔

۴- ہم بنی نجار کی لڑکیاں ہیں، اے خوش قسمتی کہ محمد ﷺ آج ہمارے پڑوسی ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

فہرست

ظہوری کی حضوری اور ان کی نعتیں اشفاق احمد خاں ۱۱

۱ حمد - لائق حمد بھی ثنا بھی تو ۱۳

نعتیں

۲ شانِ حضورؐ فکرِ بشر میں نہ آسکے ۱۵

۳ کوئی تسکیں نہ ملی اور نہ دوا کام آئی ۱۷

۴ کوئی ثانی نہیں، محبوب بنایا ایسا ۱۹

۵ لب پہ جاری نبی کی ثنا چاہیے ۲۲

۶ کام بگڑے نہیں بنا کرتے ۲۳

۷ سرکارؐ کے اوصاف کا اظہار کریں گے ۲۵

۸ وہ کیسا سماں ہوگا ۲۷

۹ وہی سب سے میٹھی زبان ہے ۲۹

۱۰ زمیں آسماں میں، مکاں لامکاں میں ۳۱

۱۱ جمال گنبد خضرا عجیب ہوتا ہے ۳۳

۱۲ بنا ہے بگڑا ہوا کام یارسولؐ اللہ ۳۵

۱۳ نگاہِ رحمت اٹھی ہوئی ہے ۳۷

۱۴ پیکرِ دلربا بن کے آیا ۳۹

marfat.com

Marfat.com

توصیف

۱۵	کرم ہو فقط کرم میرے آقا	۴۱
۱۶	مختصر سی مری کہانی ہے	۴۳
۱۷	زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے ہیں	۴۵
۱۸	جب گرے کوئی نہ آیا تھامنے	۴۷
۱۹	پھر اٹھ کر مہد سے رحمت کی گھٹا چھائی	۴۹
۲۰	تیری گلیوں پہ ہو رہی ہے نثار	۵۱
۲۱	ذرہ قدموں کا ترے چاند ستارے جیسا	۵۳
۲۲	لمحہ لمحہ شمار کرتے ہیں	۵۵
۲۳	منزل کا نشاں ان کے قدموں کے نقش ٹھہرے	۵۷
۲۴	وہ دن بھی بھلا ہو گا قسمت کھلی ہو گی	۵۹
۲۵	مٹیں رنج و غم آزما کے تو دیکھو	۶۱
۲۶	بڑی دیر کی ہے تمنا الٰہی مجھے بھی دکھا دے دیار مدینہ	۶۳
۲۷	ہر روز شب تنہائی میں	۶۵
۲۸	ہر سوالی جہاں اپنی جھولی بھرے	۶۷
۲۹	مخلوق کو خالق کا دیا بانٹ رہے ہیں	۶۹
۳۰	جلوہ گر حضورؐ ہو گئے	۷۱
۳۱	کرم چار سو ہے، جدھر دیکھتا ہوں	۷۳
۳۲	جہاں بھی دن نکلتا ہے	۷۵
۳۳	شب انتظار میں سو گیا	۷۷

marfat.com
Marfat.com

توصیف

۳۴	ویرانے آباد نہ ہوتے	۷۹
۳۵	ملا نہ سایہ کوئی ان کی رحمتوں کی طرح	۸۱
۳۶	لب کھولتے ہیں مدحت سرکار کے لیے	۸۳
۳۷	نظارے ہیں گو لاکھوں جہاں بھر کے نظر میں	۸۵
۳۸	شہنشاہ کون و مکاں آگئے ہیں	۸۷
۳۹	محبتوں کے دیے جلاؤ	۸۹
۴۰	وہی ہے دل جو الفت کے نشے میں چور ہو جائے	۹۱
۴۱	دل کی بنجر کھیتی کو آباد کرو	۹۳
۴۲	یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو	۹۵

marfat.com
Marfat.com

ظہوری کی حضوری اور ان کی نعتیں

کچھ لوگ شروع ہی سے

خوش قسمت ہوتے ہیں۔ انہوں نے محنت اور کمائیاں نہیں کی ہوتیں۔ فقط خوش نصیبی کی چادر اوڑھی ہوتی ہے' اور اپنی گلی میں مست وہ مشقت کی مشکل ترین وادیوں سے بڑے اطمینان سے گزر جاتے ہیں۔ ان لوگوں کی بس ایک ہی خوبی ہوتی ہے کہ یہ ماننے والے لوگ ہوتے ہیں' اور جب ایک مرتبہ وہ کسی کو مان لیتے ہیں تو پھر تسلیم کے حلقے سے نہ تو باہر جھانک کے دیکھتے ہیں' اور نہ کسی دوسری آہٹ پر کان دھرتے ہیں۔ ظہوری بھی انہی خوش نصیبوں میں سے ایک ہے جو اولون اور سابقون کے نقوش قدم کے ساتھ ماننے والوں کے گروہ کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ گو فاصلہ دور کا ہے لیکن رشتہ قریب کا بلکہ بہت ہی قریب کا ہے۔ اس کی پکار کا لحن اور اس کی صدا کی دلسوزی وہی ہے جو اپنے آقا سے غلامی کی نسبت پیدا کرنے کے بعد ہر متعلق کا طرۂ امتیاز بن جاتی ہے۔ آج سے چند برس پہلے جب میں محمد علی ظہوری سے قصور میں ملا تھا تو یہ ایک نعت خوان تھے' اور ان کی آواز کا سحر ان کی عقیدت کے رشتوں کو محیط تھا۔ اب یہ خود نعت کہتے ہیں' اور اسی عقیدت اور محبت کے سہارے کہتے ہیں جس نے ان کو ہم سب کے درمیان خوش قسمتی کی چادر اوڑھا رکھی ہے۔ حضرات' نعت کہنا' نعت لکھنا اور نعت پڑھنا بڑے مقدر والوں کا کام ہے۔ بڑے بڑے اونچے درجے کے شاعر گزرے ساری اصناف سخن کا احاطہ کیا لیکن نعت نہ کہہ سکے' مگر

marfat.com

Marfat.com

توصیف

چھوٹے چھوٹے سیدھے سادے فن سے نا آشنا شاعروں نے قدموں میں اپنے کچے بھاگ، ناپائیدار وجود اور بے حیثیتی کے سارے اثاثے باندھ کر ڈال دیئے اور مقبول ہو گئے۔ یہاں بھی سرخرو آگے بھی پاس یہاں بھی خوش آگے بھی بامراد۔ محمد علی ظہوری کی نعتیں فن کے عظیم نمونے یا فصاحت و بلاغت کے مرقعے نہیں جو ان پر میں ادبی عارضی و کچی روشنی ڈالوں۔ یہ تو عجز و نیاز اور انکسار اور الفاظ کی دست بستگیاں ہیں۔ جو محبوب کے پسندِ خاطر ہو جائیں تو قصیدیاں شاہی میں تبدیل ہو جائیں۔ توجہ میں نہ آئیں تو غلاموں کی فہرست میں اندراج کا اذن ضرور بن جائیں۔ یہ نعتیں اونچے محلوں اور روشن ایوانوں کے لئے نہیں ہیں۔ وہاں پڑھی جانے والی نعتیں بھی بڑی بابرکت اور فضل و کرم کا موجب ہوتی ہیں۔ وہ بھی فروغِ قبعت کا باعث ہوتی ہیں، لیکن یہ وہ نعتیں نہیں۔ ظہوری کی نعتیں میرے آپ کے ہمارے محلے اور کوچے کی عرض گزاریاں اور منتیں ہیں جنہوں نے ہمارے ذہنوں کی بجائے دلوں میں جگہ بنائی ہے۔ انہی سے ہم اپنی تاریک راتوں کو اجالتے ہیں اور انہی کے سہارے اپنی ذات کی سیپیوں میں پریم کا موتی پالتے ہیں۔ یہی خوش نصیب لوگ جن کا میں نے ابھی ذکر کیا۔ دولت دنیا اور دولت دین سمیٹنے والوں کی محفل میں جب کبھی آتے ہیں، تو منہ سے کچھ نہیں کہتے کچھ تو رعب بزرگی کی وجہ سے اور کچھ پاس ادب کی بنا پر لیکن کوئی اگر ان کی خاموش نگاہوں کی تحریر پڑھ سکے تو اس بیان کو ارض و سما کی وسعتوں میں گھومتا پائے گا۔

اور مانگو نہ ظہوری کوئی بس اس کے سوا
اپنے اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو

اشفاق احمد خاں

marfat.com
Marfat.com

حمد

لائقِ حمد بھی، ثنا بھی تو
میرا معبود بھی، خدا بھی تو

تیرے اسرار کون جان سکے
سب میں موجود اور جدا بھی تو

بے نواؤں کی آخری امید
بے سہاروں کا آسرا بھی تو

التجا سب ترے حضور کریں
سب کی سنتا رہے دعا بھی تو

marfat.com
Marfat.com

توصیف

تو ہی سب سے بڑا مسیحا ہے
سب مریضوں کو دے شفا بھی تو

باعثِ ابتدا ہے ذات تری
واقفِ رازِ انتہا بھی تو

جو نہ کوئی بھی جانے، تو جانے
آرزو تو ہے اور رضا بھی تو

تیرے در کے سبھی سوالی ہیں
قلب کا عرضِ مدعا بھی تو

تجھ سے ظاہر ظہور ہے سب کا
اور ظہوریؔ کی ہے صدا بھی تو

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

شانِ حضور فکرِ بشر میں نہ آ سکے
کوئی بھی مصطفیٰؐ کی حقیقت نہ پا سکے

تفصیل کیا بیان ہو ان کے عروج کی
عرشِ علیٰ پہ ان کے سوا کون جا سکے

والفجر ان کے چہرے کو قرآن نے کہا
مہتاب ان کے حسن کی کیا تاب لا سکے

دیکھے جو ایک بار مدینے کی رونقیں
پھر وہ حرم کی یاد نہ دل سے بھلا سکے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

جو ہو سکا نہ ذکرِ محمدؐ سے آشنا
محشر میں وہ حضورؐ کو کیا منہ دکھا سکے

جس پر ظہوری ان کی نگاہِ کرم رہے
اس کا نشاں نہ کوئی جہاں سے مٹا سکے

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

کوئی تسکیں نہ ملی اور نہ دوا کام آئی
ہر گھڑی وقت میں آقاؐ کی ثنا کام آئی

ظلمتوں نے جہاں ماحول کو آلودہ کیا
ذکر سرکارؐ سے جو مہکی فضا، کام آئی

اٹھے طوفان کئی بار سفینے ڈوبے
رخ بدلنے کو مدینے کی ہوا کام آئی

سب طبیبوں کی جہاں چارہ گری ختم ہوئی
ان کے قدموں کی وہاں خاک شفا کام آئی

marfat.com
Marfat.com

توصیف

نعت بیمار کی سننے کے لیے آپؐ آئے
اچھا کرنے کے لیے ان کی ردا کام آئی

صوت کا حسن بھی اظہار کو زینت بخشے
پیش سرکارؐ مگر دل کی صدا کام آئی

جا کے غاروں میں مرے واسطے رونے والے
حشر میں سب کے لیے تیری دعا کام آئی

روزِ محشر نہ ظہوریؔ تھا کوئی زادِ عمل
سرورؐ دیں کے تبسم کی ادا کام آئی

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی ثانی نہیں، محبوبؐ بنایا ایسا
رب نے سرکارؐ کے پیکر کو سجایا ایسا

مرتبہ ساری خدائی میں ہوا اس کو ملا
کوئی آئے گا کبھی اور نہ آیا ایسا

جو گرے تھے وہ اٹھے، دنیا کے سلطان بنے
مرے آقاؐ نے نگاہوں سے اٹھایا ایسا

دشمنِ جان تھے جو، ہمدم و دمساز بنے
میرے سرکارؐ نے بچھڑوں کو ملایا ایسا

marfat.com
Marfat.com

توصیف

جان لینے کے لیے آئے، گرے قدموں میں
میرے آقا نے انھیں جلوہ دکھایا ایسا

والی کون و مکاں ہو گئے مہمان ان کے
ابو ایوب ؓ نے کُٹّی کو سجایا ایسا

داد دیتے ہیں سر عرش ملائک سارے
جشنِ میلاد غلاموں نے منایا ایسا

مرحبا کیوں نہ کہیں رحمتِ عالم کے غلام
ذکرِ سرکار ظہوریؔ نے سنایا ایسا

marfat.com
Marfat.com

لب پہ جاری نبیؐ کی ثنا چاہیے
ان کی الفت سے دل آشنا چاہیے

میرے سر کو حرم کی فضا چاہیے
میرے دل کو درِ مصطفیٰؐ چاہیے

آپ آئیں نہ آئیں یہ ان کی رضا
در کھلا چاہیے گھر سجا چاہیے

ہوش کو بھی کوئی ہوش باقی نہیں
آپ آئیں تو کیا مانگنا چاہیے

چپ کھڑا میں رہوں اور وہ کہتے رہیں
مانگو مانگو تمہیں اور کیا چاہیے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

پوچھنے آ گئے مجھ کو میرے حضورؐ
اس سے بڑھ کے مجھے اور کیا چاہیے

وقفِ سوز و الم، درد دل، چشمِ نم
ان کے بیمار کو کیا دوا چاہیے

صرف اپنی خبر خیر اچھی نہیں
درد اوروں کا بھی بانٹنا چاہیے

غرقِ عصیاں ہوں میں، وہ کہاں میں کہاں
دید کو چشم غوث الوریٰ چاہیے

شامل حال ہے ان کا لطف و کرم
امتی کو تو ان کی رضا چاہیے

وقت آخر ظہوریؔ مہک جائے گا
ان کے دامن کی ٹھنڈی ہوا چاہیے

marfat.com
Marfat.com

نعت

کام بگڑے بنا نہیں کرتے
آپ جب تک دعا نہیں کرتے

خود خدا بھی ہے نعت گو ان کا
بے سبب ہم ثنا نہیں کرتے

رب ملے کب بجز حبیبِ خدا
عمر گزری خدا خدا کرتے

تکتے رہتے ہیں گنبدِ خضریٰ
فرض ہم یہ قضا نہیں کرتے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

جان و دل کرتے ہیں نثار ان پر
ان کے دیوانے کیا نہیں کرتے

شکوہ محبوب کا کسی سے بھی
ان کے عاشق سنا نہیں کرتے

انؔ کو جانے نہ اور ہم سے ملے
ہم نہیں ایسوں سے ملا کرتے

واپسی ہے ظہوریؔ مجبوری
وہ تو در سے جدا نہیں کرتے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سرکارؐ کے اوصاف کا اظہار کریں گے
ہم پر بھی کرم سیدِؐ ابرار کریں گے

سرکارؐ کی توصیف وظیفہ ہے زباں کا
یہ جرم اگر ہے تو کئی بار کریں گے

اللہ بھی انھیں رکھے گا محبوب یقیناً
اللہ کے محبوبؐ سے جو پیار کریں گے

جس روز کوئی اور مددگار نہ ہوگا
اس روز شفاعت مری سرکارؐ کریں گے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

کچھ اشک ندامت ہی تو ہیں آخری پونجی
نذرانہ انھیں پیش، گنہگار کریں گے

مشکل کا ہمیں قبر میں احساس نہ ہوگا
ہم سرورؐ کونین کا دیدار کریں گے

جاؤ جو مدینے تو سنو کان لگا کے
سرکارؐ کی باتیں در و دیوار کریں گے

ہر آنکھ کو بخشا رخ زیبا نے اجالا
ہر قلب کو روشن یہی انوار کریں گے

بند آنکھیں بھی کرتی ہیں کبھی دید کسی کی
چپ رہتے ہوئے ہونٹ بھی اظہار کریں گے

توصیفِ نبیؐ ہوگی مقدر سے ظہوریؔ
جو اہلِ محبت ہیں، وہ اظہار کریں گے

marfat.com

Marfat.com

ﷺ

وہ کیسا سماں ہوگا، کیسی وہ گھڑی ہوگی
جب پہلی نظر ان کے روضے پہ پڑی ہوگی

یہ کوچہ جاناں ہے، آہستہ قدم رکھنا
ہر جا پہ ملائک کی بارات کھڑی ہوگی

کیا سامنے جا کے ہم حال اپنا سنائیں گے
سرکارؐ کا در ہوگا، اشکوں کی جھڑی ہوگی

کچھ ہاتھ نہ آئے گا، آقاؐ سے جدا رہ کر
سرکارؐ کی نسبت سے توقیر بڑی ہوگی

marfat.com
Marfat.com

توصیف

وہ شیشۂ دل غم سے میلا نہ کبھی ہوگا
تصویر مدینے کی جس دل میں جڑی ہوگی

ہو جائے جو وابستہ سرکارؐ کے قدموں سے
ہر چیز زمانے کی قدموں میں پڑی ہوگی

چارہ نہ کوئی کرنا اک نعت سنا دینا
ناچیز ظہوریؔ کی جب سانس اڑی ہوگی

marfat.com
Marfat.com

وہی سب سے میٹھی زباں ہے جو مرے نبیؐ کی ثنا کرے
رہے جس میں یاد حضورؐ کی مرا رب وہ دل بھی عطا کرے

جو مزا ہے ذکرِ حبیبؐ میں ہے کسی کسی کے نصیب میں
وہی رنج و غم سے چھٹا رہے جو نبیؐ کو یاد کیا کرے

مرا سکھ مدینے میں حاضری، مرا دکھ مدینے سے واپسی
جو وہاں چلو تو دعا کرو، نہ خدا وہاں سے جدا کرے

ملا ہم کو ایسا کریم ہے، جو عظیم سے بھی عظیم ہے
وہ جو دشمنوں کے لیے بھی امن و سلامتی کی دعا کرے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

یہ صدا درود و سلام کی، ہے یہی متاع غلام کی
مرے ساتھ آخری سانس تک یہ صدا ہی جائے خدا کرے

میں نے ان کا نام جہاں لیا ہوا مجھ پہ سارا جہاں فدا
یہ ظہوریؔ بندہ پرخطا بھلا کیسے شکر ادا کرے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

زمیں آسماں میں مکاں لامکاں میں کوئی آپ سا ہے نہیں ہے نہیں ہے
وہ سدرہ کا راہی حبیبؐ الٰہی کوئی دوسرا ہے نہیں ہے نہیں ہے

سبھی انبیاء دے رہے ہیں گواہی وفا دار ہیں مصطفیؐ کے الٰہی
جو بندہ نہیں ہے مرے مصطفیؐ کا وہ بندہ خدا کا نہیں ہے نہیں ہے

سبھی دائیوں نے حلیمہؓ سے پوچھا، ترے پاس کیا ہے، کہا سعدیہؓ نے
اسے دیکھ کر تم بتاؤ کہ ایسا کسی کو ملا ہے، نہیں ہے نہیں ہے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

رہا عمر بھر غم جسے عاصیوں کا سرِ عرش بھی جو نہ امت کو بھولا
مثال اس کرم کی جواب اس عطا کا کہیں مل سکا ہے نہیں ہے نہیں ہے

کہاں تک کرے کوئی توصیف ان کی خدا جب کہ کرتا ہے تعریف ان کی
ظہوریؔ کسی سے نبیؐ کی ثنا کا ہوا حق ادا ہے نہیں ہے نہیں ہے

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

جمالِ گنبدِ خضریٰ عجیب ہوتا ہے
کسی کسی کو یہ منظر نصیب ہوتا ہے

اس ایک لمحے کا احوال ہو سکے نہ بیاں
گناہگار جب ان کے قریب ہوتا ہے

یہ پوچھ اہلِ نظر سے کہ جالیوں کے قریب
دل و نظر سے طوافِ حبیبؐ ہوتا ہے

بڑے بڑے اسے جھک کر سلام کرتے ہیں
گدائے کوئے نبیؐ کب غریب ہوتا ہے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

جمالِ یار کی حسرت میں جو مریض ہوا
جمالِ یار ہی اس کا طبیب ہوتا ہے

ظہوریؔ جس پہ نگاہِ کرم حضورؐ کریں
خدا کا بندہ وہی خوش نصیب ہوتا ہے

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

بنا ہے بگڑا ہوا کام یا رسولؐ اللہ
لیا ہے جب بھی ترا نام یا رسولؐ اللہ

ہمیں بھی اپنے فقیروں میں کر لیا شامل
یہ ہم پہ خاص ہے انعام یا رسولؐ اللہ

چراغ کتنے دلوں کے کرے سدا روشن
تمہارے شہر کی ہر شام یا رسولؐ اللہ

"پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی"
جب آپ آئے لب بام یا رسولؐ اللہ

marfat.com
Marfat.com

توصیف

وہی تو دنیا کے ہر درد کا مداوا ہے
دیا جو آپؐ نے پیغام یا رسولؐ اللہ

کبھی تو آپؐ کے دیدار سے منور ہوں
مرے بھی گھر کے در و بام یا رسولؐ اللہ

نہ جس خیال میں تیرا خیال شامل ہو
وہی خیال تو ہے خام یا رسولؐ اللہ

تمہارے نام پہ جو چاہے، لے چلے مجھ کو
میں ایک بندۂ بے دام یا رسول اللہؐ

ظہوریؔ آپ کی نسبت سے سارے عالم میں
مرا بھی ذکر ہوا عام یا رسول اللہؐ

marfat.com
Marfat.com

نگاہِ رحمت اٹھی ہوئی ہے وہ سب کی بگڑی بنا رہے ہیں
کھلا ہوا ہے کریم کا در، بھرے خزانے لٹا رہے ہیں

فلک کا سینہ دمک رہا ہے زمیں کا گلشن مہک رہا ہے
چھڑے ہیں صلِ علیٰ کے نغمے حضور تشریف لا رہے ہیں

نہ ان سا کوئی عظیم دیکھا، نہ ایسا دُرِّ یتیم دیکھا
زمانہ ٹھکرا رہا ہے جن کو انھیں وہ سینے لگا رہے ہیں

کرے گا یہ حشر بھی نظارا بنیں گے مشکل میں وہ سہارا
کریں گے سب انتظار ان کا، وہ آرہے ہیں وہ آرہے ہیں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

بروز محشر بوقت پرسش مجھے جو دیکھا فرشتے بولے
اِدھر پریشان کیوں کھڑے ہو تمہیں تو آقا بلا رہے ہیں

نبی کی توصیف اللہ اللہ کہ داد جبریل دے رہا ہے
ظہوریؔ کیا خوش نصیب ہیں جو نبیؐ کی نعتیں سنا رہے ہیں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

پیکرِ دلربا بن کے آیا، روحِ ارض و سما بن کے آیا
سب رسولؐ خدا بن کے آئے، وہ حبیبؐ خدا بن کے آیا

حضرتِ آمنہؓ کا دلارا، وہ حلیمہؓ کی آنکھوں کا تارا
وہ شکستہ دلوں کا سہارا، بیکسوں کی دعا بن کے آیا

دستِ قدرت نے ایسا سجایا، حسنِ تخلیق کو رشک آیا
جس کا پایہ کسی نے نہ پایا، وہ خدا کی رضا بن کے آیا

تاجداروں نے دی ہے سلامی، بادشاہوں نے کی ہے غلامی
بے مثال اس کا اسمِ گرامی، مجتبیٰ مصطفیٰ بن کے آیا

marfat.com
Marfat.com

توصیف

مسندِ ناز عرش بریں ہے، بوریا جس کا فرشِ زمیں ہے
در کا دربان روحِ امیں ہے، سرورِ انبیاء بن کے آیا

وہ نبیؐ رحمتِ عالمیں ہے، جو بھی ہے ان کے زیرِ نگیں ہے
ایسا غمخوار دیکھا نہیں ہے، جیسا خیر الوریٰ بن کے آیا

ہے ظہوریؔ بڑی شان ان کی، مدح کرتا ہے قرآن ان کی
نعت پڑھتا ہے حسان ان کی، جو مرا رہنما بن کے آیا

marfat.com

Marfat.com

کرم ہو شاہ، کرم میرے آقا
غلاموں کا رکھنا بھرم میرے آقا

ترے ہی سبب سے بنی ہے خدائی
ترے دم سے ہے سب کا دم میرے آقا

ترے شہر کی، تیری ہر اک ادا کی
خدا نے اٹھائی قسم میرے آقا

خدا نے ہمیں بس ترا در بتایا
یہاں سے کہاں جائیں ہم میرے آقا

marfat.com
Marfat.com

ہے مطلوب و محبوب و مقصودِ امت
تمہارا ہی نقشِ قدم میرے آقاؐ

ترے در پہ شاہ و گدا سب کھڑے ہیں
تو ہے تاجدارِ حرم میرے آقاؐ

اجاگر ترے دیں کی عظمت ہو ہر سو
مٹیں تیری امت کے غم میرے آقاؐ

ترا نام لیوا ہے ادنیٰ ظہوریؔ
کھڑا ہے لیے چشمِ نم میرے آقاؐ

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

مختصر سی مری کہانی ہے
جو بھی ہے ان کی مہربانی ہے

جتنی سانسوں نے ان کا نام لیا
بس وہی میری زندگانی ہے

کیف طاری ہو اشکباری ہو
یہ ہی ماحول نعت خوانی ہے

چشم تر سے سنائیں حال اپنا
خوش بیانی تو آتی جاتی ہے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

ذکرِ سرکارؐ ہی رہے گا بس
باقی جو کچھ بھی ہے وہ فانی ہے

حبِ سرکار جس کا جوہن ہو
قابلِ دید وہ جوانی ہے

ان کی الفت بھی دل میں پیدا کر
ان کو صورت اگر دکھانی ہے

دل وہی عشق سے جو ہو معمور
گھر وہی جس میں شادمانی ہے

اک تمنا ظہوریؔ ہے دل کی
نعت ان کی انہیں سنانی ہے

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے ہیں
شہا در پہ ترے آئے ہوئے ہیں

کرم کی بھیک ہے سب کی تمنا
سوالی ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں

عمل کا کوئی سرمایہ نہیں ہے
جھکی نظریں ہیں، شرمائے ہوئے ہیں

ندامت سے لرزتے چند آنسو
یہ نذرانہ ہے جو لائے ہوئے ہیں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

انہی کا ہوگیا سارا زمانہ
جنھیں سرکار اپنائے ہوئے ہیں

کھلے ہوں پھول جب اشکوں کے ہر سو
سمجھ لیجے کہ آپؐ آئے ہوئے ہیں

ظہوریؔ وہ سخن کی داد دیں گے
جگر پر چوٹ جو کھائے ہوئے ہیں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

جب گرے، کوئی نہ آیا تھامنے
آبرو رکھ لی نبیؐ کے نام نے

کر رہا ہوں ذکر میں سرکارؐ کا
گنبدِ خضرا ہے میرے سامنے

میری آنکھوں میں ستارے بھر دیئے
شہرِ بطحا کی سہانی شام نے

منتشر تھے جو انہیں یکجا کیا
رحمتِ عالم کے اک پیغام نے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

حشر میں سب کی مٹائی تشنگی
ساقیٔ کوثرؐ کے شیریں جام نے

ہے ظہوریؔ پر کرم محبوب کا
جو دیا ہے پیار خاص و عام نے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

پھر ابرِ کرم برسا رحمت کی گھٹا چھائی
سرکارؐ کی یادوں سے مہکی مری تنہائی

تسکینِ دلِ مستاں عکسِ رخِ جاناں
محفل میں وہ کیا آئے جلووں کی بہار آئی

دیکھوں رخِ روشن کو ایسی بھی گھڑی آئے
محتاجِ زیارت ہے آنکھوں کی یہ بینائی

تسلیم کا سر خم ہو اور آنکھ بھی پرنم ہو
ہے اہلِ محبت کا پیمانۂ گویائی

marfat.com
Marfat.com

توصیف

رحمت کی نظر ڈالے جس پر نہ کرم ان کا
اس دل کا مقدر ہے اک عالمِ تنہائی

اپنا تو ظہوریؔ بس اتنا سا تعارف ہے
میں آپ ﷺ کا دیوانہ دنیا مری شیدائی

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

تیری گلیوں پہ ہو رہی ہے نثار
باغِ جنت کی مسکراتی بہار

دیدہ و دل کو کر گیا روشن
ارضِ طیبہ کا بے مثال غبار

بارگاہِ حضورؐ میں ہی ملے
دل کو آرام اور صبر و قرار

سوزِ الفت سے شاد کام ہوا
مل گیا جس کو دیدۂ بیدار

marfat.com
Marfat.com

توصیف

ابر رحمت کا پڑ گیا چھینٹا
جان و دل کیف سے ہوئے سرشار

ہے تمنا دلِ ظہوری کی
دیکھے سرکارؐ کا سدا دربار

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ذرہ قدموں کا ترے چاند ستارے جیسا
کوئی آیا نہ زمانے میں تمہارے جیسا

گود میں لے کے حلیمہؓ نے کہا کوئی نہیں
سیدہ آمنہؓ کے راج دلارے جیسا

بے قراروں کے لیے جلوۂ جاناں کا خیال
غم کے طوفان میں رحمت کے کنارے جیسا

marfat.com
Marfat.com

توصیف

یوں تو آنکھوں نے کئی رنگ جہاں میں دیکھے
کوئی منظر نہیں روضہ کے نظارے جیسا

نام سرکارؐ سے نام اپنا ظہوریؔ چمکا
کون خوش بخت ہے دنیا میں ہمارے جیسا

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

لمحہ لمحہ شمار کرتے ہیں
آپ کا انتظار کرتے ہیں

ان پہ راضی خدا کی ذات ہوئی
مصطفیٰؐ سے جو پیار کرتے ہیں

ان کی الفت میں خوش نصیب ہیں وہ
جان و دل جو نثار کرتے ہیں

ان کے در کا فقیر ہوں ، جن کی
چاکری تاجدار کرتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

میں خطا بار بار کرتا ہوں
وہ کرم بار بار کرتے ہیں

مدحت مصطفیٰ ہے سرمایہ
ہم یہی کاروبار کرتے ہیں

بات ان کی سدا کریں گے ہم
لوگ باتیں ہزار کرتے ہیں

ان کے غم میں ظہوری چین ملے
چارہ گر بے قرار کرتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

منزل کا نشاں ان کے قدموں کے نشاں ٹھہرے
انوار کا مرکز ہے سرکارؐ جہاں ٹھہرے

محبوبؐ کی عظمت پر جس وقت نظر ڈالی
سب ہوش و خرد ٹھہرے، سب وہم و گماں ٹھہرے

معراج کی شب ان کی، عظمت کی گواہی دے
سردارؐ جہاں گزرے، رفتارِ زماں ٹھہرے

سب اتنا بتاتے ہیں اللہ کے وہ مہماں تھے
معلوم ہے یہ کس کو سرکارؐ کہاں ٹھہرے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

چمکے گا قیامت تک، نام ان کا زمانے میں
جو ان کی محبت میں بے نام و نشاں ٹھہرے

سرکارؐ کی مدحت کا حق کیسے ادا ہوگا
لکھنے کو قلم کانپے، کہنے کو زباں ٹھہرے

اے کاش عطا کر دیں خیرات نگاہوں کی
جس وقت ظہوریؔ کی یہ عمرِ رواں ٹھہرے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ دن بھی بھلا ہوگا قسمت بھی بھلی ہوگی
جب سامنے آنکھوں کے طیبہ کی گلی ہوگی

مہکی ہے فضا ساری سرکار کی خوشبو سے
یہ ٹھنڈی ہوا ان کے کوچے سے چلی ہوگی

محسوس یہی ہوگا دن پھر سے نکل آیا
سرکارؐ کے روضے پہ جب شام ڈھلی ہوگی

خوش بخت حلیمہؓ پر رشک آیا دو عالم کو
آقا کو لگا سینے جب گھر کو چلی ہوگی

marfat.com
Marfat.com

توصیف

روشن وہ سدا ہوگا ظلمت کی گھٹاؤں میں
کچھ خاکِ قدم ان کی جس منہ پہ ملی ہوگی

ہر شیریں زباں ان کی گفتار پہ وارفتہ
قربان تبسم پر ہر کھلتی کلی ہوگی

مقبول ظہوریؔ وہ محفل ہے سدا جس میں
توصیفِ نبیؐ ہوگی' تعریفِ نبیؐ ہوگی

marfat.com
Marfat.com

توصیف

ﷺ

مٹیں رنج و غم آزما کے تو دیکھو
ذرا ان کی محفل سجا کے تو دیکھو

سکوں ہوگا حاصل دلِ مضطرب کو
خیال ان کا دل میں بسا کے تو دیکھو

یہ کیوں کہتے ہیں ہم مدینہ مدینہ
کبھی تم مدینے میں جا کے تو دیکھو

سلاموں کے گجرے، درودوں کی ڈالی
ذرا آنسوؤں سے سجا کے تو دیکھو

marfat.com
Marfat.com

توصیف

وہ ہے سامنے میرے آقاؐ کا روضہ
نگاہوں کو اپنی اٹھا کے تو دیکھو

ظہورِ نبی کرم شاملِ حال ہوگا
مصیبت میں ان کو بلا کے تو دیکھو

marfat.com
Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

بڑی دیر کی ہے تمنا، الٰہی مجھے بھی دکھا دے دیارِ مدینہ
نگاہوں میں سینے سے روضے کی جالی سجاؤں میں سر پہ غبارِ مدینہ

چلیں جس گھڑی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں مجھے یاد آئیں حرم کی فضائیں
کسی بھی چمن میں نہ جی کو لگائے کہ دیکھی ہو جس نے بہارِ مدینہ

مدینے کی فرقت میں میں نیم جاں ہوں خیالوں میں گم ہوں نہ جانے کہاں ہوں
مجھے دیکھ کر یوں کہیں لوگ سارے کہ جاتا ہے وہ بے قرارِ مدینہ

خدا کو ہے محبوب طیبہ کی بستی جہاں جلوہ گر اس کی محبوب ہستی
ہوا وہ بھی محبوب سارے جہاں کو ہوا جو بھی دل سے نثارِ مدینہ

marfat.com
Marfat.com

توصیف

مرا آخری وقت جس وقت آئے مدینے کی ٹھنڈی ہوا ساتھ لائے
مری آنکھیں رکھنا کھلی میرے یارو کہ ہوگا مجھے انتظار مدینہ

مجھے اپنی رحمت کی سوغات دے دو بس اپنے ہی جلوے کی خیرات دے دو
قصوری بھی در پہ کھڑا ہے سوالی کرم کیجئے تاجدار مدینہ

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر روز شبِ تنہائی میں فرقت کا جنوں تڑپاتا ہے
دل مجبوری پر روتا ہے جب یاد مدینہ آتا ہے

سجدوں کی کمائی ایک طرف طیبہ کی گدائی ایک طرف
ہر چیز اسے مل جاتی ہے جو در پہ نبیؐ کے جاتا ہے

اک ہوک اٹھی مرے سینے سے آئے پیغام مدینے سے
چل اٹھ سرکارؐ بلاتے ہیں خوش بخت بلایا جاتا ہے

مرا ظرف کہاں تری ذات کہاں، مری فکر کہاں تری بات کہاں
کوئی سا ایک ثنا خواں ہوں یہی نسبت ہے یہی ناتا ہے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

ہو خیر ترے میخانے کی ہر میکش ہر پیمانے کی
ساقی تری مست نگاہوں سے ہر پیمانہ بھر جاتا ہے

تری مدحت کام ظہوریؔ کا ترے نام سے نام ظہوریؔ کا
قریہ، قریہ، بستی بستی جو تیری نعت سناتا ہے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر سوالی جہاں اپنی جھولی بھرے اس درِ مصطفیٰ کی سدا خیر ہو
ان کی چوکھٹ سے اٹھ کے نہ جائے کہیں ان کے در کے گدا کی سدا خیر ہو

ہجر میں بھی تڑپنے کا ہے اک مزا لیکن ان سے نہ رکھے خدا اب جدا
ان کا پیغام لائے مدینے سے جو ایسی ٹھنڈی ہوا کی سدا خیر ہو

اک طرف سبز گنبد کی ہریالیاں اک طرف رود و ہیں حسیں جالیاں
چار سو رحمتیں بٹ رہی ہیں جہاں، اس حرم کی فضا کی سدا خیر ہو

کتنے خوش بخت ہیں آپ کے امتی آرزو اس کی کرتے گئے ہیں نبیؐ
جس کے ملنے سے بندے کو مولا ملے اس حبیبِ خدا کی سدا خیر ہو

marfat.com
Marfat.com

توصیف

حبِ سرکارؐ ہے بندگی کی بنا جس سے راضی ہیں وہ اس سے راضی خدا
جن کے ہاتھوں میں ہے موت بھی زندگی ان کے دستِ عطا کی سدا خیر ہو

عمر بھر نعت ان کی سناتے رہے محفلیں مصطفیؐ کی سجاتے رہے
آبرو ہے ظہوریؔ اسی نام سے ذکرِ خیر الوریٰؐ کی سدا خیر ہو

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

مخلوق کو خالق کا دیا بانٹ رہے ہیں
مختار ہیں محبوبِ خدا بانٹ رہے ہیں

اوقات میں محدود نہیں ان کا خزینہ
رحمت کا کھلا در ہے، سدا بانٹ رہے ہیں

جن سے نہ اذیت کے سوا کچھ بھی ملا ہے
ان کو بھی وہ رحمت کی دعا بانٹ رہے ہیں

شاہوں نے بھی دی ان کے فقیروں کو سلامی
ہر ایک کو بھیک ان کے گدا بانٹ رہے ہیں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

دنیا میں نہ دیکھا کوئی ان جیسا مسیحا
بیماروں کے گھر جا کے شفا بانٹ رہے ہیں

ہر دور میں خوش بخت ہیں وہ لوگ ظہوریؔ
جو لوگوں میں آقاؐ کی ثنا بانٹ رہے ہیں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

جلوہ گر حضورؐ ہو گئے
سب اندھیرے دور ہو گئے

ارضِ مصطفیٰؐ کی خاک کے
ذرے رشکِ نور ہو گئے

ان کی یاد میں خوشی ملی
جب غموں سے چور ہو گئے

ان کے راستے میں جو ملے
رنج بھی سرور ہو گئے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

آپ کے ہوئے نہ جو قریب
وہ خدا سے دور ہو گئے

جن میں ان کا واسطہ رہا
کام وہ ضرور ہو گئے

صدقہ ہے ظہوریؔ نعت کا
معاف سب قصور ہو گئے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

کرم چار سو ہے، جدھر دیکھتا ہوں
نظر باوضو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

مری بزم میں تیرا سکہ رواں ہے
تری گفتگو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

نہیں مجھ سے ہوتا جدا میرا آقا
مرے روبرو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

بنائے گئے سب جہاں تیری خاطر
تری جستجو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

نگاہیں جسے اہلِ محشر کی ڈھونڈیں
وہ غمخوار تُو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

ہوا عشق جس کا مقدر ظہوریؔ
وہی سرخرو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

جہاں بھی دن ڈھلتا، ہے جہاں بھی رات ہوتی ہے
نبیؐ کی نعت ہوتی ہے نبیؐ کی بات ہوتی ہے

وہاں یادِ نبیؐ سے ہی سکوں ملتا ہے آخر کو
جہاں کوئی بھی مشکل صورتِ حالات ہوتی ہے

خدا کی رحمتوں کا ان پہ رہتا ہے سدا سایہ
کہ راضی جس پہ محبوبؐ خدا کی ذات ہوتی ہے

درودوں کی صدا سن کر چلو بزمِ محبت میں
یہ وہ محفل ہے جس پر نور کی برسات ہوتی ہے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

مدینے جا کے دیکھا یہ عجب منظر نگاہوں نے
وہاں پھر دن نکل آتا ہے جب بھی رات ہوتی ہے

نہ کوئی خالی ہاتھ آیا کبھی سرکارؐ کے در سے
وہاں تو بخششوں کی ہر گھڑی برسات ہوتی ہے

ظہوریؔ لے کے کیا جاؤں میں ان کے در پہ، نادم ہوں
بھلا اک بے نوا سائل کی کیا اوقات ہوتی ہے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

شبِ انتظار میں سو گیا وہ مرا نصیب جگا گئے
یہ کرم ہے میرے کریم کا کہ وہ میرے خواب میں آ گئے

میں ہجومِ غم کا نقیب تھا، شبِ تار میرا نصیب تھا
مرے گھر میں چاند اتر گیا وہ جمال اپنا دکھا گئے

وہ جو تاجدارِ شہاں ہوئے، جو امیرِ بزمِ جہاں ہوئے
جو شہِ زمین و زماں ہوئے، جہاں دل کیا وہاں آ گئے

وہ مقیمِ غارِ حرا ہوئے کہ مکینِ عرشِ علیٰ ہوئے
وہ جدھر جدھر سے گزر گئے سبھی راستوں کو سجا گئے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

ہمہ وقت توشِ خدا کیا، غمِ عاصیاں کا سوال تھا
وہ جو لب ہلے، وہ جو ہاتھ اٹھے ہمیں ہر بلا سے بچا گئے

یہ جو اللہ والے ہیں امتی، ہے انہی کے دم سے یہ روشنی
جو نہ حشر تک بھی بجھیں کبھی، وہ چراغ ایسے جلا گئے

جو زباں سے نکلا وہی ہوا، تھی مرے خدا کی یہی رضا
انہیں رب نے اپنا بنا لیا جنہیں آپ اپنا بنا گئے

بڑے اونچے ان کے نصیب تھے، جو ظہوریؔ ان کے قریب تھے
جو مرے حضورؐ کے روبرو انہیں ان کی نعت سنا گئے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

ویرانے آباد نہ ہوتے، ایک جو ان کی ذات نہ ہوتی
یہ ہے آپؐ کا صدقہ ورنہ رحمت کی برسات نہ ہوتی

جو بھی ان کے در تک جائے، اپنی جھولی بھر کر لائے
گر وہ در موجود نہ ہوتا، ایسی پھر خیرات نہ ہوتی

دور کہیں نہ اندھیرا ہوتا، کہیں نہ نور بسیرا ہوتا
ماہ ربیع الاول میں جو اک میلاد کی رات نہ ہوتی

marfat.com
Marfat.com

توصیف

اصل خدا ہی بہتر جانے ہم کو تو معلوم ہے اتنا
شکل بشر میں وہ جو نہ آتے امت کی کوئی بات نہ ہوتی

سب میں ظہورِ نور ہے ان کا، سارا جہان ظہور ہے ان کا
شمس و قمر موجود نہ ہوتے، تاروں کی بارات نہ ہوتی

marfat.com
Marfat.com

توصیف

ملا نہ سایہ کوئی ان کی رحمتوں کی طرح
جو دشمنوں سے کرے پیار دوستوں کی طرح

کریم ہیں وہ یقیناً ، معاف کر دیں گے
چل ان کے در پہ بندھے ہاتھ مجرموں کی طرح

نہ رکھے حبِ نبیؐ اور خدا کو یاد کرے
وہ جی رہا ہے مسلمان کافروں کی طرح

دلوں کی بھتیاں زرخیز کر گئیں آنکھیں
برس رہی ہیں جو ساون کے بادلوں کی طرح

marfat.com
Marfat.com

توصیف

نظر میں اہل نظر کی ہے، قدسیوں کی قطار
درِ نبیؐ پہ جو آتے ہیں سائلوں کی طرح

تپش میں چین، تھکن میں مزا، تڑپ میں سکوں
انھیں ملے گا جو جیتے ہیں عاشقوں کی طرح

ظہوری کیسے ملے ان کو گوہرِ مقصود
محبتیں جو بدلتے ہیں موسموں کی طرح

marfat.com
Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

لب کھولتے ہیں مدحتِ سرکارؐ کے لیے
ہم جی رہے ہیں سیدِؐ ابرار کے لیے

ارض و سما میں جو بھی خدا نے بنا دیا
سب کچھ ہے دو جہان کے سردارؐ کے لیے

وہ شہرِ بے مثال، مدینہ کہیں جسے
اللہ نے چن لیا اسے دلدار کے لیے

مدت سے منتظر ہے مری چشمِ انتظار
محبوبِ کائنات کے دیدار کے لیے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

آنکھوں میں اشک، آہ لبوں پر، جگر میں سوز
نسخہ یہی ہے عشق کے بیمار کے لیے

نسبت ظہوریؔ روضۂ اطہر سے ہو گئی
لاکھوں سلام اس در و دیوار کے لیے

marfat.com
Marfat.com

نظارے ہیں گو لاکھوں جہاں بھر کے نظر میں
ہے کیف جگر اور مدینے کے سفر میں

اے صاحبِؐ لولاک تری بھیک کی خاطر
بیٹھے ہیں شہنشاہ تری راہ گزر میں

اے گنبدِ خضریٰ ترے انوار پہ قرباں
کچھ فرق نظر آتا نہیں شام و سحر میں

ہے جلوۂ محبوبؐ کی یہ خاص نشانی
آتے ہیں نظر وہ تو کسی دیدۂ تر میں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

دیکھا جو مدینے میں کہیں اور نہ دیکھا
جلووں کو سجائے گا بھلا کون نظر میں

فردوسِ نظر کیوں نہ بنیں وہ در و دیوار
سرکارؐ جو آ جائیں گنہگار کے گھر میں

طیبہ کے سوا دیکھوں نہ کچھ اور ظہوریؔ
انوارِ مدینہ ہیں مرے قلب و جگر میں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

ﷺ

شہنشاہِ کون و مکاں آ گئے ہیں
غلاموں کے وہ درمیاں آ گئے ہیں

غریبوں، یتیموں نے خوشیاں منائیں
جو سب کے ہیں وہ مہرباں آ گئے ہیں

مزمل، مدثر، وہ یٰسین و طٰہٰ
لیے عظمتوں کے نشاں آ گئے ہیں

بڑے ناز سے کہہ رہی ہے حلیمہؓ
مری گود میں دو جہاں آ گئے ہیں

marfat.com
Marfat.com

توصیف

دعائے خلیلؑ و نویدِ مسیحا
وہی سرورِ سروراں آ گئے ہیں

جگر گوشۂ آمنہؓ ، پدرِ زہراؓ
وہ حسنینؓ کے نانا جاں آ گئے ہیں

ظہوری مدینے میں پہنچے ہوئے تھے
نہ جانے وہاں سے کہاں آ گئے ہیں

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

محبتوں کے دیے جلاؤ، نبیؐ کی الفت کے گیت گاؤ
گلی گلی میں کرو اجالا، حضورؐ کی محفلیں سجاؤ

وہ سب کے صدمے اٹھانے والا، وہ لاج سب کی نبھانے والا
اسی کی یادوں سے لو لگاؤ، اسی کی باتیں سنو سناؤ

کدورتوں سے نہ دیکھو چہرے، اٹھو کہ بن جائیں غیر اپنے
جو گر رہے ہیں انھیں اٹھاؤ، اٹھا کے اپنے گلے لگاؤ

نہ راہِ منزل پہ بوئے کانٹے، وہی ہے رہبر جو پیار بانٹے
چمن سے بچھڑے ہوئے ملاؤ، جو دور ہیں وہ قریب آؤ

marfat.com
Marfat.com

توصیف

نویدِ ابرِ بہار سن لو، نبیؐ کے دیں کی پکار سن لو
جو سو رہے ہیں انھیں جگاؤ، چلو قدم سے قدم ملاؤ

سمجھنا قرآن کو جو چاہو تو سیرتِ مصطفیٰ کو دیکھو
غفور کے آگے سر جھکاؤ، حضور کے آگے دل جھکاؤ

ظہوریؔ شام و سحر وظیفہ بنا لو ذکرِ محمدیؐ کو
کرم نوازی کو یاد رکھو، ستم نوازوں کو بھول جاؤ

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہی ہے دل جو الفت کے نشے میں چور ہو جائے
ہے سجدہ ایک ہی کافی، اگر منظور ہو جائے

اگر قربت میسر ہے تو دل میں عجز پیدا کر
کہیں ایسا نہ ہو، نزدیک ہو کر دور ہو جائے

یہ اس مست خرام ناز کا ادنیٰ کرشمہ ہے
کہ جس محفل میں بیٹھے وہ، سراپا نور ہو جائے

دل عاشق ہی مرکز ہے قیامت خیز جلووں کا
وہ جس دل میں سما جائیں، وہ رشک طور ہو جائے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

انوکھا ہی علاجِ دردِ ہے اہلِ محبت کا
کہ آئیں اشک آنکھوں میں تو دل مسرور ہو جائے

ظہوری کا مقدر ہے نبیؐ کے نام کا چرچا
بھلا پھر نام اس کا بھی نہ کیوں مشہور ہو جائے

marfat.com
Marfat.com

توصیف

دل کی بنجر کھیتی کو آباد کرو
سرورؐ دیں، محبوبؐ خدا کو یاد کرو

نام نبیؐ سے بگڑے کام سنور جائیں
اس کے وسیلے اللہ سے فریاد کرو

در در پھرنے والو ان کے در جاؤ
دیکھ کے روضہ قلب و نظر کو شاد کرو

marfat.com
Marfat.com

توصیف

راضی ہو جائے گا والی امت کا
ناداروں، مسکینوں کی امداد کرو

پاک وطن کی پاک فضا ہو جائے گی
کوچے کوچے میں ان کا میلاد کرو

ان کی یاد ظہوریؔ دل میں بس جائے
اپنے دل کو ہر غم سے آزاد کرو

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو
پڑھ کے نبیؐ کی نعت لحد میں اتار دو

دیکھا ابھی ابھی ہے نظر نے جمالِ یار
اے موت مجھ کو تھوڑی سی مہلت ادھار دو

سنتے ہیں جانکنی کا ہے لمحہ بہت کٹھن
لے کر نبیؐ کا نام یہ لمحہ گزار دو

میرے کریمؐ میں ترے در کا فقیر ہوں
اپنے کرم کی بھیک مجھے بار بار دو

marfat.com
Marfat.com

توصیف

گر جیتنا ہے عشق میں، لازم یہ شرط ہے
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو

یہ جان بھی ظہوریؔ نبیؐ کے طفیل ہے
اس جان کو حضورؐ کا صدقہ اتار دو

marfat.com
Marfat.com

marfat.com
Marfat.com

اوتھے تے بایزیدؒ جیے دَم نہ مار دے
کِتھے ظہوریؔ کِتھے گدائی حضورؐ دی

marfat.com

Marfat.com

کتھے تیری ثنا

محمد علی ظہوری

marfat.com
Marfat.com

کیڈا سوہنا نام محمد دا اس نال دیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے سایہ رحمت دا ایہدی پچھاں دیاں ریساں کون کرے
دھن بھاگ حلیمہ دائی دا جیہڑا محبوب خدائی دا
جہدی گود اچ ولی دو جگ دا اس دیاں ریساں کون کرے
جو سوہنے نے فرمایا اے او تھاں سن کے سیس نوایا اے
بخش محمد نبی دے بخشن دیاں ریساں کون کرے
جو ہجر نبی وچ روندیاں نیں بدیاں دے دفتر دھوندیاں نیں
وہن کردے نیں اکھیاں دے ہنجواں دیاں ریساں کون کرے
ہر ذرہ نور خزینہ ایں شہراں چوں شہر مدینہ اے
جتھے روضہ مٹی والے دا اس مٹی دیاں ریساں کون کرے
مو غار تمسے پڑھ جو سُتا دین پوڑیاں چڑھدا جو
پڑھ خوشبو سوہنے دیں نعتاں دیں ریساں کون کرے

marfat.com
Marfat.com

اُہسے ماں

جہدی گود دا ہر دال گوڑا

اُس ماں دیاں ریساں کون کرے

marfat.com

Marfat.com

۱۳۔ صفتاں پاک رسولؐ دیاں داکون بیان سُناوے ۲۷
۱۴۔ خلق دے جان دے دشمن ہیٹھاں چادر آپ وچھاوے ۲۸
۱۵۔ قرآن وسدا لے بڑاں حضورؐ دی ۲۹
۱۶۔ سب دے غمخوار نبی رُتبے نرالے تیرے ۳۰
۱۷۔ دُنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا ۳۱
۱۸۔ اللہ دے پاک کلاماں چوں قرآن دا رتبہ وکھرا اے ۳۲
۱۹۔ پیاس اکھیاں دی بجھاندے نیں نصیباں والے ۳۳
۲۰۔ اللہ دے محبوبا کالی کملی والیا سائیاںؐ ۳۴
۲۱۔ محبوبِ خدا نوں ہر شے دا مختار نہ آکھاں کیہہ آکھاں ۳۵
۲۲۔ موہنوں بولے تے بندے سیارے پے میرے آقاؐ دی گفتار ویکھ خدا ۳۶
۲۳۔ تاجدارِ عرب پیا من موہنیاں (بطرزِ مثنوی) ۳۷
۲۴۔ تیری آمد ہوئی نور و نور سی ۳۸
۲۵۔ جدرات پئی تے سوہنے نوں رب کول بلا کے ویکھ لیا ۳۹
۲۶۔ قربان شبِ معراج اتوں جس میل کرایاں یاراں دا ۴۰
۲۷۔ سورج چن ستارے امبر دھرتی چار چوفیرا ۴۱
۲۸۔ ہر ویلے سوہنے دیاں گلاں ایہو کل کمائی ۴۲
۲۹۔ مکی مدنی ماہی سوہنا پیار سکھائی جاندا ۴۳
۳۰۔ ساری دنیا سکھ نال سُتی میں اُٹھ اُٹھ کے جاگاں ۴۴
۳۱۔ محمدؐ دا رتبہ خدا کولوں پچھو ۴۵

marfat.com

Marfat.com

۳۱۔ دنے رات ایہو دعا منگناں ہاں ۴۶

۳۲۔ ہندا اے کرم خوش بختاں تے سلطانؐ مدینے والے دا ۴۷

۳۴۔ محبوب خدا والے سلطانؐ مدینے دا ۴۸

۳۵۔ دسے تیرا آقا در بار پیا، پا جھولی خیر فقیراں نوں ۴۹

۳۶۔ اوہ آقا کملی والا اے رب دا محبوب سداندا اے ۵۰

۳۷۔ جہیڑا رسول پاکؐ توں قربان ہو گیا ۵۱

۳۸۔ دل اوہ دل جس دل وچ ہے پیار محمدؐ دا ۵۲

۳۹۔ جاواں صدقے مدینے دے سلطانؐ توں دو جہاں جس دی خاطر بنائے گئے ۵۳

۴۰۔ جس دل نوں تاہنگ مدینے دی اوہنوں نہ کتے آرام آوے ۵۴

۴۱۔ جدوں تیک دل دی صفائی نہیں ہوندی ۵۵

۴۲۔ جیہدے جوڑے نوں عرش سینے لگا دسے ۵۶

۴۳۔ دل تڑفدا مدینے دے دربار دا سطے ۵۷

۴۴۔ چلیے مدینے سارے چھڈ گھر بار دیتے ۵۸

۴۵۔ ہجر دی مکدی نہیں رات مدینے والے ۵۹

۴۶۔ جیہڑے دل اندر یاد سجناں دی اوس دل نوں چین قرار کتھے ۶۰

۴۷۔ کرم تیرے دا نہ کوئی ٹھکانا یا رسول اللہؐ ۶۱

۴۸۔ روز ازل توں کہیا لبیک جنہاں لکے ڈھکیاں خلقتاں ساریاں نیں ۶۲

۴۹۔ مکے حاضری دے دن ہوئے پورے ہن مدینے دے دتے تیاریاں نیں ۶۳

۵۰۔ اوتھے دل بس ایہو ای چاہندا سی مسجد نبوی دے در دیوار چماں ۶۴

marfat.com

Marfat.com

۵۱۔ نہ نیر وگایاں بن دی اے نہ درد سنایاں بن دی اے ۶۵

۵۲۔ ہر پاسے نورانی جلوے لائیاں موج بہاراں نیں ۶۶

۵۳۔ سب عرشی فرشی رات دنے پڑھدے رہندے صلواتاں نیں ۶۷

۵۴۔ اکھیاں دے نیر جدائی وچ دن رات وگائے جاندے نیں ۶۸

۵۵۔ یاد وچ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں ۶۹

۵۶۔ راہیا سوہنیا مدینے وچ جا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں ۷۰

۵۷۔ جنھوں جگ روشنائی لیندا اے جنھتے فجر تمام نہ ہوندی اے ۷۱

۵۸۔ کملی والے دے راہواں توں قربان ہئیں سوہنا جدھروں گیا دن چڑھ ہوندا گیا ۷۲

۵۹۔ ہادیا تاجدارا مدینے دیا سوہنا کوئی نہ تیرے جیہا ویکھیا ۷۳

۶۰۔ اوگنہار دے بلھاں تے جدوں نام حضورؐ آجاندا اے ۷۴

۶۱۔ نئیں بھلدا مدینے دا نظارا یا رسول اللہؐ ۷۵

۶۲۔ تری خوشبو نوں سب چکھن فضاواں یا رسول اللہؐ ۷۶

۶۳۔ اک نویں حیاتی ملدی اے بول ایسے عربی ڈھول دے نیں ۷۷

۶۴۔ مری عزت ترے ناں دے سہارے یا رسول اللہؐ ۷۸

۶۵۔ اکھیاں دے بوہے کھلے نیں دل سیج وچھا کے بیٹھا اے ۷۹

۶۶۔ اوہناں دا عشق سلامت اے مقبول اوہناں دیاں باتاں نیں ۸۰

۶۷۔ رحمتاں دا تاج پا کے رتبے ودھا کے ۸۱

۶۸ راضی جنہاں گنہگاراں تے حضورؐ ہو گئے ۸۲

۶۹۔ طٰہٰ دی شان والیا ۸۳

marfat.com

Marfat.com

۷۰۔ جس دِل وِچ حُبّ نبی دی نئیں اوہدی بولی وِچ تاثیر نئیں ۸۴

۷۱۔ انوار دا مینہ وسدا پیا چار چوفیرے تے ۸۵

۷۲۔ جس راہ توں سوہنیا لنگھ جاویں اوہدی خاک اُٹھا کے چم لیناں ۸۶

۷۳۔ مل جاون یار دیاں گلیاں اساں ساری خدائی کیہہ کرنی ۸۷

۷۴۔ نہ مال اولاد دا صدقہ نہ کاروبار دا صدقہ ۸۸

۷۵۔ کھُلے بوہے ویکھ کے تیرے دوارے آ گئے ۸۹

۷۶۔ دِل دا یار دا نذرانہ لے یار دے کول آئے ۹۰

۷۷۔ جتھاں فقیراں دے سچ پال بیر ہوندے نیں ۹۱

۷۸۔ بھاویں کول بُلا بھاویں دُور ہٹا اساں در تے اوندیاں رہناں ایں ۹۲

۷۹۔ کجھ نئیں درکار سانوں ساہنے یار ہووے ۹۳

۸۰۔ توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا ۹۴

۸۱۔ جس منگیا درد محبت دا اس فیر دوا کیہہ کرنی ایں ۹۵

۸۲۔ جد دِل عشق حقیقی لگ جاوے فیر توڑ نبھاؤنا پیندا اے ۹۶

۸۳۔ دلدار جے راضی ہو جاوے دنیا نوں مناون دی لوڑ نئیں ۹۷

۸۴۔ دلاں دے ہو گئے سودے تیرے دیدار دی خاطر ۹۸

۸۵۔ جد دل ویکھ لیا مکھ سوہنے دا دکھیاں نے نماز ادا کیتی ۹۹

۸۶۔ ہر ویلے ہووے خبر تیری سوہنے دی خیر سنائی جا ۱۰۰

چند آراء ۱۰۱

marfat.com
Marfat.com

محمد علی ظہوری نعت دا اک وڈا حوالہ نیں۔ اوہناں دیاں نعتاں "جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے" تے "کنڈا سوہنا نام محمدؐ دا اس ناں دیاں ۔یساں کون کرے" بچے بچے دی زبان تے نیں۔ اوہناں دے ہاں "تخلیق" اندر دے بے پناہ جذبے تے سچی عقیدت وچ گنی ہوئی اے' جہدے پاروں اوہ ہر خاص و عام وچ یکساں مقبول نیں۔ ایس توں وکھ اوہناں "مجلس حسان" دے بانی ہون دے ناتے جیہڑی خدمت نعت دے فروغ لئی کیتی اے اوہ ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ اوہ اک سچے عاشق رسولؐ نیں۔

سعد اللہ شاہ

8-9-94

marfat.com

Marfat.com

نعتیں

marfat.com
Marfat.com

سرورِ کونینؐ دے حضور حضرت حسان بن ثابتؓ دا

نذرانہ عقیدت

○

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَیْنِیْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِنْ كُلِّ عَیْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ

تیرے ورگا سوہنا کوئی ڈٹھا نہ اکھیاں نیں
تیرے ورگا سوہنا کوئی جنیاں کسے نہ ماں نیں
ہر اک عیب تھیں پاک خدا نے پیدا اُساں نوں کیتا
پیدا ہوئے آپ تسیں جویں چاہیا آپ تساں نیں

marfat.com
Marfat.com

ہر اک شے دا والی توں ایں سب دُنیا دیا سائیاں
ہر کوئی عاجز تیرے اگے تینوں سب وڈیائیاں
عرشی فرشی جِن ملائک سُورج چن ستارے
توں سبھناں دا خالق مولا تیرے کل پسارے
جُوں جُوں سوچ وچارن سوچاں گم ہو جاون عقلاں
اِک پُتلے دیاں کئی کروڑاں وِچ سونیاں شکلاں
تیرا شروع اخیر نہ کوئی کدھرے پتہ نہ مِل دا
باہجوں امر تیرے دے سائیاں پتہ مول نہ ہِل دا
کیہ منگاں کس چیز تے منگاں کیہہ میرے وِچ میرا
بِن منگیاں جے توں دے دیویں کیہہ جاندا اے تیرا
دیون کارن داتا ہوندا منگن لئی سوالی
منگ ظہوری اُوہدے در توں کوئی نہ جاوے خالی

marfat.com
Marfat.com

جشنِ ولادتؐ

عرشاں فرشاں نوں عقیدت دا ہلارا آیا
آمنہؓ مائی دا جد راج دلارا آیا

تیری گل توں میں قربان حلیمہؓ جتھے
ساری مخلوق دیاں اکھیاں دا تارا آیا

ماڑیاں بیکساں مظلوماں دی قسمت جاگی
بن کے رحمت او یتیماں دا سہارا آیا

او گھڑی اپنے نصیباں تے نہ کیوں ناز کرے
جس گھڑی دنیا تے اللہ دا پیارا آیا

ڈبدیاں ہویاں جد وی نام لیا سوہنے دا
کول اونہاں دے بچاون نوں کنارا آیا

او ظہوری نہ زمانے تے کتے ہو رہے
جہڑا سرکار دے روضے تے نظارا آیا

marfat.com
Marfat.com

○

عربی سلطان آیا   نیویاں اُچیاں دے   سب فرق مٹان آیا
گودی چُکیا حلیمہ نیں   سوہنے ڈاناں سُن بچے   سرکڈھ دے یتیماں نیں
ایہہ سُورج چن تارے   اصل وِچوں سارے   اوہدے حُسن دے لشکارے
سوہنا پیار نبھائی جاندا   او گنہگاراں نوں   سینے نال لائی جاندا
دل ایسے ملائے نیں   ویری مُدتاں دے   اِک جان کرائے نیں
دِتا حُسن بیاباناں نوں   اوہدے اگے جُھکنا پیا   جگ دے سلطاناں نوں
راہ دسیا اصُولاں دا   بہندا ابوبکر سیئے تے   سردار رسُولاں دا
سِدہ واراہی اے   اوہدیاں شاناں دی   دِتّی پتھراں گواہی اے
اوہدا رُتبہ نہ کوئی تولے   کہڑا اوہدی ریس کرے   جدے مُنہ وِچوں رَبّ بولے
ہووے خیر سفینے دی   مان غریباں دا   وسّے جھوک مدینے دی
رحمت دے اوہ پہاڑ دِتے   جے نہ سوہنا رو دے ساری دُنیا اجاڑ دِتے
اوسے دی خدائی اے   رَبّ محبُوب لئی   ہر چیز بنائی اے

marfat.com
Marfat.com

○

مرحبا مرحبا آ گئے مصطفےٰ جدھیاں راہواں بڑے ویکھدے رہ گئے
گودی چکیا حلیمہؓ نے سرکار نوں نازاں والے کھڑے ویکھدے رہ گئے
گل خوش بخت سی ابو ایوبؓ دی۔ جتھے جا کے رکی ڈاچی محبوبؐ دی
نیویاں دے اپر وہنا ایں میرا نبی۔ کوٹھیاں تے چڑھے ویکھدے رہ گئے
دِتی نبیاں گواہی سی میثاق دی۔ ویکھو عظمت ذرا شاہِ لولاک دی
ایسی بولی سی اُمی نبی پاک دی۔ سب کتاباں پڑھے ویکھدے رہ گئے
یار پیارے جہڑے پیار کردے گئے۔ عثمانؓ، عمرؓ، صدیقؓ، فاروقؓ، حیدرؓ جیہے
نیڑے بھانویں ابوجہل ورگے رہے۔ اوہ نصیباں سڑے ویکھدے رہ گئے
عقل دے کولوں ہوئی کدوں رہبری۔ عشق دے پیچھے ٹُر پئے تے منزل ملی
سوہنے دی گل منی تے تاں گل بنی۔ اپنی گل تے اڑے ویکھدے رہ گئے
اللہ والے دی نسبت ظہورؔ سی۔ رہی حشر نوں لاج میری جنہے رکھ لئی
ہیرے ہنجواں دے جس ویلے قیمت پئی۔ ہیرے موتی جڑے ویکھدے رہ گئے

marfat.com

Marfat.com

○

اج آمد ہے اس سوہنے دی جو دو جگ نالوں سوہنا ایں
جدے ورگا نہ کوئی ہویا اے، جدے ورگا نہ کوئی ہونا ایں
جس ونڈنے دُکھ دکھیاراں دے جس پچھنے حال بیماراں دے
جس جا جا کے وچ غاراں دے اُمت دی خاطر رونا ایں
جس دے قدماں نوں عرشاں دی چوکھٹ نے سر تے رکھیا اے
اس وچہ بازار مدینے دے سر بھار غماں دا ڈھونا ایں
جد پیش نہ کوئی جاوے گی، خلقت ساری کُرلاوے گی
واری محبوب دی آوے گی جس سر تے تاج کھلونا ایں
اس ناں دے صدقے کھاندے نیں فیر اپنے نال ملاندے نیں
جدے بنجواں پاکاں محشر وچ بدیاں دا دفتر دھونا ایں
جو مِل گئے پاک محمدؐ نوں اوہناں نوں ظہوری مِل لیئے
جہڑا اَج نہ ملیا سوہنے نوں اوہدا حشر نوں میل نہ ہونا ایں

marfat.com

Marfat.com

○

ایہہ کون آیا جدھے آیاں بہاراں مُسکراپیتاں
کھڑے نیں پھُل تے کلیاں ہزاراں مُسکراپیتاں

بڑی خوش بخت سی ڈاچی سواری کملی والے دی
حلیمہؓ ہتھ جد پھڑیاں مُہاراں مُسکراپیتاں

ہمیشہ جیہڑیاں محروم سن قُربت دی لذت توں
قدم رکھیا نبیؐ سوہنے تے غاراں مُسکراپیتاں

کھڑے سن مُنتظر سارے نبیؐ اقصٰے دی مسجد وِچ
امام الانبیا آئے قطاراں مُسکراپیتاں

پچھاں جبریل سِدرہ تے کھڑا حیران ہوندا سی
اگانہہ لنگھیا نبیؐ تے رہگذراں مُسکراپیتاں

ظہوری بیکساں نے شُکر دے سجدے ادا کیتے
ازل توں غمزدہ سوچاں وچاراں مُسکراپیتاں

marfat.com
Marfat.com

○

نورِ ازلی چمکیا غائب ہنیرا ہوگیا
کملی والا آگیا ہر تھاں سویرا ہوگیا

حشر تک اوہ پاک راہواں سجدہ گاہواں بن گیاں
جنہاں راہواں تے مرے آقا دا پھیرا ہوگیا

ربّ نوں وی ہوگئی دھرتی بڑی محبوب اوہ
جہڑی تھاں تے احمدِ مرسل دا ڈیرا ہوگیا

فخر سارے نیں بجا سوہنے مدینے پاک دے
عرشِ اعظم توں اُہدا رتبہ اُچیرا ہوگیا

یا رسول اللہ اوہ کِنّے بخت والے لوک سن
جنہاں دی قسمت دے وچہ دیدار تیرا ہوگیا

ہوگئی میںنوں ظہوریؔ درد دی دولت نصیب
مِل گیا اے چین جد دا غم ودھیرا ہوگیا

marfat.com
Marfat.com

○

ساڈی جھولی وچ رحمت دا خزینہ آگیا
میرے آقا دی ولادت دا مہینہ آگیا
جس گھڑی دُنیا تے آئے رحمۃ اللعلمین
ڈِگ پئے بُت کفر دے مُنہ تے پسینہ آگیا
ہُن یتیماں تے غریباں دی خدا نے سُن لئی
بیکساں دا اَج کنارے تے سفینہ آگیا
جہڑی انگوٹھی رسالت دی سی کرل پاؤندے
اوہدے وِچ ختم نبوت دا نگینہ آگیا
میری ساری زِندگانی دا اے حاصل اوہ گھڑی
جہڑے ویلے سامنے میرے مدینہ آگیا
کملی والے دی ثنا خوانی دیاں ایہہ برکتاں
شعر آکھن دا ظہوری نوں قرینہ آگیا

marfat.com

Marfat.com

○

ہر پاسے نورانی جلوے لائی موج بہاراں نیں
وہ جگ دے وچ دُھماں پیئیں آگئیاں سرکاراں نیں

صُورت سوہنی رُوپ انوکھا اُچیاں شاناں والے دا
ویکھ کے مُنہ وِچ اُنگلاں پایاں حُسن دیاں سرداراں نیں

جنہاں دے وِچ بہہ کے سوہنا اُمت واسطے رویا سی
دُنیا نوں رُشنائی بخشی دیس عرب دیاں غاراں نیں

عمرؓ غنیؓ صدیقؓ علیؓ دے ہتھاں اُوچہ ہتھ نبی دے
یاری خوب نبھائی یارو پاک نبی دے یاراں نیں

بے شک دُور مدینہ میتھوں میں نئیں دُور مدینے توں
ہر اک ساہ نال میرے دِلدیاں اوتھے ای جڑیاں تاراں نیں

سوہنے ورگا ہور ظہوری نہ ہویا نہ ہووے گا !
دُنیا اُتے میرے جہیاں پھر دیاں لکھ ہزاراں نیں

marfat.com

Marfat.com

○

مکے چار چوفیرے پکار پے گئی والی دو جہان دا آیا اے

وَالضُّحٰے چہرہ تے واللیل زلفاں جیہے ماں کرماں والی جایا اے

اوہدے حُسن دی جھال نہ جائے جھلی حُسن والیاں مکھ لکایا اے

جدوں ٹُر دا اتے کر دی زمین سجدے شجر وحجر تے سِیس نوایا اے

نال اُنگلی دے چن توڑ دیندا آپے توڑ کے جوڑ وکھایا اے

جدوں چاہوندا اے سُورج موڑ دیندا رب اوہنوں مختار بنایا اے

رَبّ اوہدی زبان چوں بولدا اے بولے جو قرآن فرمایا اے

اوہنوں ویکھ کلمہ پڑھیا کنکراں نیں حکم اوس نے جدوں سُنایا اے مجبور

جتھے کئی خدا سن جھوٹھیاں دے جھنڈا اوتھے توحید دا لایا اے

دشمن دین گالاں اوہ دعا منگے اوہدے خُلق دا انت نہ پایا اے

حامی اوہ غریباں تے بیکساں دا جتھے سب دا درد ونڈایا اے

کیوں نہ خوشیاں ظہوری مناون سارے کملی والا تشریف لیایا اے

marfat.com

Marfat.com

فلک خوبصورت سجایا نہ ہندا   کسے شے دا وی ایتھے سایہ نہ ہُندا
نہ ایہہ عرش کرسی تے نہ چن تارے   شب و روز دے نہ ایہہ ہُندے نظارے
نہ جنّ و بشر تے نہ کوئی پرندہ   حیاتی مماتی نہ مویا نہ زندہ
نہ حوراں دے قصّے نہ آدم نہ حوّا   نہ یعقوبؑ یونسؑ نہ یوسفؑ زلیخاؑ
نہ تختاں تے تاجاں دے سُلطان ہندے   نہ محلاں دے والی نہ دربان ہُندے
نہ مِلدی کسے نوں کدی زندگانی!   ہوا ایہہ نہ ہُندی تے نہ ہُندا پانی!
نبی نہ ولی غوث ابدال ہندے   نہ ہندے مہینے نہ ایہہ سال ہندے
ربیع الاوّل دا نہ ہُندا مہینہ   کوئی جاندا نہ اوہ مکّہ مدینہ
نہ میلاد ہُندے نہ ایہہ نعت خوانی   ثناخواں نہ ہندے نہ ایہہ خوش بیانی
نہ عرشی نہ فرشی نہ خاکی نہ نوری   زمانے تے کجھ دی نہ ہندا ظہوری

کِسے چیز دا ایتھے ستا نہ ہُندا
جے ربّ نے محمدؐ بنایا نہ ہُندا

marfat.com
Marfat.com

کیڈا سوہنا نام محمدؐ دا اِس ناں دیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے سایہ رحمت دا ایہدی چھاں دیاں ریساں کون کرے
دھن بھاگ حلیمہؓ دائی دا رلیا محبوب خدائی دا
جدی گود اچ والی دو جگ دا اس ماں دیاں ریساں کون کرے
جو سوہنے نے فرمایا اے، او نہاں سن کے بیس نوایا اے
بےمثل محمدؐ عربی دے بچناں دیاں ریساں کون کرے
جو ہجر نبی وچ روندیاں نیں بدیاں دے دفتر دھوندیاں نیں
اوہناں کرماں والیاں اکھیاں دے ہنجواں دیاں ریساں کون کرے
ہر ذرہ نور خزینہ ایں شہراں چوں شہر مدینہ اے
جتھے روضہ کملی والے دا اس تھاں دیاں ریساں کون کرے
لکھ غزل قصیدے پڑھدا رہو گیتاں دیاں پوڑیاں چڑھدا رہو
پر یار ظہوری سوہنے دیاں نعتاں دیاں ریساں کون کرے

marfat.com

Marfat.com

○

صِفتاں پاک رسُول دیاں دا کون بیان سُناوے

گِن گِن گھڑا ذرّے ایسے جگنتی دی حکمت جاوے

حُسن کہ اِہدے اِک جلوے توں ہر شے واری جاوے

مکھ سوہنے دا سب توں سوہنا گھڑا آپ بناوے

زُلف کہ اُہدا قیدی ہو کے ہر کوئی خوشی مناوے

اکھ کہ دل مٹھی وچہ کرے جس وَل نظر اٹھاوے

ہتھ کہ اُنگل کرے اشارا چَن وی تد میں لگ جاوے

طاقت بخشی ربّ سچے نیں سُورج موڑ وکھاوے

قد کہ سَرو جے وچ نَوے تے مَن وچ پیا شرماوے

چال کہ جدھروں ٹُردا جاوے چانن کردا جاوے

عِلم کہ ربّ نے ایہا دِتا انت نہ کوئی پاوے

عقل کہ اُہدے جتنے اگے دانا سیس نواوے

marfat.com

Marfat.com

خلق کہ جان دے دشمن جیہناں چادر آپ وچھاوے
رحم کریاں تائیں اپنے سینے دے نال لاوے
سخی کہ اُہدے بُوہے توں کوئی خالی مُول نہ جاوے
رُعب کہ عزرائیل دی بناں اجازت کول نہ آوے
بول کہ سچی بولی اُہدی پتھر پئی بلاوے
سیر کہ اللہ اُہدی خاطر اپنا عرش سجاوے
عدل کہ ہر کوئی مُنصف سُن کے عش عش کر جاوے
سچ کہ دشمن دین گواہی جھوٹ نہ کدی الاوے
صبر کہ پتھر پیٹ تے بنھ کے شکر بجا لیاوے
ایہہ ایہہ دستاں خلق دی پیا اُہدیاں قسماں کھاوے
باجھ خدا دے کون حضوری اُہدی حقیقت پاوے

marfat.com
Marfat.com

○

قرآن دسدا اے برائی حضورؐ دی
کہڑا کرے گا مدح سرائی حضورؐ دی
قوسین دے مقام نے ایہہ راز کھولیا
اللہ ای جاندا اے رسائی حضورؐ دی
بن دیکھیاں جدھے تے کروڑاں نثار نے
صورت خدا نے ایسی بنائی حضورؐ دی
جھولی چہ دو جہان دی دولت سمیٹ لئی
کنی اوہ مال دار سی دائی حضورؐ دی
میرے توں روز حشر جے پچھیا فرشتیاں
رو رو کے میں دیاں گا دہائی حضورؐ دی
اوتھے تے بایزیدؒ جیہے دم نہ مار دے
کتھے ظہوری کتھے گدائی حضورؐ دی

marfat.com
Marfat.com

○

سب دے غمخوار نبیؐ دے تے نرالے تیرے
دو جہاناں چہ پئے ہون اُجالے تیرے

دل مرا، جان مری، دین تے ایمان مرا
میری ہر چیز ہے آقاؐ حوالے تیرے

بن گئے جیہڑے وی تصدیق دے دھنی
جنہاں غمخواراں نے پیتے نے پیالے تیرے

بجھ نئیں آپ تیرا نور بجھاون والے
دیوے بجھدے ای نئیں بن گئے بالے تیرے

غیر وسدے نہ نگاہ اُٹھی کدے اوہناں دی
جنہاں خوش بختاں نوں نت ملے وکھالے تیرے

خادم حضرت خاقانِ غفوری سائیں
تیرے در تے پئے ہوئے نیں پالے تیرے

marfat.com
Marfat.com

○

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا لبھ کے لیا داں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

سوہنیا درود بھیجے رب تیری ذات نوں

مکھ تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں

شیدا اے زمانہ تیرے حسن و جمال دا

مکے رہن والیا مدینے آون والیا

ٹھیڈے کھان والیاں نوں سینے لاون والیا

تیرے بناں ڈگیاں نوں کوئی نہ سنبھال دا

تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نئیں

توں تے کتھے تیریاں غلاماں دا جواب نئیں

حوراں تائیں روپ ونڈیں حبشی بلال رضؓ دا

ہوکا پیا دیوے تیرے بچیاں پیاراں دا

جیوندا اے ظہوری ناں لے کے تیرے یاراں دا

گولا اے تیرا تیرے در تیری آل دا

marfat.com

Marfat.com

○

اللہ دے پاک کلاماں چوں قُرآن دا رتبہ وکھرا اے
جویں نبیاں وچوں نبیاں دے سُلطان دا رتبہ وکھرا اے
جبریل امیں سدرہ تے رہے سرکار خُدا دے کول گئے
معراج دی رات نے دسیا اے انسان دا رتبہ وکھرا اے
دُنیا تے ہزاراں بن دے نیں ہر روز پر وسنے شہراں دے
جاواں قربان مدینے دے مہمان دا رُتبہ وکھرا اے
ہر جان نے اِک دن جانا ایں جدوں موت نے آن بُلانا ایں
جہڑی نکلے یار دے قدماں تے اُس جان دا رُتبہ وکھرا اے
انمول سخن دے موتیاں نوں ڈھنڈیا اے کئی ہزاراں نیں
ایہہ سارے شاعر اِک پاسے حسّان رضہ دا رُتبہ وکھرا اے
تصنیفاں ہور ظہوری نے اُچیاں دے ناں منسوب کئی
سرکار دی مدح سرائی دے دیوان دا رُتبہ وکھرا اے

marfat.com
Marfat.com

○

پیاس اکھیاں دی بجھاندے نیں نصیباں والے
تیرے دربار تے جاندے نیں نصیباں والے
یاد وِچ اکھاں دی لنگھدی اے حیاتی ساری
دید دی عید مناندے نیں نصیباں والے
نین ہسدے ہوئے مِلدے نیں ہزاراں لکھاں
رونا اکھیاں نوں سکھاندے نیں نصیباں والے
روگ دِلبر دی محبت دا دِلاں نوں لاکے
عمر دا روگ گواندے نیں نصیباں والے
درد وِچ دی بڑی لذت اے جے کوئی جانے
ناز دِلبر دے اٹھاندے نیں نصیباں والے
اِنج تے ہر کوئی ظہوری اوہدی تعریف کرے
نعت سوہنے نوں سناندے نیں نصیباں والے

marfat.com
Marfat.com

○

اللہ دے محبوبا کالی کملی والیا سائیاں
خیر کرم دا جھولی پا کے کر دیو دُور جدائیاں

ہر شے دا مختار نبیؐ ایں اُمت دے مختارا
تینوں جہڑیاں شاناں ملیاں ہور کسے نئیں پائیاں

باجھ ظہور تیرے دے ہیسی دو جگ وچ ہنیرا
فرش تے سلے کے عرشاں تیک تیریاں سب روشنائیاں

رات تری زلفاں توں صدقے دن مکھڑے توں واری
رل مل حوراں تیرے در تے دین سلامی آئیاں

جدوی لوکی جان مدینے میںنوں چین نہ آوے
کد آوے گی میری واری چڑدیاں آساں لائیاں

تیرے باہجوں درد ظہوریؔ کون ونڈاون والا
یاد تری نے آن وسائیاں میریاں سب تنہائیاں

marfat.com

Marfat.com

○

مجُوب خُدا نوں ہر شَے دا مختار نہ آکھاں کیہہ آکھاں
سَرکار دے روضے نوں رَبّ دا دربار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

جو پہلاں آئے معزکھڑے جا پچھو مسجد اقصےٰ نوں
آ معزدل آپ امام بنے سَردار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

لنگھ جاندی ساری رات اوہدی اُمّت دی خاطر روندے
آقا نوں پیاری اُمّت دا غمخوار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

لیا سوہنا راتو رات بُلا رج گلّاں کیتیاں کول بٹھا
سَرکار نوں دستو خالق دا دِلدار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

والے نی مدینے پاک دیئے کوئی دارُو دس وچھوڑے دا
دلبر دی جُدائی وِچ دِل نوں بیمار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

آقا دی ثنا کرداے خُدا اُس کون ظہوری دم مارے
اِس نعت نوں اپنی عقیدت دا اظہار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

marfat.com
Marfat.com

مونہوں بولے تے بن گئے سپارے سچے میرے آقا دی گفتار دیکھو ذرا
دشمناں نے وی تعریف کیتی جدی مکی والے دا کردار دیکھو ذرا

مست اکھیاں توں وارے ستارے پیا چن انگلی دے من دا اشارے پیا
مسکرائے تے چانن کھلارے پیا۔ اوہدے مکھڑے دے انوار دیکھو ذرا

اوس دا تے نہ ہووے گا ثانی کوئی۔ عرشاں اتے ہوئی مہمانی جدی
تا قیامت کرے حکمرانی نبی۔ دو جہاناں دے اسرار دیکھو ذرا

بے زباناں نوں کلمے پڑھائے جنہے۔ اچے سر نیویاں دے کر لئے جنہے
گورے کالے برابر بٹھائے جنہے۔ شاہ بطحا دا دربار دیکھو ذرا

جتھے سوچاں نوں وی سوچنا پے گیا۔ نہ کسے نوں رسائی دا اھیا سہارا
بھر کے رستہ وتے جبرئیل تکے پیا میرے آقا دی رفتار دیکھو ذرا

وتج وچھے سب دنیا پئی لبدی۔ دل دی حسرت نہ ہووے گی پوری کدی
چنگی قسمت ہے جہڑے ٹھہرے کدی ہنہ گنبد دے مینار دیکھو ذرا

marfat.com
Marfat.com

آمنہ ؓ دا لال

(بطرز مثنوی)

تاجدار عربیا من موہنیا — سیدا سردارا سب توں سوہنیا
پاسبانا مہربانا سب دیا — سچیا محبوب سچے رب دیا

سوہنیا مازاغ نیناں والیا — سوہنیا واللیل زلفاں والیا
والضحیٰ والفجر چہرے والیا — سوہنیا لولاک سہرے والیا

سب توں اچیاں شاناں پاون والیا — ہو کے اول آخر آون والیا
بیکساں دے دکھ ونڈاون والیا — ماڑیاں نوں سینے لاون والیا

ڈگے ہویاں نوں اٹھاون والیا — ستے ہویاں نوں جگاون والیا
ظلم دے بدل ہٹاون والیا — رحمتاں دا مینہ وساون والیا

دلبرا خواباں چ آون والیا — سرورا عرشاں تے جاون والیا
ہادیا پرنور سینے والیا — سوہنیا سوہنے مدینے والیا

فرش تے ہر تھاں بہاراں تیریاں — عرش تے دی انتظاراں تیریاں
رحمتاں دی نور دی چادر تان کے — توں وسایا اجڑیاں نوں آن کے

marfat.com
Marfat.com

○

تیری آمد ہوئی نُور و نور سی - ہو گئی ظُلمت جہانوں دُور سی
مشکلاں دے بھار سِر توں لہہ گئے - بیکس دلاچار اُٹھ کے بہہ گئے
آس اِملیاں مناں نے تڑپئے - ٹہنیاں تے پُھل سجرے کِھڑ پئے
پُج گیاں آساں محرُوماں دیاں - رب نے سُنیاں ہاواں مظلُوماں دیاں
وِچھڑے ہوئے دل مِلائے سخیاں - بُھلیاں نُوں رستے وکھائے نے تساں
انبیاء تکدے سنے راہواں تیریاں - رب نُوں ویکھن نگاہواں تیریاں
رسندیاں اُمت تے چھانواں تیریاں - اللہ دی اے رضاواں تیریاں
دُکھاں دے مکن دا حیلہ بن گیا - عاصیاں دا اِک وسیلہ بن گیا
بھیڑے دُنیا توں نرالے ہو گئے - کرماں مارے بختاں والے ہو گئے
جھوٹے آئے حق دے متوالے بنے - چور چوری چھڈ کے رکھوالے بنے
دُور دُنیا توں ہنیرا ہو گیا - آ گیا سوہنا سویرا ہو گیا
اوہ ظہوری مونس و بیچاراں آئے - سب دے دردی آمنہ دا لال آئے

marfat.com

Marfat.com

شبِ معراج

جد رات پئی تے سوہنے نوں رب کول بُلا کے ویکھ لیا
دِن چڑھیا کملی والے نوں سب یاراں آ کے ویکھ لیا

خالق وی تاہنگے درشن نوں مخلوق وی ترسے ویکھن نوں
کِسے کول بُلا کے ویکھ لیا کِسے دَر تے جا کے ویکھ لیا

مطلوب اے سُتّا فرشاں تے طالب نوں اڈیکاں عرشاں تے
جبرئیلؑ نوں گھلیا نال ادب سوہنے نوں جگا کے ویکھ لیا

تَلیاں نے پاک حضورؐ دیاں اَج صدقے اکھیاں نُور دیاں
قاصد نے سوہنے قدماں وِچ سر اپنا جُھکا کے ویکھ لیا

معراج دا مطلب ایہہ کہنا۔ طالب مطلوب دے اِک بہنا
اِک دُوجے نے اِک دُوجے نوں رَج کول بٹھا کے ویکھ لیا

چرچا سرکارؐ دا کرنا ایں ساڈا ایہو جینا مرنا ایں
ہوندا اے ظہوری ربّ راضی اساں نعت سُنا کے ویکھ لیا

marfat.com
Marfat.com

○

قربان شب معراج اتوں جس میں کرایا یاراں دا
اِس میں نصیب جگایا اے ساڈے جیہے گنہاراں دا
قربان اوہدی اسواری توں صدقے اوہدی غمخواریاں
رب کول بُلا کے سوہنے نوں دکھیا ایں وکھیلاں دا
ایہہ رات جہانوں وکھری اے ایہہ بات جہانوں وکھری اے
کوئی وی بھید نہ پا سکیا یاراں دے قول قراراں دا
پل وِچ طالب مطلوب ملے اِک پل وچ لکھاں پل گزرے
یاراں نے صدقتَ کہہ دتا ایمان نبی دیاں یاراں دا
اِس دُنیا تے یا حشر دِنے بِن کملی والے کون سُنے
اوہ حامی سب دکھیاراں دا اوہ مونس کُل بیماراں دا
اوہ روضہ سب توں سوہنے دا اے دُنیا دے من موہنے دا
کجھ قدر ظہوری عاشق توں طیبہ دے درودیواراں دا

marfat.com

Marfat.com

○

سُورج چن ستارے امبر، دھرتی چار چوفیرا
جھڑے پاسے جھاتی ماراں سارا ای چانن تیرا
ساریاں اُچیاں اُچیاں نالوں تیرا شان اُچیرا
تیری رحمت باجھ ظہوری کوڈی مُل نہیں میرا
ہوراں دے نے ہور سہارے مینوں سہارا تیرا
لوکی آکھن میری میری میں آکھاں میں تیرا
تیرا تیرا آکھدیاں دی کم نئیں بن دا میرا
بنے ظہوری جے کرتوں دی کہہ دیویں ایہہ میرا
آخر ویلے میریاں اکھیاں راہ تکناں ایں تیرا
تیرا بجھ نئیں جاندا۔ جیکر پا جاویں اک پھیرا
جے توں سرتے آن کھلو ویں پردہ رہ جانے میرا
سوکھا نکلے ساہ ظہوری ویکھ لواں مُکھ تیرا

marfat.com
Marfat.com

○

ہر ویلے سوہنے دیاں گلاں ایہو کم کمائی
میری جھولی عملوں خالی اوہنوں کمی کائی
میں ظہوری سب توں نیواں پھیت اُچے نال لائی
صدقے جاواں اُچے توں جس نیویں نال نبھائی

یاد رہوے سوہنے دی دل وچ قرب جو دیا دی
جہڑے رکھدے تانگھ ہمیشہ سجاندی نظوری
ایہہ دُنیا ہووے تے بھانویں حشر میدان ظہوری
بانجھ مرے کملی والے دے کتے نہیں پوری

میری جان پچھان نہ کوئی ہر کملا ہی جھلا
نام لواں نت سوہنے دا کرے دُنیا اللہ اللہ
او گنہار ظہوری ہاں پر دل وچ اِک تسلا
حشر دیہاڑے میرے ہتھ وچ ہونا ایں یار دا پلا

marfat.com
Marfat.com

O

مکی مدنی ماہی سوہنا پیار رکھائی جاندا
ناداراں مجبوراں اتے کرم کمائی جاندا
ساڈے غم وچ یار ظہوریؔ نیر وگائی جاندا
عرشاں تے وی جا کے ساڈا درد ونڈائی جاندا

وچ دلاں دے رچ دے جاوَن بول رسیلے بولے
بریاں بریاں شکلاں والے بن گئے اوہدے گولے
ہر ویلے پئی رحمت جس دی عاصیاں تائیں ٹولے
اُس سوہنے دے یار ظہوریؔ کیسے میدان نہ ڈولے

خلق سوہنے دا منیاں سب نے اپنیاں نالے غیراں
جسم تے پتھر وجدے ہو دن فیر وی منگے خیراں
عرب دی دھرتی آن وسائی جس سوہنے دیاں پیراں
اوہ معراج دی رات ظہوری عرش تے کردا سیراں

marfat.com
Marfat.com

○

ساری دُنیا سُکھ نال سُتی مَیں اُٹھ اُٹھ کے جاگاں
بھاگ ظہوری چنگے ہو دن مڑ کیوں رو داں بھاگاں

اُجڑی جھوک وسا دے میری موڑ مہرے ول واگاں
سُفنے وِچ اک وار جے آویں ساری عمر نہ جاگاں

جُوں جُوں گُذرن وچ جُدائی میرے سال مہینے
توں توں اگ وچھوڑے دی ودھدی جاوے وچ سینے

بخت جے چنگے ہو دن میرے پہنچاں اُوس زمینے
آوے موت ظہوری جم جم، آوے پاک مدینے

اودھ پاک مدینے دتے ایدھر میریاں اکھاں
راہواں دے وچ روندا جاواں چُماں پھڑ پھڑ ککھاں

تد ان تھاں تے انوار دسن محبوب دے جلوے لکھاں
دو اکھاں مجبور ظہوری کتھے کتھے رکھاں

marfat.com
Marfat.com

○

مُحمّدؐ دا مرتبہ خُدا کولوں پُچھو
خُدا دی ثنا مُصطفٰےؐ کولوں پُچھو
کویں سوہنا روندا سی اُمّت دی خاطر
ذرا جا کے غارِ حرا کولوں پُچھو
مزا تپدیاں پتھّراں دا کیہہ ہُندا
بلالؓ حبش دی صدا کولوں پُچھو
کویں نبھیاں عاشقاں نیں نمازاں
ایہہ منظر ذرا کربلا کولوں پُچھو
ادا کیتی سُنّت کویں مُصطفٰےؐ دی
اویسؓ عاشق پارسا کولوں پُچھو
ظہوری دُعا دا اثر جے نہ ہووے
تے فیر اپنے ربّ دی رضا کولوں پُچھو

marfat.com
Marfat.com

○

دِنے رات ایہو دُعا منگاں ہاں
مدینے چہ اپنی قضا منگاں ہاں
نہ طالب زمانے دی رنگینیاں دا
نظارا سدا روضے دا منگاں ہاں
سفر منگاں ہاں مدینے دی راہ وا
تے عشقِ نبیؐ رہنما منگاں ہاں
لگے نال سینے دے روضے دی جالی
ایہہ فرقت دے غم دی دُعا منگاں ہاں
اُڈ اکے جو لے جائے پل وچہ مدینے
مَیں اوہ کرماں والی ہوا منگاں ہاں
ظہوریؔ ایہہ سب نالوں وڈی دُعا اے
خُدا کولوں اوہدی رضا منگاں ہاں

marfat.com
Marfat.com

○

ہندا اے کرم خوش بختاں تے سلطان مدینے والے دا
کوئی قسمت والا بن دا اے مہمان مدینے والے دا

بلبل نوں سار چمن دی اے، وچھڑے نوں تاہنگ ملن دی اے
دل والے ای دل وچ رکھدے نے ارمان مدینے والے دا

عرش بے چین سلامی نوں، فرش بے چین غلامی نوں
اللہ ای بہتر جان دا اے کیہہ شان مدینے والے دا

سرکار دے منن والیاں دی تاریخ گواہی دیندی اے
کردا اے حکومت دنیا تے دربان مدینے والے دا

سوہنے دے مسافر چلے نیں، چلے سوہنے دے ڈیرتے نیں
سوہنے دیاں یاداں پلے نے سامان مدینے والے دا

سینے وچ یاد مدینے دی بلہاں تے نام محمد دا
میرے تے ظہوری ڈاہڈا اے احسان مدینے والے دا

marfat.com
Marfat.com

○

محبوب خدا دا اے سلطان مدینے دا
رحمت دا خزینہ ایں دامان مدینے دا
خالق نے اٹھائیاں نیں اِسں شہر دیاں قسماں
تھاں تھاں تے گواہ بنیا قرآن مدینے دا
رُتبہ اے خدا وِتوں انسان تے اِک پاسے
رکھدے نیں ملائک وی ارمان مدینے دا
تا حشر بلا وا اے سرکار دی اُمت نوں
دیکھو ایہہ غلاماں تے احسان مدینے دا
پئے جاندی اے جھولی وِچ خیرات شفاعت دی
ہوندا اے سوالی نوں ایہہ دان مدینے دا
رحمت دی پناہ اندر آیا اے ظہوری دی
جس ویلے دا بنیا ایں مہمان مدینے دا

marfat.com
Marfat.com

○

وَسّے تیرا دربار پیا پا جھولی خیر فقیراں نوں
دے صدقہ اپنی رحمت دا نہ تک میریاں تقصیراں نوں

پئی بولے دھڑکن سینے دی بس اکو تاہنگ مدینے دی
ایہہ درداں مارے منگدے نیں تیری نظراں دیاں تیراں نوں

گلیاں نے تیرے شہر دیاں نیں دل دیاں ریجھاں ٹھہریاں
کدی چُمّاں چُن چُن ککھاں نوں کدی ویکھاں تن دیاں لیراں نوں

تیرا اوہ پاک دوارا اے جنّت توں ودھ پیارا اے
ہر تھاں تیرا چمکارا اے روشن کردا تقدیراں نوں!

سنگ لگے لگّی والے دے غیراں دے نال کویں لگّے!
جو لگی مرشد والے نوں کیہ سار اوہدی بے پیراں نوں

اوہ گھڑی ظہوری آوے گی روضے دی جالی چُمّاں گا
حالی تدبیراں رو رو کے پچھّن پیّاں تقدیراں نوں

marfat.com
Marfat.com

اوہ آقا کملی والا اے رب دا محبوب سداندا اے
اوہ جو آکھے مولا منّے جو چاہندا اے ہو جاندا اے
میں حلم دی کیہہ توصیف کراں اوہدے خلق دی کیہہ تعریف کراں
دشمن وی در تے آجاوے لاہ چادر بیٹھ وچھاندا اے
بھجّ دو جگ دی سرداری اے کملی دی بُکل ماری اے
وسنیک خدا دے گھر دا اے غاراں وچ ڈیرہ لاندا اے
چاہوے تے چن نوں توڑ دیوے دل منّے سورج موڑ دیوے
آجاوے موج تے پتھراں نوں اپنا کلمہ پڑھواندا اے
کوئی کیہہ سمجھے کوئی کیہہ جانے اوہدا رتبہ مولا ای جانے
جنہاں توں پتھر کھاندا اے اوہناں دی خیر مناندا اے
مخلوق اوہدی شیدائی اے ور تے محبوب کل خدائی اے
میں وی آس حضوری دی دسّے کہ سوہنا کول بلاندا اے

marfat.com
Marfat.com

○

جہڑا رسُولِ پاکؐ توں قربان ہوگیا
سمجھو اوہدی نجات دا سامان ہوگیا

میرے نبیؐ دے نُور دا ہویا جدوں ظہورؔ
میرا خُدا دی ذات تے ایمان ہوگیا

کردے نیں رَشک دیکھ کے سارے ملائکہ
جبریلؑ کملیؐ والے دا دربان ہوگیا

راضی گنہگار تے ہوجائے گا خُدا
راضی جے دو جہان دا سُلطان ہوگیا

آئی اخیر وقت جدوں مصطفٰےؐ دی یاد
مَرجانا میرے واسطے آسان ہوگیا

جس نوں ملی ظہوریؔ محبت حضُورؐ دی
اللہ دا فضل اوہدا نگہبان ہوگیا

marfat.com
Marfat.com

دل اوہ دل جس دل وچ ہے پیار محمدؐ دا
اکھ اوہ اے جہنوں ہو جائے دیدار محمدؐ دا
راہ اوہ اے کہ جس راہ تے محبوبؐ ٹریا
تھاں اوہ اے کہ جس تھاں تے دربار محمدؐ دا
گنہگار دا بندہ وی رب نوں بھی منظور ای
اقرار جس دا اے اقرار محمدؐ دا
لعنت دا طوق ملیا تعظیم نہ کیتی ساری
شیطان نے کیتا جد انکار محمدؐ دا
ہو جے گی بندے مجرم دی شفاعت دی
بخشیا جائیگا ہر گنہگار محمدؐ دا
رب بندہ خوبی دی ذات سے جیہے نقل
دل بندے نے ہر دے حب کا محمدؐ دا

marfat.com
Marfat.com

○

جاواں صدقے مدینے دے سُلطان توں دو جہان جس دی خاطر بنائے گئے
کملی والے دے آون توں قربان میں بکیاں دے نصیبے جگائے گئے

دَر تے دربان جبریل ورگے کھڑے۔ گونگے پتھراں نے وی اوہدے کلمے پڑھے
اوہدی مرضی جے ہوندے تے دن نہ چڑھے شہنشاہ اوہدے دَر تے جھکائے گئے

انبیاء ایس دُنیا تے آئے کئی۔ نہ کسے نوں مِلی شان اوہدے جیہی
رات معراج دی ویکھو جس دے لئی۔ عرش دے سارے رستے سجائے گئے

گَلاں دسّاں کیہہ حج دے مہینے دیاں منگاں خیراں نبی دے سفینے دیاں
وسدیاں رہن گلیاں مدینے دیاں جتھے مینہ رحمتاں دے وسائے گئے

سیر سائے زمانے دی کردے رہے۔ جلوے ایہہ رحمتاں دے نہ کدھرے مِلے
رِیس اوہناں دی کہڑا ظہوری کرے
بختاں والے مدینے بُلائے گئے

marfat.com
Marfat.com

○

جس دِل نوں تاہنگ مدینے دی اوہنوں نہ کِتے آرام آوے
بیمارِ مدینہ بچ جاندا جدوں حاضری دا پیغام آوے
اِک وار جنہاں نوں ہو جاوے دیدار حضورؐ دے روضے دا
اوہناں دے لباں تے رات دنے سرکارؐ دے شہر دا نام آوے
نئیں عقلاں وچ آسکدا رتبہ محبوبؐ دی چوکھٹ دا
ہر ویلے عرشاں فرشاں توں روضے تے درود و سلام آوے
دو جگ دی حکومت دا والی بیٹھا اے صرف چٹائی تے
اِس بوریئے تے جبریلؑ امیں لے رب دا پاک کلام آوے
بے چیناں نوں چین آوے گا ہر عاصی بخشیا جاوے گا
اللہ دے کُل رسولاں دا محشر وِچ جد دں امام آوے
دو جگ دیا سوہنیا محبوبا جس دِن دا مدینہ ویکھ لیا
منگدا اے ظہوری روز دعا کرے در تے فیر غلام آوے

marfat.com

Marfat.com

○

جدوں تیک دِل دی صفائی نئیں ہونی
محمدؐ دے در تے رسائی نئیں ہونی

ایہہ دم زندہ جے کملی والے دا دم ایں
اصل زِندگی اوس سوہنے دا غم ایں
غمِ مصطفےٰ نے ای بس اونا کم ایں
کِسے کم ایہہ ساری خُدائی نئیں ہونی

اوہ ساری خُدائی دا مُختار اِک اے
نبیؐ ساریاں دا وی سردار اِک اے
تے ساڈا وی محشر نوں غمخوار اِک اے
بناں اوہدے مُشکل کشائی نئیں ہونی

جدھے جوڑے نوں عرش رحمان چُمّے
زمیں چُمدی نالے اسمان چُمّے
کویں نہ اوہدے ناں نوں اِنسان چُمّے
بغیر ایس ناں دے رہائی نئیں ہونی

marfat.com
Marfat.com

○

جھدے جھوڑے نوں عرش بیٹھے لگاوے
اوہنوں گود وچ لے کے لوری سناوے
حبیبِ خدا جس دا اِجر چڑھاوے
حلیمہؓ جیہی ہور دائی نہیں ہونی
یدِ بیضا دی گل بیشک نرالی
دمِ عیسٰی دی ہے اگرچہ مثالی
خدا دی قسم قاب قوسین والی
کسے نوں وی اوہ رات آئی نئیں ہونی
ہووے سوہنیا تیرے در توں نہ دوری
رہوے تیرے قدماں دی بزمِ حضوری
تیرے در دا منگتا ایہہ تیرا ظہوری
کہ در در دی ایتھوں گدائی نئیں ہونی

marfat.com
Marfat.com

○

دِل ترفدا مدینے دے دربار واسطے
اکھیاں دے بُوہے کھولے نیں سرکارؐ واسطے
دونویں جہان سیّدِ ابرارؐ واسطے!
سَب کجھ بنایا یار نے اِک یار واسطے
عرش دی جان نثار نیں اُس بے مثال دے
فرش فدا اے تجلّیِ انوار واسطے!
سایہ سی نور دا تے رہیا نُوریاں دے کول
کملی دی چھاں بنائی گُنہگار واسطے!
سختی اجل دی نئیں ایہہ مرے رون دی ایہو
دَم رُک گیا اخیر تے دیدار واسطے!
میرا قلم ظہوریؔ میری گُفت گُو تمام
سب کُجھ ثنائے احمدِ مُختار واسطے

marfat.com
Marfat.com

○

چلّیے مدینے سارے چھڈ گھر بار دیئے
رَوضے دی جالی اتوں تن من وار دیئے

چنگا جے نصیب ہووے چنگی رہنمائی ہووے
اودھروں مدینے وَلّے اکھاں جھڑی لائی ہووے
خاک راہ مدینے والی سر وچہ پائی ہووے
ہون جے ہزار جاناں اوس ویلے وار دیئے

گلیاں مدینے دیاں پھریئے فقیراں وانگوں
رَوضے اگے کھڑے رہیئے عاجزاں حقیراں وانگوں
پئے رہیئے سجدے چہ عاصیاں اسیراں وانگوں
چُکیئے نہ سر ساری زِندگی گذار دیئے

ہووے جے ظہوری فضل ربّ العالمین دا
رَل جائے اوتھے کوئی ٹکڑا زمین دا
روضے توں اوہلے رہ کے حج نئیں جین دا
بن پروانے کم زندگی نثار دیئے

marfat.com

Marfat.com

ہجر دی مُکدی نئیں رات مدینے والے
پا کرم اپنے دی اِک جھات مدینے والے

یاد وچہ تیری جو اکھیاں نیں وگائے اتھرو
کول ایہو مرے سوغات مدینے والے

تیرے دربار توں اِک پل نہ جُدا ہوواں میں
دس بجے ہو دن بھر حالات مدینے والے

چہرہ بس آپ دا اک وار نظر آجاوے
ہون جد آخری لمحات مدینے والے

میرے مولا دی رضا اوس تے چھاواں کردی
جس تے راضی اے تیری ذات مدینے والے

اِک تیرے ناں توں سوا ہور نہ پلے کجھ وی
ایہہ ظہوری دی اے اوقات مدینے والے

marfat.com
Marfat.com

جھڑے دِل اندر یاد سجناں دی اوس دِل نوں چین قرار کتھے
اکھاں روندیاں نیں زار و زار کتھے سوہنے نبیؐ دا پاک دربار کتھے
جنت اوہ جنت نیکاں بندیاں دی گنہگاراں لئی ایہہ بہشت کھُلا
بھلا اوس فردوس دے محل کتھے تے مدینے دے در دیوار کتھے
جھڑی دھرتی نکاری سی جگ اندر اوس دھرتی تے رب نوں پیار آیا
بدل ظلماں دے چھلے سر پاسے وَسے رحمت دے ویکھو انوار کتھے
دُشمن آوندے چل کے وِچ قدماں سوہنا چادراں بیٹھ وِچھاندا سی
اوہدے خُلق نے خلقتاں موہ لیاں اوہدے فیض دا ہوڑے شمار کتھے
نُور بشر دے ایہہ تمام جھگڑے عقل کولوں تمام نہ ہو سکے
عشق ویکھیا شب معراج اندر جبرائیل کتھے تے سرکار کتھے
مالک ہو دے لولاک دا آپ سوہنا ئیں فیشاں تھوڑی غریاں نوں
پائی قاب قوسین دی جگہ کتھے رو دن لئی حرا دی غار کتھے

marfat.com
Marfat.com

کرم تیرے دا نہ کوئی ٹھکانہ یارسول اللہ
سدا کھلا اے رحمت دا خزانہ یارسول اللہ

مرا ایمان ایں دن حشر دے سرکار دا دامن
بنے گا سب دی بخشش دا بہانہ یارسول اللہ

تیرے دربار دا صدقہ امیری وی فقیری وی
تیرے فیضان دا سائل زمانہ یارسول اللہ

جو تیری یاد وچ گذرے حیاتی او حقیقت اے
بناں تیرے اے جو کجھ وی فسانہ یارسول اللہ

جدوں پچھن گے آکے دو فرشتے قبر دے مینوں
سناواں گا درود اں دا ترانہ یارسول اللہ

فدا ہووے ظہوری اوس ویلے دے گھڑی پل توں
جدوں ہووے مدینے نوں روانہ یارسول اللہ

marfat.com
Marfat.com

حاضری

روزِ ازل توں کہیا بیٹک جنہاں مکے ڈھکیاں قسمتاں ساریاں نیں
کعبے پاک دے سبھناں طواف کیتے جویں جویں آیاں ایتھے واریاں نیں
حجرِ اسود دے کیتاں سنے بوسے جتھے بندیاں بہت دشواریاں نیں
آبِ زمزم نوں جدوں سی ڈیک لائی ہوئیاں ختم سبھے بیقراریاں نیں
صفا مروہ تے دوڑ دے پئے سارے ایہہ نشانیاں اللہ نوں پیاریاں نیں
ہویا حج میدان عرفات اندر آہ و زاریاں تے اشکباریاں نیں
شام عشاء مزدلفہ جا کے دوویں کٹھیاں نمازاں گزاریاں نیں
کیتی آن قربانی منیٰ اندر تے شیطاناں نوں کنکراں ماریاں نیں
مکے جا کے وداع طواف کیتا مکیاں حج دیاں فرضداریاں نیں
غارِ حرا دی دید قربان جائیے جتھے آیتاں رب اتاریاں نیں!
غارِ ثور تے جاندے نصیب والے اوتھے منزلاں ڈاہڈیاں بھاریاں نیں
اوتھے جائیے ظہوری تے پتہ لگدا کیویں یار نبھا گئے یاریاں نیں!

marfat.com

Marfat.com

حضوری

مکّے حاضری دے دِن ہوئے پُورے ہُن مدینے دے وَلّے تیاریاں نیں
نبی پاک دے شہر نُوں جان پیّاں بختاں والیاں موٹراں لاریاں نیں
جنگِ بدر میدان دی دید ہوئی فوجاں کُفر دیاں جِتھّے ہاریاں نیں
پہلی فتح اِسلام نُوں ہوئی ایتھے ہوئیاں دشمناں ڈاہڈیاں خواریاں نیں
ایتھوں ٹُرے محبوب دی یاد دے کے جدھے واسطے رونقاں ساریاں نیں
دِلاں وِچ طوفان نیں سدھراں دے پلکاں ہنجواں نال شنگاریاں نیں
روضے پاک دی جھلک جاں نظر آئی اکھاں ہون پیّاں صدقے واریاں نیں
جا کے لباں تے ہویا درود سب دے کُھلیاں رحمتاں والیاں باریاں نیں
ہوئے جالیاں دے جدوں آن نیڑے گلاں بُھل گیاں اوتھے ساریاں نیں
سینے لا کے جالیاں نال رُوئے اکھاں ویکھ کے روضے نوں ٹھاریاں نیں!
منظر کیہہ اے ظہوریؔ بس کیہہ دسّاں اکھاں اوتھے حیران وچاریاں نیں
دِن اوہ جہڑے اوتھے لنگھدے نیں راتاں اوہ جو اوتھے گذاریاں نیں

marfat.com
Marfat.com

حضُوری

اوتھے دِل بس اکھواے چاہوندا اے مسجدِ نبوی دے در دیوار چُماں !
نُوری جالیاں اکھاں دے نال لاواں روضے پاک دے پاک انوار چُماں
جُھکدا جُھکدا ستُوناں دے کول جاواں سینے لا سب نُوں سینہ ٹھار چُماں
نواں ممبر محراب دے خُوب بوسے جذبہ پیار دا کر کے نثار چُماں
کیاری جنّت دی کیہا حضُور جِس نُوں اوہ شکرانے دے نفل گذار چُماں
نت صُفّہ چبُوترے کول جا کے سچّے عاشقاں دی یادگار چُماں
چُماں کنکراں مسجد دے صحن دیاں جا کبُوتراں دی بیٹھی ڈار چُماں
جِناں راہواں تے سوہنا محبُوب ٹُریا اوہناں راہواں دے گرد و غبار چُماں
لکھ گلیاں دے چُمدا رہواں اوتھے پھر کے شہر دے کوچے بازار چُماں
چُماں مدینے دے کُتیاں دے اِک وار چُماں لکھ وار چُماں
نسبت جِدی حضُور دے نال ہووے شکر رب دا کرکے ہزار چُماں
جِہڑا نام ظہوری محبُوب رب نُوں کیوں نہ اوس نُوں میں وار وار چُماں

marfat.com

Marfat.com

○

نہ نیر وگایاں بن دی اے نہ دردسنایاں بن دی اے
اللہ دیا سوہنیا محبوبا گل تیرے بسنایاں بن دی اے

محشر وِچ سارے رو رو کے محبوب خدا نوں آکھن گے
اَج بگڑی قسمت ساریاں دی سرکار دے آیاں بن دی اے

طیبہ دے سفر دیاں راہیاں نوں بھُل جان نظارے دُنیا دے
اکھیاں دی عید تے روضے دا دیدار کرایاں بن دی اے

شبیرؓ دے خون نے کربل دی مٹی نوں ایہہ فرمایا سی
حق سچ دی عزت سجدے وِچ اج سیس کٹایاں بن دی اے

اِس رنگ برنگی دُنیا تے کِدھرے نہ ہور نظر آوے
جہڑی رونق کملی والے دے دربار تے جایاں بن دی اے

جس دن دا ظہوری ویکھ لیا دربار محمدؐ عربی دا
دل وِچ تصویر مدینے دی ہن نعت سنایاں بن دی اے

marfat.com
Marfat.com

○

ہر پاسے رحمت وس دی اے ہتھ بنھ کے بہاراں کھلیاں نیں
سارے جگ توں بیدنہ سوہنا ایس دے ہتے دیاں سوہنیاں گلیاں نیں
ہر اک دی زبان تے صلے علیٰ سرکارؐ دا در سبحان اللہ
اس در توں فیض اٹھائے نیں گل نبیاں تے کل ولیاں نیں
ہوئی دونی مہک فضاواں دی پئی قسمت جاگ ہواواں دی
انج لگدا اے دھوڑ مدینے دی جویں سر تے چا لئی کلیاں نیں
پئی آکھے دھڑکن سینے دی چم دا رَوہ خاک مدینے دی!
اِس کرماں والی دھرتی تے لائیاں سرکار نے تنبیاں نیں
نیّت دا بیڑا پار ہوئے بھانویں دکھ درد ھزار ہوئے
جدوں کملی والا یاد آیا میرے سر توں بلاواں ٹلیاں نیں
کوئی روکو یار ظہوری نوں دعوے نہ کرے محبّت دا
اس اوکھے پینڈے وچ پے کے بھل جاندیاں بھلیاں نیں

marfat.com

Marfat.com

○

سب عرشی فرشی رات دِنے پڑھدے رہندے صلواتاں نیں
جتھے روضہ میرے آقا دا اُس شہر دیاں کیا باتاں نیں

جد دِل جالی دے نیڑے ہو کے کجھ عرضاں کریئے رو رو کے
اُس ویلے کرماں والے توں لکھ صدقے دن تے راتاں نیں

ہر دکھ مدینے بھُل جاندا اوتھے ہنجواں دُ اپے ڈُل جاندا
سرکارِ مدینہ دے دَر توں ایہہ اُمت نوں سوغاتاں نیں

ہئے چار چوفیرے جالیاں دے جھُرمٹ ہر وقت سوالیاں دے
ہر اک جھولی دے وچہ پیّاں اوہدے فضل دیاں خیراتاں نیں

اِک پل جو مدینے رہندا اے اوہنوں آخر کہنا پیندا اے
ایتھے نور دیاں برساتاں نیں اِس شہر دیاں کیا باتاں نیں

کیہہ حاضری دا کوئی حال کہوے اوتھے کجھ نہ ظہوری یاد رہوے
روضے دے اگے ہتھ بنھ کے چُپ کھڑیاں قلم دواتاں نیں

marfat.com
Marfat.com

○

اکھیاں دے نیر جدائی وچہ دن رات وگائے جاندے نیں
خوش بختاں نوں محبوباں دے دیدار کرائے جاندے نیں
اک وار فرشتے روضے تے جو آوندے فیر نہ آوندے نیں
سرکار دے اُمتی نے جہڑے مُڑ مُڑ کے بلائے جاندے نیں
کعبے دا دوارا کیہہ آکھاں روضے دا نظارا کیہہ آکھاں
ایتھے درد سنائے جاندے نیں اوتھے درد ونڈائے جاندے نیں
اِک جھلک پئی جد یوسفؑ دی ہتھ کٹے عورتاں مصر دیاں
بن ڈھٹیاں اوہدے نام اُتوں کئی سیس کٹائے جاندے نیں
کئی جاگدیاں دی عمر گئی رکھ رکھ کے اڈیکاں یار دیاں
سفنے وِچہ آکے کیاں دے سُتے لیکھ جگائے جاندے نیں
ایہہ عشق ظہوری کئی واری مرنے توں پہلاں مار دا اے
دکھ سہہ کے وی محبوباں دے سو ناز اٹھائے جاندے نیں

marfat.com
Marfat.com

○

یاد وچہ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں
سدلو مدینے آقا کرو مہربانیاں

ساری کائنات دا خزینہ مِل گیا اے۔ اللہ دی سونہہ جنہاں نوں مدینہ مِل گیا اے
جالیاں دے کول بہہ کے ول اوہ جان مانیاں۔ سدلو مدینے....

سارے جگ نالوں اوہ فضاواں ای نرالیاں۔ وسدیاں جدوں سوہنے روضے دیاں جالیاں
شالا کدے پھیرا آون رُتاں اوہ سُہانیاں۔ سدلو مدینے....

در دے سوالیاں دی جھولی خیر پاؤناں۔ عاجزاں غریباں تائیں سینے نال لاؤناں
ایہو نیں بالاں دیاں عادتاں پرانیاں۔ سدلو مدینے....

غیراں اگے کدی دُکھ اپنا نہ پھول دے۔ چُپ چُپ رہندے مونہوں اُچّا وی نہ بول دے
آقا دے غلاماں دیاں ایہو نیں نشانیاں۔ سدلو مدینے....

ساڈا تے ظہوری ایہو دین تے ایمان اے۔ پیار کملی والے دا عبادتاں دی جان اے
پیار بناں سبھے گلاں قصے تے کہانیاں۔ سدلو مدینے....

marfat.com
Marfat.com

○

راہیا سوہنیا مدینے وچہ جا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
سوہنے روضے اگے سر نوں جھکا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
گھڑی حاضری دی جس ویلے آوے گی سونہہ رب دی خدائی مِل جاوے گی
اوتھے ہنجواں دے ہار بنا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
دِس پین گے نظارے تینوں نُور دے، نیڑے جس ویلے ہو دیں گا حضور دے
جالی چُم کے سینے دے نال لا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
اوہناں پتھراں توں لوکی جند وار دے جنہاں چُم لئے پیر سرکار دے
اوہناں پتھراں دے پیریں ہتھ لا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
جا کے ویکھیں اُہدی مٹی خوش نصیب نوں جنھے لوریاں سنائیاں سی حبیب نوں
متھے اُتے اوس مٹی نوں سجا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
سکھ چین اوہ ٹھوڑی ساڈی جان دا روضہ رب دے حبیب عالیشان دا
اوہدی چھاویں دکھ اپنا سنا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں

marfat.com
Marfat.com

جِتھوں جگ رُشنائی لیندا اے جتھے فجر تمام نہ ہوندی اے
چلو چلئے یار مدینے نوں اوتھے کدی وی شام نہ ہوندی اے
کر عمل حضورؐ دے حکماں تے جُھک جا سرکار دے قدماں تے
کِس کم اوہ گولی آقا دی جیہڑی دِلوں غُلام نہ ہوندی اے
جنہاں تن من واریاں سوہنے توں مر کے وی سدا او زندہ نیں
اوہ جان سدا بے جان رہوے جیہڑی یار دے نام نہ ہوندی اے
مُل اوس دا کِتے نہ کوئی اے۔ جنہوں یار دے گھر نہ ڈھوئی اے
بھانویں شکل دی سوہنی ہوندی اے بھانویں عقل دی خام نہ ہوندی اے
گُستاخ جیہڑے محبوباں دے اوہناں توں کنارا چنگا اے
ایسے بندیاں نال ساڈی تے کدی دُعا سلام نہ ہوندی اے
جد دل دُنیا والے سون جاندے او دوں اللہ والے جاگدے نیں
بندگی ایہہ ظہوری ایسی اے جیہڑی ہر سرِ عام نہ ہوندی اے

marfat.com
Marfat.com

کملی والے دے راہواں توں قربان میں سوہنا جدھروں گیا دن چڑھوندا گیا
اوہدے رُتبے نوں بندیاں تے منّا ای سی اوہ تے پتھراں نوں کلمہ پڑھوندا گیا
حُسن سوہنے دا چمکاں پیا ماردا، روپ ویکھو اے نبیاں دے سردار دا
اوہنوں ڈر نہ رہیا حشر دی نار دا، جہڑا نیڑے محمدؐ دے آوندا گیا
آئے غم نے کے مسرور ہوندے گئے، اپنے بیگانے منظور ہوندے گئے
درد دُکھیاں دے سب دُور ہوندے گئے، کملی والا جدوں مُسکراوندا گیا
اِک حقیقت دی پہچان بن دے گئے، آئے کافر مُسلمان بن دے گئے
وِگڑے مُڈھاں دے انسان بن دے گئے، سوہنا ڈگیاں نوں پھڑ کے اُٹھاوندا گیا
لادوا روگیاں نوں آرام آگیا، بن کے رحمت محمدؐ دا نام آگیا
جو وی قدماں چہ بن کے غلام آگیا، آقا سبھناں دی بگڑی بناوندا گیا
سفر پیارا مدینے دے دل جان دا، رُتبہ سوہنا محمدؐ دے مہمان دا
ساتھ مِلیا ظہوری ثنا خوان دا، سارے راہ نعتاں پڑھ پڑھ سناوندا گیا

marfat.com
Marfat.com

ہادیا تاجدار مدینے دیا سوہنا کوئی نہ تیرے جیہا ویکھیا
جنہاں اِک وار تیری جھلک ویکھ لئی اوہناں پھر نہ کوئی دوسرا ویکھیا

سچے رب دی کرائی ایں پچھان توں
وحشیاں نوں بنایا اے انسان توں
رب دا فرمان توں ساڈا ایمان توں
ویکھ کے تینوں بندیاں خدا ویکھیا

جلوہ گاہِ نبی اُمِ ہانی دا گھر
جتھوں ہویا شروع اِک انوکھا سفر
نُور نوں رب نے دِتا مقام بشر
آپ جبریل سدرہ تے جا ویکھیا

حوصلے ماڑیاں دے ودھائے پیا
عاجزی تگڑیاں نوں سکھائے پیا
نیر غاراں چہ بہہ کے وگائے پیا
جنہوں عرشاں تے رب نے بلا ویکھیا

دِل نوں موہ لین دا لے نظارے بڑے
جلوے دنیا دے بوجے پیارے پیارے بڑے
پڑھو آسی نوں بُھل گئے ایہہ سارے بڑے
جہڑے دن دا در مصطفےٰ ویکھیا

marfat.com

Marfat.com

○

او گنہاراں دے بلہاں تے جدوں نام حضور آجاندا اے
بخشش دے بوہے کھل جاندے رحمت نوں سرور آجاندا اے

سرکار دی محفل وچ جہڑا آوندا اے خالی نئیں مڑدا
جھلیاں نوں وی کملی والے دا اچیتا تے ضرور آجاندا اے

محبوب خدا دی نسبت دی تاثیر نرالی دیکھی اے
بندیاں نوں اکھیاں بند کرکے ویکھن دا شعور آجاندا اے

دنیا دی محبت دے سارے لشکارے اوہنوں بھل جاندے
جدے دل وچ مدنی ماہی دی الفت دا نور آجاندا اے

دنیا دا نظارا کوئی وی چنگا نئیں لگدا اکھیاں نوں
جدوں عاشق کملی والے دے روضے توں دور آجاندا اے

نیویں نوں ظہوری پھل لگدا اسچ آکھیا رب دے بندیاں نیں
اوہ ٹہن ہمیشہ ٹٹ جاندے جنہاں نوں غرور آجاندا اے

marfat.com

Marfat.com

○

نیں بھُل دا مدینے دا نظارا یارسُول اللہ
سدا وسدا رہوے تیرا دوارا یارسُول اللہ
درِکعبہ توں لے کے روضۂ اطہر دے بوہے تک
ایہہ چانن تیرا اے سارے دا سارا یارسُول اللہ
اساڈی آبرو وی توں اساڈا مان وی توں ایں
تری رحمت غلاماں دا سہارا یارسُول اللہ
دہاڑے حشر دے سب نوں خدا بخشے گا اُس ویلے
جدوں ہو جائے گا تیرا اشارا یارسُول اللہ
فرشتے، اولیاء، جن و بشر، شاہ و گدا سب دا
ترے دربار توں ہوندا گذارا یارسُول اللہ
جدوں ناں ترا آیا ظہوری دے لباں اُتے
چمک اٹھیا مقدر دا ستارا یارسُول اللہ

marfat.com
Marfat.com

○

تیری خوشبو توں سب مہکن فضاواں یارسُول اللہ
ترے دَم نال نیں ٹھنڈیاں ہواواں یارسُول اللہ
مَیں کجھ وی نئیں بے تیرے نال میری کوئی نسبت نہ
مَیں سب کجھ ہاں جے مَیں تیرا اسداواں یارسُول اللہ
جنہاں نیں تیریاں قدماں نوں سینے نال لایا اے
نصیباں والیاں ہویاں او ہ تھاواں یارسُول اللہ
مدینے آکے ایخو رات دن میری عبادت اے
تیرے روضے توں نہ اکھیاں ہٹاواں یارسُول اللہ
اجل دے آون توں پہلاں جے تیری دید ہوجاوے
مَیں ایسی موت توں قربان جاواں یارسُول اللہ
کویں سوز آشنا تحریر ہوجائے ظہوری دی
قلم جامیؒ دا مَیں کتھوں لیاواں یارسُول اللہ

marfat.com
Marfat.com

○

اِک نویں حیاتی ملدی اے پل اِلیے عسر بی ڈھول دِسدے نیں
اِنسان ستے رہ گئے اِک پاسے پتھر دی سُن کے بول دِسدے نیں
جنہاں من لیا منظور ہوئے ۔ مقدور ہوئے ۔ جو دُور ہوئے
کئی دُوروں آبھر پُور ہوئے ۔ کئی خالی رہ گئے کول دِسدے نیں
ہوئے سوکھے سنا غلاماں دے ۔ آئے مُونس خاصاں عاماں دے
نغمات درُود سلاماں دے سپئے کناں وچ رس گھول دِسدے نیں
کئی شربت وصل دا اِپین پیئے ۔ کئی ناں لے لے کے جین پیئے
کئی سوہل مُکھ حسین پیئے ۔ اوہ راہ وچ جاناں رول دِسدے نیں
بن جھلے سیس نواون گے ۔ اوہ راز حقیقت پاون گے
عقلاں دا لے پچھتاون گے ۔ جنہاں علم حضور دا تول دِسدے نیں
جگ منگتا سارا مدنی دا ۔ رہبر وسدا دوارا مدنی دا
جنہاں لبھیا سہارا مدنی دا ۔ اوہ کدوں ظہوری ڈول دِسدے نیں

marfat.com
Marfat.com

○

مری عزت ترے ناں دے سہارے یارسُولﷺ
مری کشتی نوں وی لاؤ کنارے یارسُولﷺ

ترے در تے میں سر رکھیا تے دِل دی ایہہ تمنا ایں
نہ ہُن مینوں کوئی آوازمارے یارسُولﷺ

قسم رب دی حیاتی میری دا ایہو ای سرمایہ
ترے در تے میں دِن جہڑے گذارے یارسُولﷺ

کدی دیدار دے کے ایناں نوں وی شاد کر دیوو
ایہہ روندے نین نے کرماں دے مارے یارسُولﷺ

خُدا دا فضل اُس خُوش بخت نوں لبیک کہندا اے
جہڑا اک واری دِل وچّوں پُکارے یارسُولﷺ

ترے پروانیاں دی کون گنتی کر سکے آقا!
ظہوری جہے کئی پھر دے وچارے یارسُولﷺ

marfat.com
Marfat.com

○

اکھیاں دے بوہے کھُلے نیں دل سیج وچھا کے بیٹھا اے
ہر کوئی وِچھڑ اڈیکاں دے گھر بار سجا کے بیٹھا اے

سرکار دا رتبہ جان دیاں۔ آئتاں بولن قرآن دیاں
رب قسم اٹھاوے اس تھاں دی جتھے سوہنا آ کے بیٹھا اے

رحمت دا اخیر نہ بنیا ایں یثرب توں مدینہ بنیا ایں
محبوب خدا دا جس دن توں اوتھے ڈیرے لا کے بیٹھا اے

کیہ خبر ہووے انساناں نوں۔ رب جانے اوہدیاں شاناں نوں
جدھے قدماں وچہ جبریل امیں خود سیس نوا کے بیٹھا اے

دن مک گئے راتاں مک گیاں۔ زندگی دیاں نبضاں رک گیاں
کیہہ ویلا سی جس ویلے اوہ۔ عرشاں تے جا کے بیٹھا اے

ہر وقت کرے آقا دی ثنا۔ چنگا اے بخت ظہوری دا
محبوب مدینے والے دی۔ جھڑ نعت سنا کے بیٹھا اے

marfat.com

Marfat.com

○

اوہناں دا عشق سلامت لے مقبول اوہناں دیاں باتاں نیں
کملی والے دی یاد اندر جنہاں دیاں لنگھ دیاں راتاں نیں

سرکار دی محفل کیا کہنے جس ویلے آپ دا ذکر چھڑے
پئی گونج درود سلاماں دی ایہہ نور دیاں سوغاتاں نیں

محبوب دی محفل تے رل کے بدلاں نیں آن صلاح کیتی
چلو ہور اگیرے چل وسیئے ایتھے ہنجواں دیاں برساتاں نیں

زلف و رخسار دا ذکر کرے کیہڑا سرکار دا ذکر کرے
ایتھے بڑیاں بڑیاں لکھاریاں نیں بھن چھڈیاں قلم دواتاں نیں

نہ چھیڑ کسے چپ کیتے نوں کوئی دن لنگھ جا چپ کرکے
ایناں دیاں دکھریاں رسماں نیں ایناں دیاں وکھریاں ذاتاں نیں

کیہہ بھیا ایں یار ظہوری نوں دو حرفی گل مکا دیواں!
اودا اتنک لینا لکھ عیداں نیں جل پینا لکھ شبراتاں نیں

marfat.com
Marfat.com

○

رحمتاں دا تاج پا کے رُتبے ودھا کے
گھلیا حبیب سوہنا رب نے سجا کے
رستیاں سلامی دِتی آمنہ دے لال نوں
چکیا حلیمہؓ جدوں سینے نال لا کے
بڑے مغرور تے قبیلیاں دے چودھری
نیویں ہو کے بہہ گئے حضورؐ کول آ کے
کویں دعوے کراں اوس در دی غلامی دا
جتھے جبریلؑ آوے سر نوں جھکا کے
ہنجواں دے موتیاں نوں اکھاں تے سجا کے
اِنج دیو حاضری مدینے وِچ جا کے
ماڑے تے نکمے جیہے ظہوری نوں نوازیا
وار وار سوہنے کول اپنے بلا کے

marfat.com

Marfat.com

راضی جنہاں گنہگاراں تے حضور ہو گئے
معاف اللہ ولوں اونہاں دے قصور ہو گئے
سو دکھ ملے نیکیاں ھزار کیتیاں
پتھر پین تے دعاواں سرکار کیتیاں
دیری ڈِگ پئے پیریں منظور ہو گئے
ساری دنیا توں وکھرا نظارا ویکھ دے
جہڑے جاکے نبی پاکؐ دا دوارا ویکھدے
جدوں ویکھیا مدینہ دکھ دور ہو گئے
ساہ مُک چلے تاہنگ حال تیک رکھی اے
اینہاں اکھیاں دیدار دی اڈیک رکھی اے
بھاگاں والیاں دے نام منظور ہو گئے
راضی جنہاں گنہگاراں تے حضور ہو گئے

marfat.com
Marfat.com

○

طٰہٰ دی شان والیا

عرشاں تے جان والیا

کیڈا سوہنا نام تیرا — اُچا اے مقام تیرا
سُچا اے کلام تیرا — آئتاں سُنان والیا
تذکرے نے عام تیرے — ہُندے صُبح شام تیرے
بادشاہ غُلام تیرے — بکریاں چران والیا
شان تیری بلے بلے — رَب دی سلام گھلے
ویریاں دے پیراں تھلے — چادراں وچھان والیا
سدا بے سہاریاں نوں — غماں دیاں ماریاں نوں
ماڑیاں وچاریاں نوں — سِینے نال لان والیا
دِل دی آس پوری ہوئی — دُور میری دُوری ہوئی

حاضری ظہوری ہوئی
روضے تے بلان والیا!

marfat.com

Marfat.com

○

جس دِل وِچ حُب نبیؐ دی نئیں اودھدی بولی وِچ تاثیر نئیں
جنہوں درد دی دولت مِل گئی لے ودھ اوس توں کوئی امیر نئیں
کیہہ دّساں شان اُس سینے دی جھدے اندر یاد مدینے دی
سونہہ ربّ دی دوہاں جہاناں وِچ کوئی ایہدے جیہی جاگیر نئیں
اَللہ دے بندیاں دی مرضی اللہ پوری کر دیندا اے
قادر دی مرضی توں ودھ کے کوئی دکھری شَے تقدیر نئیں
ایتھے کم ناہیں تاویلاں دا اساں تُٹیا بھار دلیلاں دا
جتھّے عِشق ہے جج اپیلاں دا اوتھے عقلاں دی تقریر نئیں
پڑھ پہلا سبق عقیدت دا جے بھنا ایں راہ حقیقت دا
کیہہ فائدہ شان و شوکت دا جے چنگی ہوئی اخیر نئیں
مِل جائے گدائی اُس دَر دی جھدی تاہنگ فرشتے رکھدے نیں
اوس ربّ توں ظہوری کیہہ لینا جو یار دے دَر دا فقیر نئیں

marfat.com

Marfat.com

○

انوار دا مینہ وسدا پیا چار چوفیرے تے
اُمّت دیاں عیداں بنیاں سرکار دے ڈیرے تے

محبوب دی دید لئی اکھیاں دی خُوشی ویکھو
ہنجواں دا چراغاں ایں پلکاں دے بنیرے تے

سوہنہ ربّ دی زمانے دے رُسّن جان دا غم کوئی نہ
راضی اے جدوں تیکر میرا مُرشد میرے تے

میخواراں نوں کافی اے تک لینا ای ساقی دا
ساغر دی ضرورت نئیں جے اوہ اکھیاں نہ پھیرے تے

مے پینی تے ڈُک جانا ڈِگ جانا تے اُٹھ پینا ں
مے نوشی دا سہرا اے میخوار دے جیرے تے

اودا ں دا ظہوری توں محبُوب ایں مستاں دا
رحمت دی نگاہ پائی جد دل یار نے تیرے تے

marfat.com

Marfat.com

O

جس راہ توں سوہنیا لنگھ جاویں اوہدی خاک اُٹھا کے چُم لیناں
جد ہجر ستاوے ناں تیرا اکھیاں توں لا کے چُم لیناں
اِک دِن اوہ دی دِن آوے گا جد در تے یار بُلاوے گا
رکھ رکھ کے تصوّر رَوضے دا اِک نقشہ بنا کے چُم لیناں
زاہد جے پُچھے دس تیرے محبُوب دا چہرہ کیسا اے
مَیں ہور تے کجھ نئیں کہہ سکدا قرآن اُٹھا کے چُم لیناں
ہتھ مُرشد دے ہتھ تیرے نیں رَبّ آکھے ایہہ ہتھ میرے نیں
ایسے لئی مُرشد کامِل دے ہتھاں نوں جا کے چُم لیناں
مُرشد توں تیرا در مِلدا اِس در توں رَبّ دا گھر مِلدا
مَیں ایسے خاطر ولیاں دی چوکھٹ نوں جا کے چُم لیناں
میرا مان ظہوری سوہنے تے مَیں کو بجا کیہہ تعریف کراں
جو قلم لِکھے ناں سوہنے دا اوہ قلم اُٹھا کے چُم لیناں

marfat.com
Marfat.com

مل جاوے یار دیاں گلیاں اساں ساری خدائی کیہہ کرنی
محشر وچ ساڈی بن جاوے دنیا دی بنائی کیہہ کرنی

اسیں چپ چپ دکھڑے سہنے آں دنیا نوں کجھ نہیں کہنے آں
ماں یار دا لے سنڈے رہنے آں اساں حال دہائی کیہہ کرنی

جس دن دیاں اکھیاں وچ بیٹھے اکھیاں دا چین تو بیٹھے
ول اوہدے در تے آ بیٹھے اساں ہور کسے نوں کیہہ کرنی

جیہڑے عشق دے وچ برباد ہوئے انہاں وصل دے ہو آباد ہو
جیہڑے وچ [illegible] دی یاد ہوئے اوہنے پریت پئی کیہہ کرنی

نیت نے پاسے موڑ [illegible] گھول نے سا تو [illegible]
جے [illegible] دیس [illegible] جھوٹی [illegible] کیہہ کرنی

کجھ [illegible] تاں [illegible] دیئے [illegible] دوستے مصیبت کی پاتے
[illegible] دے خوشی ہو [illegible] کیہہ کرنی

marfat.com
Marfat.com

نہ مال اولاد دا صدقہ نہ کاروبار دا صدقہ
اسیں تے کھانے آں یار خدا دے یار دا صدقہ

خدا رازق اے اللہ والیاں دا ایہہ عقیدہ اے
خدا دیندا اے پر دیندا اے اپنے یار دا صدقہ

لڑی چوں ٹٹ کے دانہ ہمیشہ خاک وچ رلدا
لڑی رلدی اے اللہ والیاں دے پیار دا صدقہ

مدینے والیا! محفل چوں خالی کوئی نہ جاوے
بھریں جھولی اساڈی اپنے یار غار دا صدقہ

بجائے ناز اپنے نقشبندی ہون تے مینوں
ایہہ ملیا سلسلہ مینوں نبی دے یار دا صدقہ

ظہوری دی دی ہوندے در تیرے تے حاضری آقا
ترے دربار تے آواں ترے دربار دا صدقہ

marfat.com

Marfat.com

○

کھلّے بُوہے ویکھ کے تیرے دوارے آ گئے
سُن غماں دیا محرماں درداں دے مارے آ گئے

بن ترے کہڑا سُنے گا دردمنداں دی صدا
لے کے جھولی وِچ غماں دا ابھار سارے آ گئے

تر نئیں سکدے ساں چھلّاں پیندیاں مجبوُر ساں
تُوں نظر پائی اسیں ڈُبّے کنارے آ گئے

لڑکھڑاندے ڈِگدے ڈھیندے سنبھلدے اُٹھدے
ایس منزل تک اسیں تیرے سہارے آ گئے

جنہاں وی ساقی دی نظروں ڈُلھدی مے پی لئی
اونہاں خوش بختاں نوں کوثر دے ہلارے آ گئے

ایہہ ہے میرے دوستو مُرشد دے قدماں دی طفیل
سُن لیا جنہاں ظہُوری نوں نظارے آ گئے

marfat.com

Marfat.com

○

دِل یار دا اندرانہ ئے یار دے کول آئے
محبُوب دی مرضی اے گل لائے یا ٹھکرائے
جنّت دی نئیں خواہش مولا ایہہ تمنّا ایں
محبُوب دے قدماں تے مری جان نکل جائے
کون ایناں نوں سمجھاوے کہن اپنے جیہا اوہنوں
جدی کالیاں زُلفاں دی رب آپ قسم کھائے
راہ یار دا تکنا ایں اسں اہ توں نہ ہٹنا ایں
راہ وچ اڈیکاں گے اوہ آئے یا نہ آئے
نال اپنے اڑائے جا میرے اتھرُو ہوائے نی
محبُوب نوں رو آکھیں ہُن ہور نہ ترسائے
جنّت چہ مزا آوے سرکار جے فرماون
لے آؤ ظہوری نوں اک نعت سُنا جائے

marfat.com
Marfat.com

○

جنہاں فقیراں دے وچ پال پیر ہوندے نیں!
غریب ہو کے وی سب توں امیر ہوندے نیں
اوہ دو جہان دے دکھڑے توں ہو گئے آزاد
کسے دی زُلف دے جہڑے اسیر ہوندے نیں
فرشتے اوہناں دی قسمت تے رشک کردے نیں
مدینے والے دے جہڑے فقیر ہوندے نیں
نہ قید عشق دے لئی کوئی حُسنِ یوسفؑ دی
دِلاں دے واسطے کجھ ہور تیر ہوندے نیں
بنا کے پہلوں تے کھلیا اخیر کر چھڈی
کرم دے فیصلے سب توں اخیر ہوندے نیں
ظہوریؔ ویکھ کسے نوں حقیر سمجھیں نہ
حقیر ہو کے وی کئی بے نظیر ہوندے نیں

marfat.com
Marfat.com

بھانویں کول بُلا بھانویں دُور ہٹا اساں در تے اوندیاں رہنا ایں
تیرے قدماں دے وِچ رو رو کے دُکھ درد سُناوندیاں رہنا ایں
نئیں دُنیا دی پرواہ سانوں، غمخوار دے ناں دی چاہ سانوں
اساں یار دے ناں نوں چُم چُم کے اکھیاں نال لاوندیاں رہنا ایں
ایمان اساڈا کہندا اے اسیں حشر نُوں بخشے جاواں گے
اساں یاد مدینے والے دی سِینے نال لاوندیاں رہنا ایں
جِس در تے جنا کی نُوری دی سب جُھکدے آکے رات دنے
اِس چوکھٹ تے سر رکھ اپنا تقدیر بناوندیاں رہنا ایں
ہوندا جے بھروسہ آقا تے ایہہ ساری خدائی مِل جاندی
جِس سوہنے نوں آزماوناں ایں اوہنے چھپاوندیاں رہنا ایں
جد تیک دم وِچ دم ساڈا ایہہ یار ظہوری کم ساڈا
سوہنے دی سوہنی محفل وِچ تعریف سناوندیاں رہنا ایں

marfat.com
Marfat.com

کجھ نئیں درکار اساں نوں [illegible] ہووے
بھاویں [illegible] ہزاراں فسدا غم خوار رہووے

شوکت تے شان نہ منگاں دا [illegible] تھوڑاں
ساز و سامان نہ منگاں، میں ہوواں یار رہووے

توں ساڈا ماں ساقی ساڈا ازلاں ساقی
جتھے جد جاں ساقی تیرا دیدار رہووے

بن والے تاں مستانہ اکھیاں دا بنے نشانہ
قدماں تے سر نذرانہ ہنجواں دا ہار رہووے

گلشن نوں اسیں ماراں ٹھوکر انیں باغ بہاراں
مستاں دیاں ہون قطاراں تیرا دربار رہووے

دَستے دربار ظہوری، جیون مے خوار ظہوری
پیون مے خوار ظہوری ساقی سرکار رہووے

marfat.com

Marfat.com

توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے نال وسّ دی بہار سوہنیا

تاریاں دے نال سوہنی سجی ہوئی رات نوں
اک رات کیہہ اے ایس ساری کائنات نوں
تیرے قدماں توں دیاں وار سوہنیا

تیرا ای خیال سارے دکھاں نوں بھلا گیا
اکھ دا اشارہ میری زندگی بنا گیا
جیوے تیری اکھ دا خمار سوہنیا

اک پلّے اتھرو تے اک پلّے ہاواں نیں
میری جھولی وچ تے خطاواں ای خطاواں نیں
توں ایں دسنا ایں غم خوار سوہنیا!

دسدا رہویں توں ساڈے دلاں دیا جانیاں
کہندیاں ظہوری دیاں اکھیاں نمانیاں
ایہو ساڈے دل دی پکار سوہنیا

marfat.com

Marfat.com

○

جس منگیا درد محبّت دا اُس فیر دوا کیہہ کرنی ایں
بیمار مدینے والے دا ہووے تے شفا کیہہ کرنی ایں

ہر شَے سرکار دا صدقہ اے، سوہنے دربار دا صدقہ اے
منگ اللہ توں در سوہنے داتوں ہور دُعا کیہہ کرنی ایں

خوش بخت اوہ ٹھنڈک سینے دی جنہوں نسبت مِلی مدینے دی
جدھے وِچ سرکار دی مہک نئیں او ٹھنڈی ہوا کیہہ کرنی ایں

ناں ہووے لباں تے سوہنے دا ئیں موت نوں اُٹھ کے آپ ٹالاں
اللہ نہ کرے اوہدی یاد بِناں آوے جے قضا کیہہ کرنی ایں

جے دِل دے وِچ گداز نئیں، سچ آکھاں فیر نماز نئیں
جے قلب نہ سجدے نال جھکے ایویں رسم ادا کیہہ کرنی ایں

جے کابل ہتھ مہاراں نئیں قابو وِچ سوچ وچاراں نئیں
نسبت جے ظہوری حاصل نئیں اوہنے صفت و ثنا کیہہ کرنی ایں

marfat.com
Marfat.com

O

جدوں عشق حقیقی لگ جاوے فیر توڑ نبھاوَناپیندا اے
ساری دُنیا نوں چھڈ کے تے مولا دل آوَناپیندا اے
ہر کوئی انج تے پڑھدا اے قرآن سپارے رات دِنے
اِک ایسی منزل آوندی اے نیڑے تے ساوَناپیندا اے
لکھّاں قربانی دینے نے ربّ راضی ہو جاوے ساڈے تے
کدی ربّ نوں راضی کرن لئی بچیاں نوں کہاوَناپیندا اے
کدی ایہہ ویلا وی اوندا اے اِس راہ دے سچّے عاشق تے
جدوں یار کِسے دا رُس جاوے نچ نچ کے مناوَناپیندا اے
خود خالق دسیا خلقت نوں اِنج لا کے توڑ نبھائی دی
جدوں ہجر ستاوے سوہنے نوں عرشاں تے بلاوَناپیندا اے
مَیں اینویں ظہوری بولدا نئیں ہر اگّے دُکھڑا پھولدا نئیں
کوئی دِل دا محرم مِل جاوے مڑ درد سناوَناپیندا اے

marfat.com

Marfat.com

○

دِلدار جے راضی ہو جاوے دُنیانوں مناوَن دی لوڑ نئیں!
دُکھ یار نوں دَسنا کافی اے غیراں نوں سناوَن دی لوڑ نئیں!

دُکھ یار دا دارُو درداں دا، جوں جوں ودھدا تے سُکھ ملدا
جد یار دے غم دا زخم لگے، فیر مرہم لاوَن دی لوڑ نئیں

جند نِکلے یار دے قدماں وِچ، ایمان مکمّل ہو جاوے
جنہوں ہتھیں مُرشد ٹور دیوے، اوہنوں راہ سمجھاوَن دی لوڑ نئیں

زاہد کیہہ متاں دیناایں ہمت ماری تیری عقلاں نے
جس تکیاں اکھیاں یار دیاں اوہنوں سبق پڑھاوَن دی لوڑ نئیں

نیڑے ہووے یا دُور ہووے آقا دی نظر منظور ہووے
جیہڑا مر جائے یار دے قدماں وِچ محشر نوں اٹھاوَن دی لوڑ نئیں

ناں لے کے ظہوری سوہنے دا ہر مُشکل حل ہو جاندی اے
اِک ناں دا وظیفہ چھڈ کے تے، کوئی سبق پکاوَن دی لوڑ نئیں

marfat.com

Marfat.com

○

دِلاں دے ہو گئے سودے ترے دیدار دی خاطر
زمانہ سارا چھڈیا اے اساں اِک یار دی خاطر
کوئی عقبےٰ مغر دوڑے، کوئی دنیا توں لبھدا اے
اساڈی زندگی یار و بس اِک دِلدار دی خاطر
غماں دی گوہڑی چھانویں بیٹھ کے خوشیاں منانڈے نیں
ایہہ عاشق بہت کجھ کردے جمالِ یار دی خاطر
کسے پروانے توں ایہہ پچھیا سڑ کے تے کیہہ لبھدا
کہیا اوہنے اوہ بے سمجھا وصالِ یار دی خاطر
سجن دی جِت دا کوئی مزا ساڈے توں آ پچھے
اساں تے بازی لائی سی بس اپنی ہار دی خاطر
ظہوری تیرے توں ظاہر ایہدا اپنا تے کجھ دی نئیں
زباں میری بیاں تیرا، ترے اظہار دی خاطر

marfat.com

Marfat.com

○

جدوں ویکھ لیا مکھ سوہنے دا دُکھیاں نیں نماز ادا کیتی
جنہاں پھیر لیا منہ سجناں توں اونہاں پڑھی ہوئی آپ قضا کیتی
دُکھ درد سُناوندیاں رہنا ایں اساں یار مناوندیاں رہنا ایں
تد تیکر آوندیاں رہنا ایں جد تیکر عُمر وفا کیتی!
اِک ذرہ وا جہڑا سوال اے اوہدی رَبّ کردا رکھوالی اے
وَلیاں دی مَن داوالی اے جِس طاقت آپ عطا کیتی
جدے سَاقی بھرے پیالے نیں اوہدی سُن لئی کملی والے نیں
جِس دے لئی مُرشد کامل نے خوش ہو کے آپ دُعا کیتی
اکھیاں نے دِتا سبق پڑھا جد ویکھیا چہرہ مُرشد دا
جنہاں یار توں منگ کے درد لیا اونہاں فیر نہ کوئی دَوا کیتی
جد دَر تے ظہوری آ بیٹھے غم سارے یار بھلا بیٹھے
یاد آئی تے محفل لا بیٹھے رَل مِل کے صِفت ثنا کیتی

marfat.com

Marfat.com

ہر ویلے ہووے خیر تری سوہنے دی خیر منائی جا

غم جہڑا راہ وچہ مِل جاوے بس ہس کے سینے لائی جا

ہر ویلہ تیرا ہو جاسی ایہہ شام سویرا ہو جاسی

اکھیاں دے دیوے بالی جا ہنجواں دا تیل جلائی جا

جے لگ گئی اَوڑ لگ اک پاسے یار اک پاسے جگ اک پاسے

جگ نال کِسے دے نئیں نبھیا توں اپنی توڑ نبھائی جا

بِن مُرشد ککھوں ہولا اے مُرشد دے نِتے مَولا اے

جگ جھلا اے جگ رولا اے انہویں نہ رولا پائی جا

عملاں دا احساب نہ ہووے گا کوئی دی عذاب نہ ہوئیگا

میری قبر تے ٹھہر کے دِلدارا قدماں دی ٹھوکر لائی جا

منگی جا دعائیں مِلن دیاں منظوری کدی تاں ہو دیگی

سوہنے نوں ظہوری رو رو کے توں دل دا درد سنائی جا

marfat.com

Marfat.com

واہ ظہوری قصوری نیں کھٹیاں نیں رَج کے شاباشاں جگ جہان دیاں
ڈُبے سوز گداز وچہ لکھیاں نیں نعتاں ایس شاہِ انس و جان دیاں

اہدی کِسے کولوں بھاویں نعت سُنیے عشق نبی دا دِلاں وچہ جاگ پیندا اے
جدوں شمع آوے رُو برو اہدے کِرناں پیندیاں چمک ایمان دیاں

اِک اِک شعر نوں مُڑ مُڑ کے سُنن دے لئی پَئی محفلاں وچہ فرمائش ہووے
رَچیاں عشق رسول وچہ ہین سبھے نعتاں بانیٔ بزم حسانؓ دیاں

نظراں ڈُونگھیاں ایس تے پھیر کے تے اِک صاحبِ نظر ارشاد کیتا
ایس گلشنِ نعت وچہ پیندیاں نیں ڈِکھاں لگویاں باغ رضوان دیاں

وَرقے کُجھ مجموعے دے تھلّ کیتے تے اِک خضرِ صورت صاف آکھ دِتا
سطراں نئیں ٹُھلّاں پئیاں پیندیاں نیں فضل دھڑا دھڑ مینہہ عرفان دیاں

پیر فضل گجراتی

marfat.com
Marfat.com

تاثرات

○ جناب ظہوری قصوری کی ذات میں نعت خوانی اور نعت گوئی کے جوہر نہایت خوبصورتی اور توازن کے ساتھ جمع ہیں عقیدت اور خلوص کی جو آگ ان کی نعت خوانی میں حدت اور روشنی پیدا کرتی ہے وہی ان کی نعت گوئی میں لفظ لفظ کو چمکاتی ادھر نکل جاتی ہے ظہوری خوش بخت ہیں کہ قدرت کی طرف سے انہیں یہ دونوں جوہر اتنی فراوانی سے ودیعت ہوئے۔

احمد ندیم قاسمی

marfat.com
Marfat.com

○ نوائے ظہوری میں جوش کے ساتھ ہوش، جنوں کے ساتھ شعور اور عقیدت
کے ساتھ بصیرت کی آمیزش نظر آتی ہے پورا کلام خیالات و نظریات کی ناہمواری سے
پاک ہے۔

عزیز حاصل پوری

marfat.com
Marfat.com

○ پاکستان کے ممتاز نعت گو محمد علی ظہوری کو اظہار بیان پر مکمل قدرت حاصل ہے۔

اختر سدیدی

○ ظہوری ہوراں تے ایہ خدا دا خاص کرم اے کہ اوہناں نوں اک وقت وچہ دو فن شاعری تے موسیقی آمیز ترنم میسر آئے نیں۔

ڈاکٹر رشید انور

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صِفتاں سوہنے رسولؐ دیاں

marfat.com
Marfat.com

کلے اسیں ظہوریؔ نیوں نعت نبیؐ دی پڑھدے
صفتاں سوہنے رسولؐ دیاں پیاں ہندیاں لہندے چڑھدے

marfat.com
Marfat.com

صفتاں سوہنے رسولؐ دیاں

محمد علی ظہوری

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

روضے دے چفیرے نیں غلاماں دیاں ٹولیاں
اک پیا سن دا اے لکھاں دیاں بولیاں

سارا جگ موہ لیا اے سوہنے دے پیار نے
جو وی نیڑے ہویاں لوہ بن گیاں گولیاں

تپدیاں پتھراں نیں سارا ٹل لا لیا
لوہدے لڑ لگیاں جو کتے وی نہ ڈولیاں

اکھیاں نیں اکھیاں چوں سارا کجھ پڑھ لیا
عشق دیاں بندیاں کتاباں نیوں پھولیاں

marfat.com
Marfat.com

اپنی ماں دے ناں

جیہڑی فجرے دودھ رڑکدی سی تے
نال نال سوہنے نبیؐ دی نعت وی پڑھدی سی

محمد علی ظہوریؔ

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

مرنا مرنا ہر کوئی آکھے میں وی اک دن مرنا
مرن توں پہلے جے ملے نہ سوہنا مرنے نوں کیہ کرنا
اک گل رکھنا یاد مری میرا جس دن ہووے مرنا
سب کجھ کرنا کر کے میرا منہ روضے ول کرنا
روضے ول منہ کر کے میریاں اکھیاں بند نہ کرنا
وقت اخیری سوہنے دا دیدار اکھیاں نے کرنا
دید ظہوریؔ جے ہووے فر مرنے توں کیہ ڈرنا

marfat.com
Marfat.com

فہرست

ظہوری دی حضوری	حفیظ تائب	۹
حمد		۱۳
دعا		۱۵
فیضان محبت دنیا لئی منشور مدینے والے دا		۱۷
برپاسے پیاں نے پکاراں سوہنا آگیا		۱۹
سب توں وڈی شان والا آگیا		۲۱
غم دور ہو گئے نبیؐ غمخوار آگئے		۲۳
نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں		۲۵
رتبہ اے کیڈا اچی پی آمنہؓ دے لال دا		۲۷
زمیناں آسماناں ساریاں خوشیاں منایاں نیں		۲۹
برپاسے نور دیاں چھیڈیاں تجلیاں		۳۱
کونین دے والی دا گھربار بڑا سوہنا		۳۳
رب آپ منایا اے دلدار بڑا سوہنا		۳۵
صفتاں پاک رسولؐ دیاں		۳۷
کوئی جدوں مدینے ٹردا اے		۳۹
وچھوڑے دے میں صدمے روز جھلاں یار سولؐ اللہ		۴۱
اوڑک توں تے ٹرجاناں		۴۲
ہنجواں دے ہار چھلاں دے گجرے بناواں		۴۴
ذکرنبیؐ داکردیاں رہناں چنگا لگدا اے		۴۶
روضے دے چوفیرے خاماں دیاں ٹولیاں		۴۸
رسکارماں لطف و عطا کون کرے گا		۵۰
حق رسم محبت دا ادا کون کرے گا		۵۲

marfat.com
Marfat.com

مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا ۵۴
میرے چن میرے ماہی میرے ڈھول سوہنا ۵۶
پھل ہنجواں دے پلکاں اتے آپ سجاواں گے ۵۸
چانن ٹھریاں نوں کر ٹھنڈیاں صاف نبی جی ۶۰
توں میری جند جان نبی جی ۶۲
اوہدی بولی رب دی بولی اے ۶۴
کملی والیا سوہنا جنہاں اندر ۶۶
بستر تے چادر تان کے ستا ۶۷
جتھے میرے حضورؐ دے قدم لگے ۶۸
اتھے اوتھے دو جنیں ۶۹
کملی والیا تیری چھانویں ۷۱
مسافر جاندیاں مدینے ۷۳
اوہ جھولی کسے نہ کم دی اے ۷۵
ترے در توں جدا ہوواں کدی نہ ۷۷
چنگی بادشاہی نالوں اوہدے در دی گدائی ۷۹
واہ شب اسریٰ دیاں تیاریاں ۸۰
معراج دی رات ۸۲
جس کسے دی نال تیرے آشنائی ہو گئی ۸۴
دکھاں جد گھیرا پالیا مینوں ۸۵
جھلیاں ہنیریاں تے رحمتاں سنبھالیا ۹۷
مینوں لے چلو اوہناں راہواں تے ۸۹
بیٹی حضورؐ دی ۹۱
ننھے حضورؐ حلیمہ سعدیہ دے گھر ۹۳
دائی حضورؐ دی ۹۷
حضرت حسان بن ثابتؓ دے حضور ۹۹
چن تارے جہدے مکھڑے توں ۱۰۱
حوا بیٹی ۱۰۳

marfat.com

Marfat.com

ظہوری دی حضوری

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم دی محبت دے نال نال آپ دے اچے خلق تے سچی تعلیم نوں شعراں وچ ڈھالنا تے پھر اوہناں شعراں نوں دل وچ اتر جان والے انداز تے آواز دے نال لوکاں تیکر اپڑانا اک بڑی وڈی دینی تے انسانی خدمت اے۔ کیوں جے حضور پاک ﷺ دیاں نعتاں بجھے تے ہنیرے دلاں نوں جگمگا دیندیاں نیں۔

دلاں نوں ایہہ نور تے سرور مہیا کرن والیاں لوکاں وچ محمد علی ظہوری اک خاص مقام رکھدے نیں۔

محمد علی ظہوری ۱۲ اگست ۱۹۳۲ء نوں موضع رائیاں علاقہ نواب صاحب لاہور دے حاجی نور محمد نقشبندی دے گھر وچ پیدا ہوئے۔ مڈل تے جے وی پچھوں ادیب فاضل تے پنجابی فاضل دے امتحان وی پاس کیتے۔ ٹیچر ہوئے تے حالی خبرے اوہ کیہ کجھ ہور کردے۔ پر چھیتی ای اک اللہ دے بندے نیں اوہناں دا رخ گنبد خضرا ول موڑ دیتا۔ ایس انقلاب دا ذکر اوہناں اپنی ہڈبیتی وچ کیتا اے۔

موڑ دتا اک لہر نے مینوں   چن لیا میرے مرشد نے مینوں

جس مرشد نے بقول ظہوری اوہناں دا دھو دھو متھڈیا اوہناں دا اسم گرامی میاں ظہور الدین نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ سی تے ایہناں دی نسبت نال ای ایہہ ظہوری نے۔

محمد علی ظہوری نعت دے پڑ وچ پہلاں نعت خواں دی حیثیت نال آئے۔ اوہناں ۱۹۵۲ء وچ نعت خوانی شروع کیتی تے اٹھ سال صرف اپنی آواز دا جادو

marfat.com
Marfat.com

جگاندے رہے - ایس زمانے وچ اوہناں راقب قصوری ' بیدم وارثی ' ابر وارثی تے اعلیٰ حضرت بریلویؒ دیاں نعتاں کولوں فیض حاصل کیتا تے ۱۹۶۰ء وچ اوہناں اپنے دل تے دماغ نوں وی نعت ول لالیا-

رب تعالیٰ نے سورہ احزاب دی چھویں آیت وچ جیہڑا اشارہ کیتا اے اوہدا ترجمہ کجھ انج بن دا اے - نبی پاک ﷺ موسناں تے اوہناں دیاں جاناں توں وی ودھ حق رکھدے نیں- نبی پاک ﷺ دا اپنا ارشاد اے کہ تہاڈے وچوں کوئی مومن نہیں ہو سکدا جد تیک میں اوہدے لئی پیو' پتر تے سبھ لوکاں توں سگوں اوہدی جان توں وی ودھ پیارا نہ ہو جاں- مطلب ایہ کہ حضور ﷺ دی محبت ایمان دا مڈھلا نذرانہ اے تے نعت آپ دی محبت دے اظہار دا فنی وسیلہ اے - ایہ حضرت حسان بن ثابتؓ دی سنت اے جنہاں اپنے شعراں راہیں اپنے ایمان دا اظہار کیتا- دین دی دعوت وتی' رسالت دی حمایت وچ زبان کھولی' ایہ کم اوہناں اپنے آقا دے اشارے تے آپ دی دعا برکت نال ایڈے سوہنے طریقے نال کیتا کہ اوہناں نوں رسول اللہ ﷺ دے منبر اتے بیہہ کے اوس ویلے شعر پڑھن دی عزت ملی- جدوں لولاک دے والی آپ زمین تے بیٹھے ہوندے سن --- فیض دا ایہ سلسلہ جدوں صدیاں دے چینڈے جھاکدا ہویا ساڈے تیکر اپڑیا تے ایہدے وچ ہزاراں رنگ تے خوشبوآں رلیاں ہویاں سن -

پاکستان اسلام دے ناں تے وجود وچ آیا- اسیں لوکی پاکستان وچ پیش آون والیاں مشکلاں نوں محسوس کرنے آں پر ایس ملک دے ویلے نال جیہڑیاں برکتاں ساڈے حصے آیاں نیں' اوہناں دا اندازہ نہیں- اوہناں برکتاں چوں ایہ برکت کسے دی گھٹ اے کہ نبی پاک ﷺ دا مبارک ذکر اک ٹل بن کے اگھر رہیا اے - ادب دی جیہڑی صنف نے قیام پاکستان پچھوں سب توں بہتی ترقی کیتی اے ' اوہ نعت اے -

پنجابی شاعری نے اسلام دی چھتر چھانویں اکھ کھولی- ایس لئی ایہدے وچ اللہ پاک تے اوہدے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم دا ذکر مبارک شروع توں ای موجود

marfat.com

Marfat.com

اے۔ پنجابی نعت وی دینی، سیرتی، صوفیانہ تے لوک شاعری وچ سدا اوہدی پھلدی رہی۔ ساڈے لوک گیتاں، بولیاں، چھلاں، سہ حرفیاں، کافیاں، مثنویاں، غزلاں، نظماں جیہڑا ہر شعر پارے وچ نعت ملدی اے تے کئی صنفاں تے صرف نعت واسطے ای وجود وچ آیاں۔

دسویں صدی دے شروع وچ نعتیہ کافیاں، غزلاں، گیت تے دوہڑے لکھن دا رواج عام ہویا تے پاکستان بن توں پہلاں نعت گوئی وچ راقب قصوری، محمد بخش، پیر محمد علی شاہ، تے فقشی امرتسری دے ناں مشہور ہوئے تے ایہناں پچھوں ابروارثی، اعظم چشتی پڑ وچ آئے۔ پاکستان قائم ہون پچھوں مسلم اویسی، صائم چشتی، حافظ محمد حسین تے صدف جالندھری ورگیاں لوکاں نے نعت نوں ہور اگے ودھایا۔ محمد علی ظہوری ایسے عہد دے شاعر نیں جنہاں ایس رنگ وی نعت نوں کجھ ہور مایا تے سنواریا تے اعظم چشتی دے دور وچ اک نویکلی چھب نال ابھر کے سامنے آئے۔

نعت حضوری دا سفر اے جیہدے کئی درجے تے مرحلے نیں۔ پہلاں ذکر توں فکر تیکر دی منزل اوندی اے پھیر فکر روح وچ رچ وس کے نعت آکھن والے دی جان دا حصہ بن جاندی اے۔ ایس مرحلے وچ نعت لکھاری دے دل تے دماغ دونویں بارگاہ رسالت وچ حاضر رہن دا شرف حاصل کردے نیں۔ اگوں جدوں مہربانیاں دا سلسلہ شروع ہوندا اے تے باطنی حضوری دے نال نال ظاہری حضوری وی نصیب ہوندی اے۔ محمد علی ظہوری ایس ڈھوکے پینڈے دے راہی نیں۔ نعت اوہناں دی حدی اے جنھوں گنگناندے ہوئے اوہ اگے ای اگے ودھدے نظر آوندے نیں۔ اوہناں دیاں نعتاں وچ بن تیکر شامل ہون والا، ہر رنگ مل دا اے۔ اوہناں ولادت مبارک تے شب معراج توں لے کے سیرت پاک دے کئی عکس اپنیاں نعتاں دے شیشیاں وچ اتارے نیں تے ایس سلسلے وچ سارے شعری وسیلے ورتے نیں۔

اوہناں عام نعت سنن والیاں نوں ہر ویلے ذہن وچ رکھیا تے خاص باتاں دی

marfat.com
Marfat.com

سدھے سادے تے ہر دل وچ اتر جان والے انداز وچ کیتیاں نیں۔ ایس سلسلے وچ اوہناں لمیاں لمیاں ردیفاں وی ساہنے لیاندیاں نیں۔ اک ردیف دا تجربہ ویکھو:

کیڈا سوہنا نام محمد دا ایس نال دیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے سایہ رحمت دا ایس چھاں دیاں ریساں کون کرے

اوہناں بڑیاں مقبول تے من پسند اردو نعتاں وی لکھیاں پر پنجابی نعتاں وچ اوہناں دے جذبے بڑے کھل کے تے نکھر کے ساہمنے آوندے نیں۔ ایس لئی اوہ پنجابی نعت وچ اپنا وکھرا مقام منان دے قابل ہوئے تے اپنیاں نویکلیاں طرزاں تے من پسند انداز نال اپنیاں نعتاں اپنے درد دیاں دھڑکناں نال رلا دتیاں۔ ایس کمال تے میں ظہوری ہوراں نوں مبارک دیناں تے اوہناں دی عمر تے سوچ دے ودھن لئی دعا کرناں۔

حفیظ تائب

marfat.com
Marfat.com

حمد

خالق تے مولا والی تے وارث جہان دا
بندیاں دے دل دے ساریاں بھیتاں نوں جان دا

ہر چیز کائنات دی اوہدا ظہور اے
ہر روشنی چہ اوس دے جلوے دا نور اے

گلشن دے بوٹے بوٹے دے پتے تے ڈالیاں
پھل کلیاں دس دے اوہدیاں شاناں نرالیاں

سب لوڑ دے نیں اوہنوں کسے دی وی لوڑ نئیں
اوہدے خزانیاں چہ کسے شے دی تھوڑ نئیں

marfat.com
Marfat.com

چاہوے تے بادشاہواں نوں دے خاک وچہ رلا
مرضی ہووے فقیر نوں دے تخت تے بٹھا

اوہنوں سمجھ نہ سکدا کسے دا شعور اے
اس ذات کبریا نوں ای بج دا غرور اے

جائز نیں لوہنوں جو وی کرے بے نیازیاں
لج پالیاں سخاوتاں بندہ نوازیاں

سوچاں وی ہار گئیاں اوہدا سوچ کے خیال
ایتھے ظہوریؔ کون کسے دی اے کیہ مجال

marfat.com
Marfat.com

دعا

خدایا بے پراں نوں پر لگا دے
مدینہ سب نوں سوہنے دا وکھا دے

شفاعت دی جہڑا خیرات ونڈے
اسانوں اوہ سخی داتا وکھا دے

جنھوں ویکھاں تے مڑ کے کجھ نہ ویکھاں
اوہ سوہنا گنبد خضریٰ وکھا دے

میں اوہدے قدماں دی خیرات منگاں
مدینے پاک دا منگتا وکھا دے

جھکے جس دے غلام اگے زمانہ
اوہ بیٹھا بوریے آقا وکھا دے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جدوں اکھ کھولاں تے ویکھاں مدینہ
مرے آقاؐ سبب ایسا بنا دے

تری امت پئی دھپاں چہ سڑدی
مدینے دی ہوا ٹھنڈی چلا دے

انھیرے دبے اسیں مارے ہوئے آں
ہٹا زلفاں، تے آ کے دن چڑھا دے

اکھاں وچ اشک، منہ تے ناں نبیؐ دا
ظہوریؔ نعت انج پڑھدا وکھا دے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

فیضان محبت دنیا لئی منشور مدینے والے دا
ہے رحمت دوہاں جہاناں دی دستور مدینے والے دا

اوہناں دی قسمت تے ویکھو کردے نیں رشک فرشتے وی
جنھاں نے چہرہ ویخ لیا پرنور مدینے والے دا

تاریخ گواہی دیندی اے سرکار دی پاک کچہری وچ
مالک دے برابر بہندا اے مزدور مدینے والے دا

چلو دیوانیو چم لیے رل مل کے خاک مدینے دی
ایتھو عرفان دا مرکز اے مشہور مدینے والے دا

marfat.com
Marfat.com

فرماں برداری کیتی اے جے سوہنے کملی والے دی
پل توں وی سلامت لنگھ جانا سب پور مدینے والے دا

قرآن ظہوری کہندا اے سوہنے دی رضا اللہ دی رضا
منظور خدا نوں ہووے گا منظور مدینے والے دا

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

ہر پاسے پیاں نے پکاراں سوہنا آ گیا
دنیا تے آیاں نیں بہاراں سوہنا آ گیا

آیا جس ویلے امتاں دا رکھوالا اے
آمنہؓ دے ویہڑے دا تے سماں ای نرالا اے
نوری نوری چنیدیاں پھواراں سوہنا آ گیا

پایاں رل چھیاں غلاماں تے یتیماں نے
سینے جدوں لایا میرے نبیؐ نوں حلیمہؓ نے
لبھے نال نعمتاں ہزاراں سوہنا آ گیا

marfat.com
Marfat.com

رب دا حبیبؐ پیارا سوہنا بے مثال اے
ہر ویلے رہندا جنھوں ساڈا ای خیال اے
لین گنہگاراں دیاں ساراں سوہنا آ گیا

ابو ایوبؓ دا نصیباں والا ڈیرا سی
جتھے کیتا آ کے میرے نبیؐ نے بسیرا سی
ڈاچی دیاں کھیدیاں مہاراں سوہنا آ گیا

رات معراج دی اوہ اقصیٰ مقام سی
نبی نیں نماز اجے آیا نیں امام سی
ہول بیاں ساریاں قطاراں سوہنا آ گیا

حشر نوں ظہوریؔ پریشان سارے ہون گے
کیتی آپو اپنی نوں یاد کر کے رون گے
میں تے واجاں ساریاں نوں ماراں، سوہنا آ گیا

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سب توں وڈی شان والا آ گیا
اچے رتبے پان والا آ گیا

عاصیو! سب شکر دے سجدے کرو
سب نوں سینے لان والا آ گیا

جھگیاں دے وچ وی دیوے بل پئے
روشنی ورتان والا آ گیا

بھار جنھاں دا کسے نہ چکیا
اونہاں دی پنڈ چان والا آ گیا

marfat.com
Marfat.com

رج رج عیداں منایاں ساریاں
سکھاں دے غم کھان والا آ گیا

سب نبیؑ معراج دی شب وخدے
عرشاں اتے جان والا آ گیا

کیوں ظہوریؔ حشر توں گھبرائیں توں
اوہ ترا بخشان والا آ گیا

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

غم دور ہو گئے نبیؐ غمخوار آ گئے
عیداں منایاں ساریاں، سرکارؐ آ گئے

عرشی وی آمنہؓ نوں پئے دیندے مبارکاں
گھر تیرے کائنات دے مختار آ گئے

اکھ والیاں نوں مل گئی اندر دی روشنی
دل والیاں نیں آکھیا، دلدار آ گئے

سمجھو مرا نصیب دی عرشاں تے پہنچیا
سفنے چہ جے براق دے اسوار آ گئے

marfat.com
Marfat.com

دنیا دے بادشاہواں دے سر نیویں ہو گئے
دنیا تے سارے نبیاں دے سردارؐ آ گئے

ہوکا مرا ظہوری ہزاراں نے سن لیا
سرکار دے غلام جے دوچار آ گئے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں
صدقے واری جان وتن والیاں

چن چڑھیا آمنہ دے لال دا
مک گیاں دنیا توں راتاں کالیاں

تیرے ویہڑے کھیڈے رب دا لاڈلا
واہ حلیمہؓ تیریاں خوش حالیاں

ویخ کے رتبہ بلال حبش دا
ہو گیاں قربان شکلاں والیاں

لکھاں اوہدے در دا پانی بھر دیاں
صورتاں ہن موہنیاں متوالیاں

marfat.com
Marfat.com

سوں گئی امت تے آقاؐ جاگدے
کیتیاں سرکارؐ نے لج پالیاں

بے کساں، مظلوماں، دکھیاراں دیاں
میرے آقا کیتیاں رکھوالیاں

میرا منہ آکے فرشتے چم دے
چمیاں جد روضے دیاں میں جالیاں

عشق دے جھلے ای نمبر لے گئے
عقلنداں اینویں عمراں گالیاں

اجڑیاں راہواں توں سوہنا گزریا
چارے پاسے ہو گیاں ہریالیاں

میں ظہوری صدقے اوہدے نام توں
ساریاں جس نے بلاواں ٹالیاں

marfat.com

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رتبہ ایہ کیڈا بی بی آمنہؓ دے لال دا
رب میرے سوہنے دی نہ کوئی گل ٹال دا

کیہڑا میرے آقاؐ وانگوں رب دے قریب اے
اوسے دا نصیب اے کہ رب دا حبیبؐ اے
ہور کوئی ہویا اے نہ ہونا اہدے نال دا

حسن دی غلامی کرے عشق اوہدا پانی بھرے
چیرے سینہ چن دی جے انگلی اشارہ کرے
جیہڑا اوہنوں ویکھے پھرے دل نوں سنبھال دا

ایسا حسن دتا اوہنوں دنیا دے والی نیں
سوہنیاں توں سوہنے اوہدے در دے سوالی نیں
کوئی حد ہناں نیوں اوس دے جمال دا

marfat.com
Marfat.com

گلاں میں کیہ دساں اوس عربی نگینے دیاں
اکھاں نال جا کے ویکھو گلیاں مدینے دیاں
ایسا روضہ ویکھیا نہ کسے لج پال دا

اسیں کیہ ظہوری نالے ساڈا کیہ بیان اے
ساریاں توں وڈا نعت خوان تے قرآن اے
سورتاں سپارے رنگ نبیؐ دے جمال دا

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

زمیناں، آسماناں ساریاں خوشیاں منایاں نے
مرے سرکارؐ آئے، رحمتاں وی نال آئیاں نے

بڑی امید اے ، سرکارؐ ایتھے پان گے پھیرا
اساں ایسے لئی بازار تے گلیاں سجایاں نے

جدوں ملیا تے روشن ہو گئی گدڑی حلیمہؓ دی
اوہ جیہڑا لعل سوہنا مکے وچ چھڈیا سی دایاں نے

ایہ سورج، چن، تارے بدلاں اوہلے ہو گئے سارے
مرے سرکارؐ نے چہرے توں جد زلفاں ہٹائیاں نے

marfat.com
Marfat.com

مدثر تے مزمل، والضحیٰ ، یٰسین تے کوثر
ایہ سکھے سورتاں ربؔ توہدیاں نعتاں بنایاں نے

ایہ موتی عاشقاں دی اکھیاں وچ سج گئے جیہڑے
ہواواں ٹھنڈیاں سرکارؐ دے شہروں لیایاں نے

اکھاں وچ ہار ہنجواں دے لباں تے نام سوہنے دا
ظہوریؔ بس اساڈے کول تے ایہو کمایاں نے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر پاسے نور دیاں پیندیاں تجلیاں
رحمتاں خدا نے ویہڑے آمنہؓ دے گھلیاں

ہو گیا زمین و آسمان نور و نور سی
جس ویلے ہویا میرے آقاؐ دا ظہور سی
ٹھنڈیاں ہواواں دو جہان وچ چلیاں

حشر دے میدان وچ مشکلاں چہ جان ہوسی
ہر کوئی اوس ویلے اوتھے پریشان ہوسی
سوہنے باجھوں کیہڑا سانوں دیوے گا تسلیاں

عشق ایہویں سوکھا نئیں سجناں نبھائی دا
کدی کدی دید لئی سولی چڑھ جائی دا
ملدیاں نہ پیار دیاں منزلاں سولیاں

marfat.com
Marfat.com

جگ سوں جاوے جدوں نیندراں نہ آوندیاں
اکھیاں وچھوڑے وچ نت کرلاوندیاں
راہواں تے اڈیک دیاں بیٹھیاں اکلیاں

جیہڑے اوہدے پیار والے نشے وچ چور نیں
اوہناں کولوں پچھو جو مدینے کولوں دور نیں
اوکڑاں وچھوڑے دیاں اوہناں کیویں جھلیاں

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا
سونہہ رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا

اج مسجدِ نبوی دی ہر چیز نرالی اے
جہڑا روضے دے نال جڑیا مینار بڑا سوہنا

سب رستے مدینے دے سانوں پیارے لگدے نیں
جڑا روضے نوں جاندا اے بازار بڑا سوہنا

صدیقؓ و عمرؓ، عثمانؓ، حیدرؓ دے میں صدقے جاں
مرے کملی والے دا ہر یار بڑا سوہنا

marfat.com
Marfat.com

دایاں نیں حلیمہؓ نوں حیرت نال پچھیا سی
کتھوں لے کے آئی ایں دلدار بڑا سوہنا

صدقے میں ظہوریؔ جاں امت دیاں لیکھاں توں
ملیا ایس امت نوں غمخوار بڑا سوہنا

marfat.com
Marfat.com

ہر وار مزا وکھرا روضے دی زیارت دا
سوہنے دا بلاوا اے، ہر وار ہوا سوہنا

دنیا دیاں شہراں دے بڑے سوہنے نظارے نیں
ہر سوہنے توں سوہنے دا دربار ہوا سوہنا

خود حال جیدا آ کے سرکارؐ نے پچھیا اے
مرے کملی والےؐ دا بیمار ہوا سوہنا

سوہنے دیاں نعتاں نیں سوہنے دیاں باتاں نیں
ملیا اے ظہوریؔ نوں اظہار ہوا سوہنا

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

صفتاں پاک رسولؐ دیاں نیں ٹھنڈ پائی وچ سینے
صفتاں پاک رسولؐ دیاں مینوں لے گیاں شہر مدینے

ساری دنیا صدقہ کھاوے پاک نبیؐ دے در دا
صفتاں پاک رسولؐ دیاں خود اللہ وی پیا کردا

پاک نبیؐ جس دن دا ویہڑے عبداللہ دے آیا
صفتاں پاک رسولؐ دیاں نیں گھر گھر چانن لایا

کرماں* والیاں دامن پھڑ کے پار اگاں لنگھ گیاں
صفتاں پاک رسولؐ دیاں جس جس دے کنیں پئیاں

marfat.com
Marfat.com

ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں کیتی نیک کمائی
صفتاں پاک رسولؐ دیاں دی جنھاں محفل لائی

کلے نیوں اسیں ظھوریؔ نعت نبیؐ دے پڑھدے
صفتاں پاک رسولؐ دیاں پیاں ہندیاں لندے چڑھدے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی جدوں مدینے ٹردا اے اتھرو نہ جاندے ٹھلے نیں
جنھاں نوں بلاوا آ جائے اوہناں دے بھاگ سولے نیں

گل نئیں کوہجے تے سوہنے دی ایہہ مرضی اے من موہنے دی
سرکارؐ جنھاں نوں سدیا اے خوش بخت مدینے چلے نیں

کوئی بولے بھانویں نہ بولے نہ درد ونڈے نہ دکھ پھولے
اساں چھڈ کے ساری دنیا نوں سوہنے دے بوہے ملے نیں

جو عشق نبیؐ وچ روندے نیں اوہ رب نوں پیارے ہوندے نیں
ایہہ دنیا والے اوہناں نوں پئے آکھن کملے جھلے نیں

marfat.com
Marfat.com

دنیا دا ماریا رو رو کے آخر تے چپ کر جاندا اے
دے کون تسلی عاشق نوں جنھوں لگ گئے روگ اولے نیں

شاید منظوری مل جائے عاصی دے اس نذرانے نوں
ہنجواں دے ہار بنا کے تے سرکارؐ نوں اساں وی گھلے نیں

وچ قبر ظہوری پچھن گے دس کیہڑے عمل لیایا ایں
میں آکھاں گا سرکارؐ دیاں کجھ نعتاں میرے پلے نیں

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وچھوڑے دے میں صدمے روز جھلاں یا رسولؐ اللہ
کراں میں تیریاں دن رات گلاں یا رسولؐ اللہ

جدوں ویکھاں کوئی جاندا مسافر شہر نوں تیرے
کویں وگدے ہوئے ہنجواں نوں ٹھلاں یا رسولؐ اللہ

ہوائے وگدیئے لے جا مدینے اتھرو میرے
تے اکھیں ہور کیہ میں نذر گھلاں یا رسولؐ اللہ

جنھاں نوں تیری الفت دا کدی پانی نہیں ملیا
دلاں دیاں سکدیاں نے اوہو ولاں یا رسولؐ اللہ

ظہوریؔ نوں ملے قطرہ ترے وگدے سمندر چوں
تری رحمت دیاں ہر پاسے چھلاں یا رسولؐ اللہ

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اوڑک نوں تے ٹر جانا کوئی کار تے کر جاواں
سرکارؐ دے بوہے دے سر رکھ کے تے مر جاواں

سرکارؐ دے روضے دا دیدار نرالا اے
مڑ مڑ کے پیا ویکھاں جد ویکھاں تے ٹھر جاواں

دلبر دے سہارے تے پہنچاں گا کنارے تے
وچ عشق سمندر بے ڈب جاواں تے تر جاواں

ایس عشق دی بازی دا دستور انوکھا اے
جت جاواں محبت نوں ہر چیز بے ہر جاواں

marfat.com

Marfat.com

سرکارؐ دی خاطر میں چھڈیا اے زمانے نوں
سرکارؐ دا در چھڈ کے کیوں غیر دے در جاواں

کعبے نوں نظر بھر کے اکھیاں دا وضو کر کے
میں رب دے گھروں ہو کے محبوبؐ دے گھر جاواں

پہنچاں میں ظہوریؔ جد سرکارؐ دے بوہے تے
"سرکارؐ دے بوہے تے سر رکھ کے تے مر جاواں"

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہنجواں دے ہار، پھلاں دے گجرے بنا لواں
ذکر رسول پاکؐ دی محفل سجا لواں

لگے نہ سیک دنیا دا اکھیاں دے نور نوں
چم کے نبیؐ دے نام نوں اکھیاں تے لا لواں

رب دا گناہگار جے کر لے نبیؐ نوں یاد
رحمت کہوے حضور دی' آمیں چھڑا لواں

اوتھے تے جند چھڑائے گی میرے توں موت دی
اک وار میں حضور دے روضے تے جا لواں

marfat.com

Marfat.com

ویکھاں جے روضے پاک نوں اکھیاں نہ رجدیاں
جے ویکھاں اپنے آپ نوں، نظراں جھکا لواں

وچ قبر دے ظہوری تے نہ کرو اجے سوال
پہلے تے میں حضور نوں نعتاں سنا لواں

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر نبی دا کردیاں رہنا چنگا لگدا اے
ایس بہانے رل مل بہناں چنگا لگدا اے

مسجد نبوی دے وچ جاناں نکرے ہو کے بہہ جاناں
روضے پاک نوں تکدیاں رہناں چنگا لگدا اے

جالیاں کول کھلونا اچی ساہ نہ لیناں رو لیناں
بولن نالوں چپ کر رہناں چنگا لگدا اے

آل نبیؐ دی عزت خاطر وچ اکھاڑے دے
شیخ جنیدؒ دا جان کے ڈھہناں چنگا لگدا اے

marfat.com
Marfat.com

فضل خدا دا وچ کسے تے اینویں جھورا جھریے ناں
چنگیاں نوں چنگیاں ای کہناں چنگا لگدا اے

اپے بول نہ بول ظہوریؔ رب دے بندے کہہ گئے نیں
نیویں پا کے ٹُر دیاں رہناں چنگا لگدا اے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار ہناں لطف و عطا کون کرے گا
امت لئی رو رو کے دعا کون کرے گا

رب اپنے گنہگار نوں بھیجے اوہدے در تے
سرکارؐ ہناں معاف خطا کون کرے گا

دشمن نے جفا کیتی تے اس منگیاں دعاواں
ایہہ رسم وفا ہور ادا کون کرے گا

جے قدماں چہ سرکار دے موت آوے تے یارو!
فیر اپنی حیاتی دی دعا کون کرے گا

marfat.com
Marfat.com

جے عشق دے پینڈے چہ رہوے ہوش نہ اپنی
فیر لوس گواچے دا پتہ کون کرے گا

خود فاقے رہوے، آئے سوالی نوں رجاوے
مسکیناں لئی جود و سخا کون کرے گا

اللہ دی جدھی نعت پڑھے آپ ظہوریؔ
حق اوہدیاں نعتاں دا ادا کون کرے گا

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

حق رسم محبت دا ادا کون کرے گا
سرکارؐ توں جان اپنی فدا کون کرے گا

محبوبؐ دی نینداتوں نماز اپنے خدا دی
بن حیدر کرارؓ قضا کون کرے گا

چھٹ جان گے اک روز تے عمراں دے وی قیدی
زلفاں دے اسیراں نوں رہا کون کرے گا

وچ روضہ اطہر دے پئے نال جو دونویں
سرکارؐ دے یاراں نوں جدا کون کرے گا

marfat.com
Marfat.com

جو یار دے غم وچ نہ شفا منگے خدا توں
بیمار محبت دی دوا کون کرے گا

جس منڈڑے نوں سوہنے دی نظر کردی اے چنگیاں
اس چنگے دا دنیا تے برا کون کرے گا

لیکھاں توں بناں نعت لکھے کون ظہوریؔ
بن عشق نبیؐ اوہدی ثنا کون کرے گا

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا
کج لیندے عاصیاں دے پول کملی والیا

ٹھنڈیاں ہواواں نے مدینے وچوں چلیاں
زلفاں نوں دتا جدوں کھول کملی والیا

تیرے ای سہارے مینوں جگ تے سنبھالیا
نئیں تے خورے جاناں سی میں ڈول کملی والیا

تیریاں عطاواں دا تے میریاں خطاواں دا
وجیا زمانے اتے ڈھول کملی والیا

marfat.com

Marfat.com

عرش سجایا تے بلاوا رب گھلیا
راتوں رات آ جا میرے کول کملی والیا

اترو وگاواں نالے ویکھی جاواں جالیاں
بہہ کے تیرے قدماں دے کول کملی والیا

اپنے غلاماں دے غلاماں دے غلاماں لئی
جنتاں دے بوہے دتے کھول کملی والیا

غم کیوں ظہوری کرے قبر دا تے حشر دا
رحمتاں دی کنجی تیرے کول کملی والیا

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

میرے چن، میرے ماہی، میرے ڈھول سوہنیا
من موہنے سوہنے سوہنے تیرے بول سوہنیا

پل پل، گھڑی گھڑی گناں دن تے مہینے
ٹھنڈ پوے وچ سینے جاواں جدوں میں مدینے
بیٹھا رہواں تیرے قدماں دے کول سوہنیا

اچے اچیاں توں اچی میرے آقا تیری شان
ہووے حشر دا میدان رکھیں ساڈا وی دھیان
تیرے ہوندیاں میں جاواں کویں ڈول سوہنیا

marfat.com
Marfat.com

ملے کدھرے نہ ڈھوئی وس چلیا نہ کوئی
کنوں جا کے میں سناواں جیہڑی میرے نال ہوئی
وتا ہجر دے پینڈے مینوں رول سوہنیا

چنگا عمل ظہوری میرے پلے نئیوں کائی
جان لباں اتے آئی دتی تری میں دہائی
نالے اکھیاں دے بوہے رکھے کھول سوہنیا

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

پھل ہنجواں دے پلکاں اتے آپ سجاواں گے
جیہڑے ویلے اسیں مدینے رل کے جاواں گے

ہور وظیفہ کیہہ کرنا اے جی نہ کوئی لوندا اے
روضے پاک نوں ویکھاں گے بس ویکھی جاواں گے

قسمت نال جے کوئی مسافر ملے مدینے دا
اسیں تے اکھیاں ،اوہدیاں قدماں بیٹھ وچھاواں گے

جو جو کیتی نال اساڈے ایس وچھوڑے نے
قدماں دے وچ بہہ کے سارا حال سناواں گے

marfat.com
Marfat.com

ساری کائنات خدا دی صدقہ کملی والےؐ دا
ساری عمراں اوہدے ناں دا صدقہ کھاواں گے

کوئی رسیا یار مناوے کوئی مناوے دنیا نوں
اسیں ظہوریؔ آقاؐ دا میلاد مناواں گے

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

چکڑ بھریاں نوں کر چھڈیا صاف نبی جی
اوگنہاراں نوں کر دیندے معاف نبی جی

گورے نال کھلوتے کالے جوڑ کے بانہواں
تیری رحمت دا سوہنا انصاف نبی جی

جیہڑا ظلم کسے توں جریا نئیں جا سکدا
تسیں تے اوہ وی کر دیندے او معاف نبی جی

جی کردا اے دم دم تیرا روضہ ویکھاں
اکھیاں میریاں کردیاں رہن طواف نبی جی

marfat.com
Marfat.com

لوہ بن دا مقبول خدا دا تیرا جے کر
دل وچ ہووے عین شین تے قاف نبی جی

تیریاں نعتاں رب لکھیاں قرآن دے اندر
لکھے ظہوری کیہہ تیرے اوصاف نبی جی

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

توں میری جند جان نبی جی
میں تیرے قربان نبی جی

اوہو من دے جان سپارے
جو توں کرے بیان نبی جی

تیرے ہی اک دم دے بدلے
وسدا پیا جہان نبی جی

ساریاں اچیاں اچیاں نالوں
تیری اچی شان نبی جی

marfat.com
Marfat.com

محشر دے دن سب امتاں نوں
تیرا ای بس مان نبی جی

تیرے ہاں نہ کوئی بجیا
عرشاں دا مہمان نبی جی

تیری نسبت تیری الفت
میرا دین ایمان نبی جی

تیری نعت کیہ پڑھے ظہوری
نعتاں پڑھے قرآن نبی جی

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اوہدی بولی رب دی بولی اے گفتار دیاں کیا باتاں نیں
مخلوق خدا دی اک پاسے سرکارؐ دیاں کیا باتاں نیں

چہرہ نوری ماشاء اللہ جو ویکھے ہووے دل تھیں فدا
محبوبؐ دے سوہنے مکھڑے دے انوار دیاں کیا باتاں نیں

صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ و غنیؓ زہرہؓ حسنینؓ تے مولا علیؓ
میرے مدنی ماہی دے سوہنے گھربار دیاں کیا باتاں نیں

سدرہ توں براق اگاں نہ گیا رف رف وی راہواں وچہ رہیا
محبوبؐ خدا عرشاں تے گیا رفتار دیاں کیا باتاں نیں

marfat.com

Marfat.com

اوہدے دشمن نے وی ہتھاں لڑے رکھ دتے سی ہتھیار اپنے
اخلاق نبیؐ دی چپ کیتی تلوار دیاں کیا باتاں نیں

ہر ویلے گونجے صلی علیٰ روضے دی فضا سبحان اللہ
قربان ظہوریؔ آقاؐ دے دربار دیاں کیا باتاں نیں

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

کملی والیا سوہنا جہان اندر ترے جیہا نظریں کوئی آیا ای نئیں
ایڈی شان تے حسن جمال والا کسے ہور ماں نے پت جایا ای نئیں
ہر عیب توں تساں نوں پاک کیتا اج کسے نوں پیدا فرمایا ای نئیں
اج جاپے ظہوری سرکار تائیں اوہدی مرضی توں ہنا بنایا ای نئیں

ﷺ

اک پل اندر جاوے عرش اتے کوئی نئیں ہور ایسے باکمال ورگا
نہ کوئی ہویا نہ ہووے گا حشر تیکر کوئی آپ دے حسن و جمال ورگا
سبھے خوبیاں آپ وچ جمع ہویاں کیہڑا ایس سوہنے بے مثال ورگا
اوہدے یاراں دی کرے گا ریس کیہڑا کوئی نہ ہویا ظہوری اوہدی آل ورگا

marfat.com

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

بشر تے چادر تان کے ستا نور جھے پیا تلیاں
جس دی خاطر سجیاں ہویاں عرش بریں دیاں گلیاں
اوہدے نام دا چرچا کیتا ساریاں نبیاں ولیاں
اوس دا صدقہ سب ظہوری دکھ مصیبتاں ٹلیاں

صلی اللہ علیہ وسلم

بشر تے اگے ودھیا جاوے نور رکے پیا تھلے
رات معراج دی رتبے پائے بلے بلے بلے
رب نوں چاہوے دنیا تے رب ایہوں سنہڑے گھلے
دنیا ظہوری رب نوں ویکھے رب تکدا اوہدے ولے

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

جتھے میرے حضورؐ دے قدم لگے لوس تھاں ورگی کوئی تھاں نیوں
چلو چلیے جالیاں کول بہیے لوس چھاں ورگی کوئی چھاں نیوں
جهدیاں قسماں ظہوریؔ خدا چاوے ایہڈا سوہنا تے کسے داناں نیوں
جیہڑی میرے حضورؐ دا منہ چمے لوس ماں ورگی کوئی ماں نیوں

☆

کدی چہرہ نمیں اوس دا اوگڑ سکدا جدھے منہ تے حضور دا نام ہووے
کردار ہووے حضورؐ دا ذکر جیہڑا چنگا کویں نہ اوہدا انجام ہووے
دیوے ذکر شفا بیمار تائیں دل نوں چین سکون آرام ہووے
کرنا ذکر ظہوریؔ حضورؐ والے بھانویں صبح ہووے بھانویں شام ہووے

☆

بیٹھے جیہڑا حضور دی وچ محفل چنگی کویں نہ اوہدی برات ہووے
پڑھے آپ خدا درود جس تے نام نبی دے نال نجات ہووے
وقت آخری ہووے دعا منگو ایسے نام دی کول سوغات ہووے
دیناں داظہوریؔ اے سدا ہوکا بھانویں دن ہووے بھانویں رات ہووے

marfat.com

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اتھے اوتھے کل جہانیں درد غماں نے گھیر لئی
جس دے ولوں کملی والے جھات کرم دی پھیر لئی

میرے ویہڑے وچ وی ہووے چانن اوہدیاں قدماں دا
جے اوہ میرا مدنی ماہیؐ آ جائے تھوڑی دیر لئی

عشق کتاباں جنھاں پڑھیاں اوہ نہ ویکھن حرفاں نوں
عقل وچاری گھمدی پھردی زبر پیش تے زیر لئی

جیہڑا حق دی بولی بولے اوہ نہ کسے تو ڈردا اے
شیر وی رستہ چھڈ دیندے نیں اس اللہ دے شیر لئی

marfat.com
Marfat.com

حسن اے چناں چار دناں دا جس دا ایڈا مان کریں
کیہ کیہ جتن پیا کرنا اے ایس مٹی دے ڈھیر لئی

نام نبیؐ نے کج لئے پردے میں جئے لوہ گنہگاراں دے
ایخو نام وظیفہ بنیاں میری شام سویر لئی

نعتاں دی خوشبو ظہوریؔ تھاں تھاں ونڈدا پھرناواں
ساری عمر گزاری میں اس پھلاں بھری چنگیر لئی

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

کملی والیا تیری چھانویں پل دے میں جئے لوگ بتیرے
رب وی اونہوں کجھ نئیں کہندا آوڑیا جو ویہڑے تیرے

چن قدماں نوں دوے سلامی، سورج آپ وی کرے غلامی
جس راہوں اوہ سوہنا گزرے اوتھوں نسدے جان ہنیرے

میں نہ وخ دا چڑھدا لندا، جے سوہنے دے در تے بہندا
روضے پاک نوں تکدا رہندا، تکدا رہندا شام سویرے

کہڑے کملے، کون سیانے، اوہدیاں تے بس اوہو جانے
اکناں نت اڈیکاں رکھیاں، اکناں دے نت وجدے پھیرے

marfat.com
Marfat.com

نت صلواتاں بھیجے اللہ، روضہ وچ کے ملے تسلا
ساڈے لئی تے عرش معلیٰ، جس تھاں سوہنے لائے ڈیرے

نام نبیؐ دا منہ تے رہندا، کوے ظہوریؔ اٹھدا بہندا
ایہو عمر دی کل کمائی، ہور نہیں کجھ پلّے میرے

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

مسافرا جاندیا مدینے مرا وی جا کے سلام کہنا
نبیؐ جی روضے دی دید خاطر تڑپ دا تیرا غلام کہنا

سدا اے اکھیاں دا نیر جاری، کدی تے آوے گی میری واری
بلاوا آوے جے حاضری دا تے بولے میرا وی نام کہنا

ایہہ آس لا بیٹھی آس میری حضورؐ پیاسی اے پیاس میری
ترے کرم دی سویر منگدی، مرے نصیباں دی شام کہنا

مرے گناہواں دا جگ تے رولا میں ہویا ککھاں دے نالوں ہولا
تری نگاہ کرم جے ہووے نہ ہووے بدنام نام کہنا

marfat.com
Marfat.com

سنے اوہ میرے توں حال میرا، نہ ہور کوئی سوال میرا
نبیؐ دے در دا سوالی بن کے ایہ حال میرا تمام کیتا

نبیؐ دی نعتاں دا فیض سارا کہ لگدا کوہجا وی سب نوں پیارا
ظہوریؔ کجھ نئیں کلام کجھ نئیں بس ایہو مرا کلام کیتا

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اوہ جھولی کسے نہ کم دی اے جے خیر پیار چ کوئی نئیں
اس اکھ دے پلے ککھ وی نئیں جو یار دے غم وچ روئی نئیں

لکھ بھانویں ہار شنگھار کرے پئی نخرے ناز ہزار کرے
جنھوں پیتم اپنا نہ سمجھے اوہ اجے سہاگن ہوئی نئیں

اینویں پروانے جلدے نئیں اینویں تے دیوے بلدے نئیں
جو عشق نبیؐ وچ مر جاوے اوہ جیوندی اے، اوہ موئی نئیں

در در دے ٹھیڈے کھاویں گا جے پٹہ نہ گل وچ پاویں گا
فیر سارا زمانہ آکھے گا ایہدا والی وارث کوئی نئیں

marfat.com
Marfat.com

ایہہ کم اے سچیاں سچیاں دا الفت نئیں دعویٰ کچیاں دا
بھانڈے نوں تریڑاں پین گیاں جے مٹی دب کے گوئی نئیں

نسبت پہچان ظہوریؔ اے پر نیت بہت ضروری اے
جو اپنے پیا دی ہوئی نئیں اوہنوں ملدی کتے وی ڈھوئی نئیں

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ترے در توں جدا ہوواں کدی نہ یا رسولؐ اللہ
سدا وسدا رہوے تیرا مدینہ یا رسولؐ اللہ

گنہگاراں نوں ملدی اے پناہ آغوش رحمت دی
لگے جد جالیاں دے نال سینہ یا رسولؐ اللہ

گیاں نے بھل پھلاں نوں وی اوتھے اپنیاں ہوشاں
جدوں دا مہکیا تیرا پسینہ یا رسولؐ اللہ

اوہ مندری دل دی چمکے گی ہنیرے وچہ جدھے اندر
محبت تیری دا جڑیا نگینہ یا رسولؐ اللہ

marfat.com
Marfat.com

ترے سوہنے مدینے وچ گزریا جو مرے آقاؐ
اوہ ساری عمر دا حاصل مہینہ یا رسولؐ اللہ

بڑے روون گے ایہہ جاروب کش تیرے دوارے تے
صفائی لئی جے آ گئیاں مشیاں یا رسولؐ اللہ

ظہوریؔ دا وی دل جھکیا اے آ کے اوس چوکھٹ تے
جتھے قدسی جھکاندے نیں جبیناں یا رسولؐ اللہ

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

چنگی بادشاہی نالوں اوہدے در دی گدائی
جنہوں مل گیا مدینہ اوہنوں مل گئی خدائی
اوس نگری دا صدقہ سارا وسدا زمانہ
اوتھے رحمتاں دی دولت اوتھے نور دا خزانہ
اوہنوں مل گئی حیاتی جنہوں اوتھے موت آئی
جیدا دل اوتھے لگے کویں دنیا چہ وسے
رہندا ہجر وچ روندا بھانویں سارا جگ ہسے
اوہنوں وسدی اے دنیا ساری لگدی پرائی
جاگے ساڈا وی نصیبہ کدی آوے اوہ مہینہ
اکھاں ساڈیاں وی ویکھن کملی والے دا مدینہ
دل ساڈا وی ظہوری نت دیندا اے دہائی
جنہوں مل گیا مدینہ اوہنوں مل گئی خدائی

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

واہ شب اسریٰ دیاں تیاریاں
عرشیاں راہواں سجایاں ساریاں

مصطفیٰ دے آ کے جبرائیل نیں
پیر چمے نالے اکھیاں ٹھاریاں

سب نبی میرے نبیؐ دے مقتدی
سب نیں منیاں اوہدیاں سرداریاں

برق نالوں تیز رف تے براق
سوہنیاں سوہنے دیاں اسواریاں

marfat.com
Marfat.com

کس طرف سوہنا گیا آیا کویں
اتھے آ کے مکے سوچاں ہاریاں

سن دیاں ای من لیا صدیقؓ نے
چنگیاں لا کے نبھایاں یاریاں

ایہہ ظہوریؔ رات اے معراج دی
بیڑیاں امت دیاں جس تاریاں

marfat.com
Marfat.com

معراج دی رات

معراج دی راتیں آقاؐ نے جبریلؑ نوں ایہہ فرمایا اے
توں ویکھیا بڑیاں بڑیاں نوں کوئی میں جیہا نظریں آیا اے
جبریلؑ کہیا سبحان اللہ! ہے کون جو تیرے نال ملے
نہ تیرا کتے جواب ملے نہ تیری کوئی مثال ملے
سدرہ تے ظہوریؔ آقاؐ نے فر پچھیا ہن کیہہ کہنا ایں
توں اگے نال لے جانا سی ایتھے کیوں پچھے رہنا ایں
فرشاں توں لے کے عرشاں دا ساتھی آں' مونہوں کڈھیا ای
رستے وچہ آ کے سدرہ تے ہن ساتھ مرا کیوں چھڈیا ای
جبریلؑ کہیا محبوبؐ خدا ترا رتبہ سب توں بالا اے
اوہ مالک خالق عرشاں تے تینوں آپ بلاون والا اے
ایتھوں اگے جیہڑی جوہ آئی اس جوہ دی توں ای سونہہ جانے
ایتھے آ کے مری حد مک گئی اگلی رب جانے یا توں جانے

marfat.com

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جس کدے کسے دی نال تیرے آشنائی ہو گئی
اوہ خدا دا ہو گیا دنیا پرائی ہو گئی

تیریاں شاناں توں صدقے والیا بطحا دیا
توں خدا دا ہو گیوں تیری خدائی ہو گئی

دور رہندی اے سدا اوہناں توں رحمت رب دی
جنہاں بدبختاں دی سوہنے تو جدائی ہو گئی

میرے رووݨ تے اوہدی رحمت نوں ہس دا ویکھ کے
میریاں عیباں توں صدقے پارسائی ہو گئی

marfat.com
Marfat.com

عقل سدرہ تے کھڑی سوچاں ای رہ گئی سوچدی
عشق دی محبوب دے گھر وچ رسائی ہو گئی

جد وی کیتی میں ظہوری کملی والے دی ثنا
کر لیا اکھیاں وضو دل دی صفائی ہو گئی

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دکھاں جد گھیرا پا لیا مینوں
سوہنے در تے بلا لیا مینوں

اپنے سمجھن پرایا کوئی غم نئیں
سوہنے اپنا بنا لیا مینوں

اک غم یار دے کے مولا نے
سب غماں توں بچا لیا مینوں

میں تے ڈردا ساں اپنے عملاں توں
سینے رحمتؐ نے لا لیا مینوں

marfat.com
Marfat.com

ہور میری کے نہ کجھ نہ سی
نعت نے بخشوا لیا مینوں

گھیریا جد کسے وی مشکل نے
سوہنے آ کے چھڑا لیا مینوں

ہن ظہوری میں ہور کیہہ ویکھاں
سوہنا روضہ وکھا لیا مینوں

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جھلیاں ہنیریاں تے رحمتاں سنبھالیا
بجھیا نہ، دیوا جیہڑا نبیؐ سوہنے بالیا

نام نبیؐ نال ساڈی جان تے پچھان اے
ایسے نام نال ساڈا نام تے نشان اے
سانوں تے حضورؐ دیاں نسبتاں نے پالیا

برکتاں تے رحمتاں دا انت نئیں، حساب نئیں
روضے سوہنے نبیؐ دا تے کتے وی جواب نئیں
سارا جگ اکھیاں نیں ویکھیا تے بھالیا

marfat.com
Marfat.com

جنھاں نے اڈیکاں سوہنے یار دیاں رکھیاں
سچ کہواں اوہو بھاگاں والیاں نے اکھیاں
جلوہ حضورؐ جنھاں اکھاں نوں وکھالیا

کنے میرے آقاؐ وانگوں ساڈے لئی روتا ایں
اوہدے جیہا سخی کوئی ہویا اے، نہ ہونا اے
کوئی نہ سوالی جنھے بوہے اتوں ٹالیا

کائنات وچ ساڈا سوہنا بے مثال اے
اوہے دا سہارا رہندا ساڈے نال نال اے
جدوں اسیں ڈگے، سانوں اوس نے سنبھالیا

سوہنے پچھے اونہاں سارا غم دکھ سہنا ایں
عاشقاں ظہوری کدوں ٹھنڈا ہو کے بہنا ایں
جنھاں نوں وچھوڑے والی اگ نے لابالیا

marfat.com
Marfat.com

ﷺ

مینوں لے چلو لوہناں راہواں تے سوہنے نے جدھروں آونا اے
میں وی دھوڑ اکھاں وچ پانی ایں میں وی ستا بھاگ جگاونا اے

جدوں شور پوے اوہدے آون دا مینوں قدماں ولے کر دینا
میں وی یار دے سوہنیاں جوڑیاں نوں چم چم اکھیاں تے لاونا اے

ہویاں مدتاں ترے لیندیاں نوں فرقت دے صدمے سہندیاں نوں
کدوں کرماں ماریاں نیناں نیں دیدار سجن دا پاونا اے

نہ گن پلے، نہ چج کوئی، نہ ناز بہانہ، پیچ کوئی
میں کملی کوجھی کیہ جاناں کویں رسیا یار مناونا اے

marfat.com
Marfat.com

دل حشر دے دن توں ڈر جاندا پر اک گل سن کے ٹھر جاندا
سنیاں اوہنے اوگنہاراں نوں کملی دے ہیٹھ چھپاؤنا اے

نہ روک ہجن دے ہوہے توں اکھیاں نوں رجھاں لاہون دے
میرے ہنجواں دیاں موتیاں نے مدتاں دا قرض چکاؤنا اے

دن رات ظہوریؔ ساڈا تے ایہو ای ورد وظیفہ اے
سرکار دیاں شیدائیاں نوں سرکار دا ذکر سناؤنا اے

marfat.com
Marfat.com

بیٹی حضورؐ دی

خاتون جنت دے وانگوں کون امت تے احسان کرے
سرکار دا دین بچاون لئی سب کنبے نوں قربان کرے

جنہوں ویکھ کے سارے نبیاں دا سردار کھڑا ہو جاندا اے
کیہہ طاقت قلم نمانی دی زہرا دی شان بیان کرے

مک جاندی رات نہ مکدا اے سجدہ سرکار دی بیٹی دا
رو رو کے کیہڑا امت دی مشکل نوں انج آسان کرے

چکی دی مشقت ہتھاں تے جنت دی حکومت قدماں وچ
فاقے دی مصیبت یاد نہیں ہر دم ورد قرآن کرے

marfat.com
Marfat.com

جھک جان نگاہواں محشر وچ آوناایں نبی دی بیٹی نے
کیہہ حشر ہووے گا محشر دا جدوں والی ایہہ اعلان کرے

جدھے سر دا سائیں حیدر اے جدا باپ محمدؐ سرور اے
تا حشر ظہوریؔ نوں مولا اوہدی چوکھٹ دا دربان کرے

marfat.com
Marfat.com

ننھے حضورؐ حلیمہؓ سعدیہ دے گھر

کدی اٹھدی سی کدی بہندی سی
لوہ ڈگدی ڈھندی رہندی سی
اوہنوں کول نہ کوئی بٹھاوندا سی
اوہنوں نال نہ کوئی رلاوندا سی
اوہدی لنگھدی کویں دہاڑی سی
اوہدی ڈاچی سب توں ماڑی سی
اس ڈاچی تے جیہڑی مائی سی
اوہدا نام حلیمہؓ دائی سی
آخر وچ مکے آئی سی
پچھوں آ کے پچھتائی سی
ہر بوہا اس کھڑکایا سی
اوہنوں خیر کسے نہ پایا سی

marfat.com

Marfat.com

ہر درد دی نبی سوالی سی
اوہدی جھولی فیر وی خالی سی
جدوں سارے پاسیوں رہ گئی اے
سرکار دے بوہے بہہ گئی اے
آخر اوہ بوہا جڑیا اے
جتھوں خالی کوئی نہ مڑیا اے
رحمت دا جھلا جھلیا اے
سرکار دا بوہا کھلیا اے
اک لونڈی باہر آئی اے
دائی ول جھاتی پائی اے
پھڑ باہوں اوس اٹھایا اے
نالے مونہوں ایہہ فرمایا اے
آ تینوں نال لے جاواں میں
اک نوری مکھ وکھاواں میں
ساڈے ویڑے اوہ چن چڑھیا اے
جدھا چن نے وی کلمہ پڑھیا اے
گئی نال حلیمہؓ دائی اے

marfat.com
Marfat.com

جد نظر سوہنے تے پائی اے
دل پھڑ کے اپنا بہہ گئی اے
سوہنے نوں تکدی رہ گئی اے
اج جاگیا بخت حلیمہؓ دا
ملیا لجپال یتیماں دا
پھڑ سوہنا لایا سینے نوں
رحمت دے پاک خزینے نوں
ملی دل نوں بڑی تسلی اے
سرکار نوں لے کے چلی اے
جدوں پیر گلی وچہ دھریا اے
رحمت نال ویہڑا بھریا اے
پئی لوری آپ سناندی اے
نالے صدقے واری جاندی اے
بنو سعد دیاں جو دایاں نیں
چل کول حلیمہؓ آیاں نیں
سب پچھن باہر نہ آنی ایں
نہ سانوں شکل وکھانی ایں

marfat.com
Marfat.com

کویں اپنا وقت لنگھانی ایں
کتھوں پینی ایں کتھوں کھانی ایں
بولی ایہہ حلیمہؓ دایاں نوں
خیریت پچھن آیاں نوں
میں باہر تے نئیں آنی آں
نہ تہانوں شکل وکھانی آں
جاندی نئیں کسے وی پاسے میں
بس ویہڑے وچ گھم لیندی آں
جدوں مینوں بھکھ لگ جاندی اے
سرکار دا منہ چم لینی آں
دھن بھاگ ظہوری دائی دا
ملیا محبوب خدائی دا

marfat.com
Marfat.com

حضورؐ دی دائی

عرشی فرشی رل کے دین مبارک باد حلیمہؓ نوں
کملیؐ والے دی آمد نے کیتا شاد حلیمہؓ نوں

در تے ہور دی آئیاں دائیاں مڑ گیاں تے مڑ پچھتائیاں
کائنات دی سب توں مہنگی ملی مراد حلیمہؓ نوں

دو جگ دے سلطان دی دائی سوہنے لیکھ لکھا کے آئی
ہر پاسے توں صل علیٰ دی مل دی داد حلیمہؓ نوں

جھک گئے آپ جھکاون والے مٹ گئے آپ مٹاون والے
الفت پاک نبیؐ دی کر گئی زندہ باد حلیمہؓ نوں

marfat.com

Marfat.com

ایہہ وی شرف کسے نئیں پایا اکثر وچ حدیثاں آیا
رو پیندے سن سرور عالم کر کے یاد حلیمہؓ نوں

جانے جنھوں مول نہ کوئی مالا مال ظہوریؔ ہوئی
اللہ دے محبوب نے کیتا جد آباد حلیمہؓ نوں

marfat.com
Marfat.com

حضرت حسان بن ثابتؓ دے حضور

اوہ پہلا محمدؐ دا ثنا خوان میں قربان
میرے تے ہوا اوس دا احسان میں قربان

توقیر ثنا خوان دی ہے اوس دا صدقہ
محسن ہے مرا حضرت حسانؓ میں قربان

منبر تے کھڑا نعت پڑھے اوس نبیؐ دی
جبریلؑ جہدے در دا اے دربان میں قربان

بے مثل ملی داد کہ فرمایا نبیؐ نے
ماں باپ مرے تیرے توں قربان میں قربان

marfat.com
Marfat.com

اصحابؓ تے فر شاعر دربار رسالتؐ
دل میرا، مرا چین، مری جانؑ میں قربان

توصیف محمدؐ دی ظہوریؔ دا وظیفہ
ایخو اے مرا دین تے ایمان میں قربان

marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دن رات جدے مکھڑے توں لیندے نیں اجالا
اوہ میرا نبیؐ ساری خدائی توں نرالا

سرکارؐ دو عالم دیاں قدماں دی بدولت
مکے تے مدینے دی ہوئی شان دوبالا

اوہ مست نظر نال خدا مست بناوندے
پیتا اے جھناں اوہدی محبت دا پیالہ

marfat.com
Marfat.com

تعریف لکھی سوہنے دی، سوہنے نوں سنائی
حسانؓ نے پایا اے عقیدت دا دوشالہ

مشکل اے بنی جد وی مری جان تے کوئی
جیا اے مددگار اوہدے ناں دا حوالہ

میری تے کمائی اے اوہدے در دی گدائی
صدقہ اے اوہدے ناں دا، مرے منہ دا نوالہ

نعتاں پیا پڑھدا رہوے دن رات ظہوریؔ
سرکارؐ دا دیوانہ اے، جیوندا رہوے شالا

marfat.com
Marfat.com

ہڈ بیتی

گلیاں وچ آوارہ ساں میں
سب توں ودھ نکارہ ساں میں
اپنے کول بٹھاؤندے نئیں سن
بیگانے منہ لاؤندے نئیں سن
ککھ چنگے سن میرے کولوں
لکھ چنگے سن میرے کولوں
نہ مستقبل نہ کوئی ماضی
نہ کوئی میرے حال تے راضی
بے پروا بے مایہ ساں میں
سکے رکھ دا سایہ ساں میں
اک تنکا سا ساں رڑدا ہویا
گھمن گھیر نوں مڑدا ہویا
موڑ دتا اک لہر نے مینوں
چن لیا میرے مہر (١) نے مینوں

(١) مہر محمد صوبہ لاہوری

marfat.com
Marfat.com

نظر کنارا ساہمنے آیا
چھلاں نے خود بنے الایا
وکھرا جگ توں ملیا ساقی
حسرت کوئی نہ رہ گئی باقی
نظراں نال پلاوندا جاوے
توڑ حضور پچاوندا جاوے
ٹمیاں جاگ پئیاں تصویراں
بدل گیاں میریاں تقدیراں
دل نوں درد اکھاں نوں رونا
دھو چھڈیا مرشد نے دھونا
مک گئی میری ہر مجبوری
جگ نے مینوں کہیا ظہوری

marfat.com